e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 229 Friday , May 23 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۲۲۹) لکھنؤ، بروز جمعہ ۲۳-مئی ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۴/ذی القعدہ -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

چنار کور کے جی او سی کا ایل او سی دورہ، آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ

سری نگر، 22 مئی (یو این آئی) چنار کور کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھائی نے جمعرات کو لائن آف کنٹرول کے کپواڑہ سیکٹر میں اگلی چوکیوں کا دورہ کر کے آپریشن 'سندور' کے بعد کی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ فوج کے مطابق کور کمانڈر نے لائن آف کنٹرول پر تعینات افواج سے بات چیت کی اور انہیں حالیہ سیز فائر خلاف ورزیوں کے دوران جرات مندانہ، پیشہ ورانہ اور موثر کارروائی پر سراہا۔ اس موقع پر جی او سی نے کہا کہ فوجی جوانوں نے انتہائی چیلنجنگ حالات میں غیر معمولی بہادری، مستقل مزاجی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل گھائی نے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ لائن آف کنٹرول پر مسلسل چوکسی، ٹیکنالوجی کا موثر استعمال اور علاقے میں مضبوط گرفت برقرار رکھنے پر توجہ مرکوز رکھیں تاکہ مستقبل میں درپیش چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹا جا سکے۔

راہل گاندھی کا دہلی یونیورسٹی کا دورہ

نئی دہلی: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے جمعرات کے روز اچانک دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹ یونین (ڈوسو) دفتر کا دورہ کیا۔ راہل گاندھی نے نہ صرف ڈوسو کے عہدیداروں سے ملاقات کی بلکہ وہاں موجود طالب علموں سے بھی گفتگو کی۔ ان کے اس غیر متوقع دورے نے کیمپس میں جوش وخروش پیدا کر دیا اور طلبہ میں راہل گاندھی سے ملاقات کرنے کی ہوڑ لگ گئی۔ تاہم، اس دوران بی جے پی کی طلبہ تنظیم اے بی وی پی کے کارکنوں نے ہنگامہ آرائی کرنے کی کوشش کرتے ہوئے نعرے بازی کی۔ راہل گاندھی نے ڈوسو صدر رونک کھتری اور نائب صدر لوکیش چودھری سے ملاقات کی اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، ریزرویشن کے موجودہ نظام اور دہلی یونیورسٹی میں مختلف زمرے کے پروفیسروں کی کمی جیسے موضوعات پر بات چیت کی۔

پاکستان کے ساتھ نہ تجارت ہوگی نہ بات چیت

اب صرف پی او کے کے بارے میں بات ہوگی: وزیر اعظم نریندر مودی

بیکانیر، 22 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے 'آپریشن سندور' کو ہندوستان کا ایک نیا اور رُودر روپ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہماری بہنوں کا سندور مٹانے والوں کو مٹی میں ملا دیا گیا ہے اور جو ہندوستان کا خون بہاتے تھے، آج انہیں قطرہ قطرہ کا حساب چکانا پڑا ہے اور ہم اپنے عہد پر پورا اترے ہیں اور اب پاکستان کے ساتھ نہ تجارت ہوگی نہ بات چیت۔ اگر بات ہوگی تو صرف پی او کے کے بارے میں ہوگی۔ مسٹر مودی جمعرات کو یہاں پلانہ میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے واضح کر دیا ہے کہ ہر دہشت گرد حملے کی پاکستان کو بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی، یہ قیمت پاکستان کی فوج اور معیشت ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ہندوستان کے حق کا پانی نہیں ملے گا۔ اب ہندوستانیوں کے خون سے کھیلنا پاکستان کو مہنگا پڑے گا۔ یہ ہندوستان کا عزم ہے کہ دنیا کی کوئی طاقت اس عزم سے ہٹا نہیں سکتی۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت کی تعمیر کے لیے سیکورٹی اور خوشحالی دونوں ضروری ہیں۔ یہ تب ہی ممکن ہوگا جب ہندوستان کا کونہ کونہ مضبوط ہوگا۔ آج کا یہ پروگرام ہندوستان کی تیز ترقی کی ایک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے مذہب پوچھ کر ہماری بہنوں کی مانگ کا سندور اجاڑ دیا تھا، پہلگام میں گولیاں چلی تھیں، ان گولیوں سے 140 ہم وطنوں کا سینہ چھلنی ہوا تھا۔ اس کے بعد ہر ہم وطن نے یکجہتی کے ساتھ عزم کیا تھا کہ دہشت گردوں کو مٹی میں ملا دیں گے اور تصور سے بھی بڑی سزا دیں گے۔ آج ملک کی فوج کے شجاعت سے ہم سب اس عہد پر پورا اترے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے تینوں افواج کو کھلی چھوٹ دے دی تھی اور تینوں فوجوں نے مل کر ایسا چکرویوہ رچا کہ پاکستان کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 22 تاریخ کے حملے کے جواب میں ہم نے 22 منٹ میں دہشت گردی کے نو سب سے بڑے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ دنیا نے یہ دیکھ لیا کہ جب سندور بارود بن جاتا ہے تو نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ یہ اتفاق ہی ہے کہ پانچ سال قبل بالاکوٹ میں ملک نے ایئر اسٹرائیک کی تھی تو میری پہلی جلسہ عام راجستھان کی سرحد پر ہوئی تھی۔ اب آپریشن سندور ہوا اور اس کے بعد پہلی جلسہ عام 'ویر بھومی' راجستھان کی سرحد پر بیکانیر میں ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ انہوں نے چورو میں کہا تھا "اس مٹی کی قسم، میں ملک کو مٹنے نہیں دوں گا۔ میں ملک کو جھکنے نہیں دوں گا، آج میں راجستھان کی دھرتی سے ہم وطنوں سے بڑی عاجزی سے کہنا چاہتا ہوں کہ ملک کے کونے کونے میں ترنگا یاتراؤں کا ہجوم چل رہا ہے۔ جو سندور مٹانے نکلے تھے، انہیں مٹی میں ملا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو ہندوستان کا خون بہاتے تھے، آج اس قطرہ قطرہ کا حساب چکانا پڑا ہے۔ جو اپنے ہتھیاروں پر غرور کرتے تھے، آج وہ ملبے کے ڈھیر میں دبے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بدلہ لینے کا کھیل نہیں، یہ انصاف کا نیا روپ ہے، یہ آپریشن سندور ہے۔ یہ صرف غصہ نہیں، یہ پورے ہندوستان کا روپ ہے، یہ ہندوستان کا نیا روپ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے گھر میں گھس کر وار کیا تھا، اب سیدھا سینے پر حملہ کیا ہے۔ دہشت گردی کا سر کچلنے کی یہی ریت ہے۔ یہی بات ہے، نیا ہندوستان ہے۔ بھارت ماتا کی جے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے تین اصول طے کر دیے ہیں۔ پہلا، ہندوستان پر دہشت گرد حملہ ہوا تو اس کا سخت جواب ملے گا۔ دن اور وقت ہماری فوجیں طے کریں گی اور شرائط بھی ہماری ہوں گی۔ دوسرا، ایٹم کی دھمکیوں سے ہندوستان ڈرنے والا نہیں۔ تیسرا، دہشت گردی کے سرغنوں اور دہشت گردوں کے سرپرستوں کو الگ الگ نہیں دیکھا جائے گا اور انہیں ایک ہی سمجھا جائے گا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ پاکستان کا یہ کھیل اب نہیں چلے گا۔ پوری دنیا میں پاکستان کی اصلیت بے نقاب کرنے کے لیے ہندوستان کا وفد دنیا بھر میں پہنچ رہا ہے، جس میں تمام جماعتوں کے لوگ شامل ہیں۔ پاکستان کا اصلی چہرہ پوری دنیا کو دکھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہندوستان سے براہ راست لڑائی نہیں جیت سکتا۔ جب بھی لڑائی ہوتی ہے، بار بار پاکستان کو منہ کی کھانی پڑتی ہے۔

دہشت گردی کو بالکل برداشت نہیں کیا جائے گا، کشمیر پر کسی کی ثالثی کی ضرورت نہیں: جے شنکر

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی زیرو ٹالرینس کی پالیسی کو دہراتے ہوئے زور دے کر کہا کہ اسے جموں و کشمیر کے تعلق سے نہیں دیکھا جانا چاہیے، جو کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دو طرفہ مسئلہ ہے اور اس میں کسی قسم کی ثالثی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ مسٹر جے شنکر، جو ہالینڈ کے دورے پر تھے، ڈی وولکسکرانٹ میگزین کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو متفقہ طور پر دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی کارروائی کی تعریف کرنی چاہیے۔ دہشت گردی کو جموں و کشمیر کے مسئلے سے جوڑنے کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے لیے دہشت گردی ایک بالکل مختلف مسئلہ ہے۔ یہ ایک بین الاقوامی جرم ہے جسے کسی بھی طرح معاف یا جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے امریکی صدر ٹرمپ یا بین الاقوامی برادری کی جانب سے ثالثی کی پیشکش کے سوال پر مسٹر جے شنکر نے واضح الفاظ میں کہا کہ اس میں ثالثی کی کوئی گنجائش نہیں ہے، یہ دونوں ممالک کا دو طرفہ مسئلہ ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ "جہاں تک جموں و کشمیر کا تعلق ہے، یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ یہ 1947 میں ہندوستان میں شامل ہوا جب پاکستان ہندوستان سے الگ ہوا، ہمارا موقف ہے کہ غیر قانونی قابضین کو غیر قانونی طور پر قبضے والے حصوں کو حقدار کو واپس کرنا چاہیے، اور اس کا حقدار ہندوستان ہے۔" وزیر خارجہ نے کہا کہ اس حملے سے دہشت گردوں نے جموں و کشمیر میں متحرک سیاحتی صنعت کو نشانہ بنایا۔

سپریم کورٹ میں وقف ترمیمی قانون پر سماعت مکمل

تین اہم نکات پر عبوری فیصلہ محفوظ رکھا گیا

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے وقف (ترمیمی) قانون 2025 کی آئینی حیثیت کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر سماعت مکمل کرتے ہوئے جمعرات کو اپنا عبوری فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح پر مشتمل بنچ نے تین اہم نکات پر فریقین کی تفصیلی بحث سننے کے بعد یہ فیصلہ محفوظ رکھا۔ یہ درخواستیں وقف قانون میں 2025 کی گئی ترامیم کے خلاف دائر کی گئی تھیں، جن پر معروف وکلاء کپل سبل، راجیو دھون اور ابھیشیک منو سنگھوی نے درخواست گزاروں کی نمائندگی کی، جبکہ مرکزی حکومت کی جانب سے سالیسٹر جنرل تشار مہتا پیش ہوئے۔ تین روز تک جاری رہنے والی سماعت کے دوران دونوں فریقوں نے اپنے دلائل پیش کیے۔ مرکز نے ترمیمی قانون کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ وقف بذات خود ایک 'سیکولر تصور' ہے اور چونکہ یہ قانون آئینی اصولوں کے مطابق ہے، اس لیے اس پر روک نہیں لگائی جا سکتی۔ وزارت اقلیتی امور نے 25 اپریل کو عدالت میں 1332 صفحات پر مشتمل ابتدائی حلف نامہ داخل کیا تھا، جس میں پارلیمنٹ سے منظور شدہ اس قانون پر روک لگانے کی مخالفت کی گئی۔ دوسری جانب درخواست گزاروں نے اس قانون کو عدالتی اصولوں اور آئینی روایات سے 'مکمل انحراف' قرار دیا اور کہا کہ حکومت غیر عدالتی طریقے سے وقف املاک پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ کپل سبل نے الزام لگایا کہ یہ قانون دراصل وقف جائیدادوں پر منظم طریقے سے کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش ہے۔ درخواست گزاروں نے تین اہم نکات پر عبوری حکم جاری کرنے کی گزارش کی، جن میں پہلا نکتہ یہ ہے کہ کیا عدالت کی طرف سے کسی جائیداد کو وقف، وقف بائی یوزر یا وقف بائی ڈیڈ قرار دیے جانے کے بعد حکومت اسے غیر معلن قرار دے سکتی ہے؟ دوسرا نکتہ ریاستی وقف بورڈ اور مرکزی وقف کونسل کی تشکیل سے متعلق ہے، جس میں درخواست گزاروں کا مطالبہ ہے کہ غیر مسلم ارکان کو ان اداروں میں شامل نہ کیا جائے، سوائے ان کے جو عہدے کے لحاظ سے شامل ہوں۔ تیسرا نکتہ اس شق سے متعلق ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اگر ضلع کلکٹر یہ جاننے کے لیے تحقیقات کرے کہ کوئی جائیداد سرکاری زمین ہے یا نہیں، تو ایسی صورت میں اسے وقف تصور نہیں کیا جائے گا۔ درخواست گزاروں کا کہنا ہے کہ یہ شق وقف املاک کے تحفظ کے لیے خطرہ ہے۔ واضح رہے کہ وقف (ترمیمی) قانون 2025 کو پچھلے مہینے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی منظوری کے بعد نوٹیفائی کیا گیا تھا۔ یہ بل لوک سبھا میں 288 کے مقابلے 232 ووٹوں سے اور راجیہ سبھا میں 128 کے مقابلے 95 ووٹوں سے منظور ہوا تھا۔

منی پور میں صحافیوں کے ساتھ بدسلوکی کے خلاف اخباروں کی اشاعت بند

امپھال، 22 مئی (یو این آئی) منی پور کے ضلع امپھال ایسٹ کے گواتابی چیک پوسٹ پر 20 مئی کو شِروئی فیسٹیول کی کوریج کے لیے جا رہی میڈیا ٹیم کو فوج کی چار مہار رجمنٹ کے ذریعہ روکے جانے کے خلاف ریاست کے کسی بھی اخبار نے جمعرات کا ایڈیشن شائع نہیں کیا۔ اس واقعہ کے خلاف بدھ کے روز ریاست بھر کے صحافیوں نے قلم بند ہڑتال شروع کی۔ آل منی پور ورکنگ جرنلسٹس یونین اور ایڈیٹرز گلڈ منی پور نے پریس کلب میں ایک مشترکہ میٹنگ کا انعقاد کیا۔ صحافیوں کی ایک ٹیم نے اس معاملے پر گورنر سے ملاقات کی، جس کے بعد پریس کلب میں ایک اور میٹنگ ہوئی۔ دونوں میڈیا تنظیموں نے اعلان کیا کہ تمام صحافی جمعرات سے اپنا کام دوبارہ شروع کریں گے، لیکن جب تک حکومت اس واقعہ پر رپورٹ پیش نہیں کرتی، ریاستی حکومت اور ریاستی و مرکزی سیکورٹی فورسز سے متعلق کوئی خبر شائع نہیں کی جائے گی۔ دریں اثناء، منی پور کے چیف سکریٹری نے ایک بیان میں کہا کہ گورنر نے ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے، جو 20 مئی 2025 کو شِروئی فیسٹیول کی کوریج کے لیے جا رہی منی پور اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کی بس اور سیکورٹی فورسز کے درمیان پیش آئے واقعے کے تمام حالات اور حقائق کی جانچ کرے گی۔

آئندہ الیکشن میں بی جے پی کی شکست یقینی

1.93 لاکھ اسامیوں پر بھرتی محض جملہ: اکھلیش یادو

لکھنؤ: سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی شکست کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حال ہی میں دیے گئے 1.93 لاکھ اساتذہ کی بھرتی کا اشتہار محض ایک سیاسی جملہ ہے، جس کا مقصد ووٹروں کو گمراہ کرنا ہے۔ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک مفصل پوسٹ میں "بی جے پی کی ہار کا سیاسی حساب" پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بھرتی عوام کو بہلانے کی کوشش ہے لیکن اس کے نتائج بی جے پی کو مہنگے پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہر ایک اسامی کے لیے کم از کم 75 امیدوار ہوں تو یہ تعداد 1.44 کروڑ بنتی ہے۔ اگر ہر امیدوار کے ساتھ صرف دو افراد (ماں باپ یا خاندان کے افراد) کو بھی شامل کر لیا جائے تو کل متاثرہ ووٹروں کی تعداد 4.34 کروڑ تک پہنچتی ہے۔ اس حساب سے اگر 403 اسمبلی حلقوں میں تقسیم کیا جائے تو ہر حلقے میں اوسطاً 1.08 لاکھ ووٹ متاثر ہوتے ہیں۔ اکھلیش کا کہنا تھا کہ اگر ان میں سے نصف بھی بی جے پی کے ووٹر تھے تو پارٹی کو ہر حلقے میں کم از کم 54 ہزار ووٹوں کا نقصان ہو سکتا ہے، جو اسے دو ہندسوں تک محدود کر دے گا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس بھرتیوں کے وقت بھی یہی سیاسی حساب بی جے پی کو نقصان دے چکا ہے اور اب لوگ ان اعداد و شمار کو سنجیدگی سے لینے لگے ہیں۔ ان کے مطابق یہ اب صرف ذہنی دباؤ نہیں بلکہ ایک سیاسی حقیقت بن چکی ہے۔ اکھلیش نے مزید کہا کہ جیسے ہی یہ اعداد و شمار عام ہوں گے، بی جے پی کے امیدواروں کی سیاسی امیدیں چکنا چور ہو جائیں گی اور خود پارٹی میں انتشار شروع ہو جائے گا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے ریاست میں بی جے پی حکومت پر عوامی مسائل کو نظر انداز کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ عوام مہنگائی، بے روزگاری، خواتین کی عدم تحفظ، کسانوں کی بدحالی اور پی ڈی اے (پسماندہ، دلت اور اقلیت) پر ظلم سے تنگ آ چکے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی حکومت نے دیانت دار افسران کو نشانہ بنایا، کمیشن خور افسران کو تحفظ دیا اور صحافیوں و دانشوروں پر مقدمات درج کیے۔ اکھلیش کے مطابق عوام میں بی جے پی کے خلاف غصہ اب ایک تحریک کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی کو خود اندازہ ہو چکا ہے کہ وہ 2027 کا الیکشن ہارنے والی ہے، اس لیے وہ الیکشن سے پہلے سرکاری ٹھیکوں اور منصوبوں کے ذریعے خوب دولت اکٹھی کر رہی ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ ریاست کے 90 فیصد عوام اب جاگ چکے ہیں اور اپنی پی ڈی اے حکومت بنانے کے لیے پر عزم ہے۔

ای ڈی حد سے گزر رہی ہے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے شراب کی دکان کے لائسنس کے اجراء سے متعلق مبینہ بدعنوانی کے معاملے میں تمل ناڈو اسٹیٹ مارکیٹنگ کارپوریشن کے خلاف منی لانڈرنگ کی جانچ پر جمعرات کو روک لگاتے ہوئے کہا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) آئین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تمام حدیں پار کر رہا ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹین جارج کرائسٹ کی بنچ نے مدراس ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگا دی جس میں ای ڈی کو 1000 کروڑ روپے کے مبینہ گھپلے کی جانچ کی اجازت دی گئی تھی۔ بنچ نے مرکزی ایجنسی کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو سے کہا کہ "آپ کی ای ڈی تمام حدیں پار کر رہی ہے۔ آپ کا دفتر کسی کارپوریشن پر کیسے چھاپہ مار سکتا ہے؟ آپ ملک کے وفاقی ڈھانچے کی مکمل خلاف ورزی کر رہے ہیں۔" سپریم کورٹ نے ای ڈی کو نوٹس جاری کیا اور کہا کہ وہ اس معاملے کی اگلی سماعت گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد کرے گی۔ تمل ناڈو حکومت نے سرکاری شراب خوردہ فروش تمل ناڈو اسٹیٹ مارکیٹنگ کارپوریشن کے احاطے میں اپنی تحقیقات کے دوران ای ڈی کے ذریعہ کئے گئے چھاپوں کی صداقت کو چیلنج کیا تھا۔ مدراس ہائی کورٹ نے 23 اپریل 2025 کو ریاستی حکومت کی عرضی کو خارج کر دیا تھا اور ای ڈی کی کارروائی کو ہری جھنڈی دے دی تھی۔ ہائی کورٹ نے ای ڈی کو منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت کارروائی جاری رکھنے کی اجازت دی۔ ہائی کورٹ نے کارپوریشن کے ان الزامات کو مسترد کر دیا تھا کہ چنئی میں تلاشی کے دوران ای ڈی کے ذریعہ اس کے ملازمین اور عہدیداروں کو ہراساں کیا گیا تھا۔

دہلی: پاکستان کے لیے جاسوسی کے الزام میں دو افراد گرفتار

نئی دہلی: ملک کی راجدھانی دہلی میں پولیس نے آئی ایس آئی کے مبینہ سلیپر سیل نیٹ ورک کا پردہ فاش کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ دہلی پولیس نے ایک نیپالی نژاد شخص سمیت دو ایجنٹوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے جمعرات کو اس کارروائی کا انکشاف کیا۔ پولیس کے مطابق کہ گرفتار کیے گئے نیپالی نژاد انصار الیاس انصاری کے پاس سے خفیہ دستاویزات برآمد کی گئی ہیں۔ پولیس کا یہ آپریشن جنوری سے مارچ 2025 تک چلا جس دوران دو افراد کو گرفتار کیا گیا۔ دہلی پولیس نے مئی میں چارج شیٹ داخل کی تھی اور دونوں ملزمان تہاڑ جیل میں رکھا گیا ہے۔ دہلی پولیس کا دعویٰ ہے کہ انصاری کو دہلی میں اس وقت پکڑا گیا جب وہ پاکستان جانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ انصاری آئی ایس آئی کی ہدایت پر قومی راجدھانی دہلی آیا تھا۔ آئی ایس آئی نے انصاری کو خفیہ دستاویزات کی سی ڈی بنانے اور پاکستان بھیجنے کو کہا تھا۔ اس معاملے میں دوسرے ملزم کا نام اخلاق اعظم ہے، جو جھارکھنڈ کے رانچی کے رہنے والے ہیں۔ پولیس کا الزام ہے کہ اخلاق نے دہلی میں انصاری کی مدد کی اور دونوں پاکستانی ہینڈلر کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے۔ انہیں مارچ میں گرفتار کیا گیا۔ گرفتاری کے بعد انصاری سے فوج سے متعلق کئی اہم دستاویزات برآمد ہوئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق انصاری پہلے قطر میں ٹیکسی چلاتے تھے جہاں ان کی ملاقات آئی ایس آئی کے ایک ہینڈلر سے ہوئی۔ بعد ازاں انصاری کو پاکستان لے جایا گیا، جہاں ان کو آئی ایس آئی کے اعلیٰ حکام نے کئی دنوں تک تربیت دی اور پھر نیپال کے راستے دہلی بھیج دیا۔ قابل ذکر ہے کہ گذشتہ دنوں یوٹیوبر جیوتی ملہوترا سمیت کئی لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

نہج البلاغہ

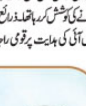

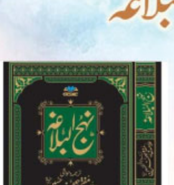

امیر المومنین (علیہ السلام) عدالت کی چوٹی، تقویٰ کی بلندی اور تاریخ کے طول و عرض میں علو و درگزر کی عظمت پر فائز ہیں۔ اگر ایرانی قوم اور مسلمان اقوام اس عظیم انسان اور پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بعد سب سے بہترین انسان سے سبق حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو انہیں نہج البلاغہ کی طرف زیادہ رجوع کرنا چاہیے۔ میں اس سال ثقافتی میدان میں کام کرنے والے افراد کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ نہج البلاغہ کے مطالعہ اور اس کی تعلیم پر خاص توجہ دیں۔

(۲۰۲۵ نوروز کے دن رہبر انقلاب کا خطاب)

کتاب (اردو یا انگریزی میں) حاصل کرنے کیلئے آج ہی رابطہ فرمائیں
8840496832 | 9919383240

وقف ترمیمی قانون پر فریقین کی بحث مکمل، فیصلہ محفوظ

وقف اسلام کے بنیادی جز میں سے ایک اہم جز: جمعیۃ علماء ہند

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) وقف ترمیمی قانون 2025 کے خلاف داخل عرضیوں مسلسل تیسرے دن بحث جاری رہی، جس کے دوران جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے مرکزی سرکار کی نمائندگی کرنے والے سالیسٹر جنرل آف انڈیا تشار مہتا کی بحث کا جواب دیا اور کہا کہ مرکزی سرکار کا یہ موقف کہ وقف اسلام کا بنیادی جز نہیں ہے سراسر غلط ہے۔ جمعیۃ کی جاری کردہ ریلیز کے مطابق وقف اسلام کے بنیادی جز میں سے ایک اہم جز ہے، اسلام کے بغیر وقف کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا ہے کیونکہ وقف اللہ کے نام ہوتا ہے اور یہ مستقل ہوتا ہے، وقف ایک طرح کی چیریٹی ہے جو اسلام کا بنیادی جز ہے۔ وقف صرف اللہ کے لیئے ہوتا ہے جسے ایک بار کر دینے کے بعد اسے واپس نہیں لیا جا سکتا ہے۔ چیریٹی پبلک کے لیئے بھی ہو سکتی ہے لیکن وقف خالص اللہ کے لیئے ہوتا ہے۔ مسٹر کپل سبل نے قانون پر عبوری اسٹے کے تعلق سے کہا کہ، ماضی قریب میں سپریم کورٹ نے مختلف قوانین پر عبوری اسٹے دیا تھا لہذا آج سالیسٹر جنرل کا یہ کہنا کہ عدالت عبوری اسٹے نہیں دے سکتی مناسب نہیں ہے۔ عدالت تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد موجودہ حالات اور مسلمانوں میں پھیلی ہوئی بے چینی کے مدنظر اس متنازعہ قانون پر اسٹے دے کر انصاف کر سکتی ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے عدالت کو مزید بتایا کہ اوقاف کے سروے کرنے کی ذمہ داری حکومت کی ہے لیکن کئی دہائی گذر جانے کے بعد بھی سروے نہیں ہوا، وقف پراپرٹی کا سروے نہیں ہونے کا ذمہ دار متولی یا مسلمان نہیں ہے، لہذا سروے کے نام پر وقف املاک پر قبضہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ گجرات اور اتراکھنڈ میں ایک بھی وقف املاک کا سروے نہیں ہوا ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہاں اوقاف کی زمینیں نہیں ہیں۔ وقف ترمیمی قانون بنا کر ریاست کی ناکامی کی سزا پوری مسلم قوم کو دی جا رہی ہے۔ وقف بائی یوزر کو صرف اس لیئے ختم نہیں کیا جا سکتا کہ یہ رجسٹرڈ نہیں ہے۔ ماضی میں سپریم کورٹ نے وقف بائے یوزر کو تسلیم کیا ہے۔ مسٹر کپل سبل نے مزید کہا کہ وقف پراپرٹی پر لمیٹیشن ایکٹ نافذ نہیں ہوتا ہے لہذا لمیٹیشن کی بات کرنا فضول ہے۔ شیڈول ٹرائب علاقوں میں وقف کرنے کی جو پابندی کی عائد کی جا رہی ہے یہ مذہبی معاملات میں مداخلت ہے۔ قبائلی علاقوں کے لوگ بھی اسلام کو مانتے ہیں اور انہیں پورا حق ہے اپنے مذہبی امور کو انجام دینے کا۔ وقف کرنے سے کسی کو روکا نہیں جا سکتا ہے، تازہ ترمیمات ان علاقوں میں وقف کرنے سے روکتی ہیں جو غیر آئینی ہے۔

ہاتھرس ستسنگ بھگدڑ: 121 ہلاکتوں کا معاملہ

کلیدی ملزم سمیت 3 افراد کی درخواست ضمانت ہائی کورٹ سے منظور

اتر پردیش کے ہاتھرس ضلع میں 'سورج پال عرف نارائن سرکار ہری' کے ستسنگ کے دوران مچی بھگدڑ معاملہ میں الہ آباد ہائی کورٹ نے 3 ملزمان کو ضمانت دے دی ہے۔ جیل میں قید کلیدی ملزم دیو پرکاش مدھوکر، میگھ سنگھ اور مکیش کی ضمانت عرضی الہ آباد ہائی کورٹ نے منظور کر لی ہے۔ جسٹس سمیر جین کی سنگل بنچ نے یہ فیصلہ سنایا ہے۔ واضح ہو کہ ہاتھرس ضلع کے فلرائی مغل گڑھی میں 2 جولائی 2024 کو ستسنگ کے دوران بھگدڑ مچ گئی تھی۔ اس بھگدڑ میں 121 لوگوں کی جانیں چلی گئی تھیں اور تقریباً 250 افراد زخمی ہو گئے تھے۔ پولیس نے ہاتھرس بھگدڑ معاملہ میں 11 ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے بعد انہیں گرفتار کر لیا تھا۔ ان تمام کے خلاف عدالت میں 3200 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کی گئی تھی۔ اس معاملہ میں 8 ملزمان کو ہائی کورٹ سے پہلے ہی ضمانت مل چکی تھی۔ عرضی گزار کے وکیل سکومار پال نے بتایا کہ ہائی کورٹ نے تینوں ملزمان دیو پرکاش مدھوکر، میگھ سنگھ اور مکیش کی ضمانت عرضیاں منظور کر لی ہیں۔ امید ہے کہ وہ لوگ جلد ہی جیل سے رہا ہو جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ 'سورج پال عرف نارائن سرکار ہری' کے ستسنگ میں 80 ہزار لوگوں کے شامل ہونے کی اجازت مانگی گئی تھی، لیکن 2.5 لاکھ سے 3 لاکھ کے قریب لوگوں کی بھیڑ اکٹھی ہو گئی تھی۔ انتظامیہ نے بغیر کسی تحقیقات کے اس ستسنگ کے انعقاد کی اجازت دے دی تھی۔ ستسنگ میں بھیڑ کی وجہ سے اچانک بھگدڑ مچ گئی اور 121 لوگوں نے اپنی جانیں گنوا دیں۔ اس کے بعد ریاستی حکومت نے ایک عدالتی تحقیقاتی کمیشن بنایا تھا۔ ریٹائرڈ جسٹس برجیش کمار شریواستو کمیشن کے چیئرمین تھے اور ریٹائرڈ آئی اے ایس ہیمنت راؤ اور ریٹائرڈ آئی پی ایس بھاویش کمار سنگھ کمیشن کے رکن تھے۔

امریکہ میں نفرت اور انتہا پسندی کی کوئی جگہ نہیں: ٹرمپ

ٹرمپ انتظامیہ نے تارکین وطن کی ملک بدری پر عدالت کی خلاف ورزی کی

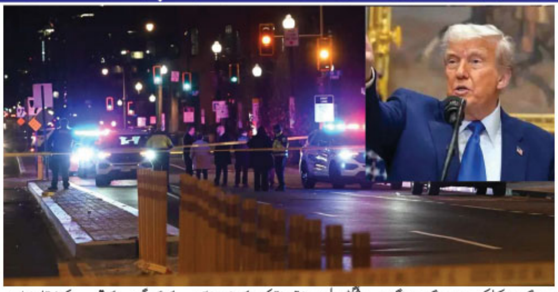

واشنگٹن، 22 مئی (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور امریکہ میں اسرائیلی سفیر نے بدھ کی رات واشنگٹن ڈی سی کے "کیپیٹل جیوش میوزیم" کے قریب اور دو اسرائیلی سفارت کاروں کی ہلاکت کا سبب بننے والے مسلح حملے کی مذمت کی اور اس واقعے کو یہودی مخالف پُرتشدد کاروائی قرار دیا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "واضح طور پر یہود دشمنی پر مبنی ان خوفناک قتل وارداتوں کو فوراً ختم ہو جانا چاہیے! امریکہ میں نفرت اور انتہا پسندی کے لئے کوئی جگہ نہیں"۔ انہوں نے متاثرین کے خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا اور اس واقعے کو انتہائی افسوسناک قرار دیا ہے۔ حملے کے بعد ایک پریس بریفنگ میں، امریکہ میں اسرائیلی سفیر یخئیل لیٹر نے کہا ہے کہ متاثرین ایک نوجوان اسرائیلی جوڑا تھا جو منگنی کرنے والا تھا۔ لیٹر نے کہا ہے کہ ٹرمپ نے اٹارنی جنرل پم بونڈی کے ذریعے انہیں ذاتی طور پر فون کیا اور یقین دلایا ہے کہ ان کی انتظامیہ یہود دشمنی کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔ انہوں نے اسرائیل۔ امریکہ اتحاد پر زور دیا اور کہ ہے کہ "ہم اکٹھے ہوئے تو خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ ہم اکٹھے کھڑے ہوں گے اور ان لوگوں کی اخلاقی پستی پر قابو پائیں گے جو سمجھتے ہیں کہ وہ قتل کے ذریعے سیاسی فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔" امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ "یہ ایک بزدلانہ، یہود دشمنی پر مبنی پُرتشدد کاروائی تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم ذمہ داروں کو پکڑ کر انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے۔" فائرنگ "کیپیٹل جیوش میوزیم" کے باہر فٹ پاتھ پر ہوئی اور واشنگٹن پولیس نے تصدیق کی ہے کہ مشتبہ حملہ آور فائرنگ کے بعد عجائب گھر میں داخل ہوا اور اسے حراست میں لے لیا گیا ہے۔ واشنگٹن پولیس چیف پاملا اسمتھ نے صحافیوں کو بتایا ہے کہ "ہمیں یقین ہے کہ فائرنگ، اس وقت ہمارے زیرِ حراست، ایک ہی مشتبہ شخص نے کی ہے۔" انہوں نے مزید کہا ہے کہ فائرنگ سے پہلے مشتبہ شخص کو عجائب گھر کے باہر ادھر ادھر گھومتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس نے چار افراد کے ایک گروپ کے قریب جا کر پستول نکالی اور فائرنگ کر دی۔" پولیس نے مشتبہ شخص، شکاگو کا شہری، 30 سالہ ایلیس روڈریگز ہے۔ اقوام متحدہ میں اسرائیلی سفیر ڈینی ڈینن نے کہا ہے کہ "واشنگٹن ڈی سی میں یہودی عجائب گھر کے باہر ہونے والی مہلک فائرنگ، یہود دشمنی پر مبنی، دہشت گردانہ کاروائی ہے۔" انہوں نے مزید کہا ہے کہ "سفارت کاروں اور یہودی برادری کو نقصان پہنچانا سرخ لکیر عبور کرنے کے مترادف ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ امریکی حکام اس مجرمانہ عمل کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ اسرائیل اپنے شہریوں اور نمائندوں کی حفاظت کے لیے دنیا بھر میں مضبوطی سے کام کرتا رہے گا۔" پولیس چیف اسمتھ نے ایک نیوز کانفرنس کے دوران کہا ہے کہ بدھ کی رات تقریباً 9 بجے عجائب گھر کے قریب فائرنگ کی متعدد اطلاعات ملیں۔ جب حکام جائے وقوعہ پر پہنچے تو ایک مرد اور ایک عورت مردہ حالت میں پائے گئے۔ پولیس نے علاقے کو سیل کر دیا اور ہنگامی گاڑیاں جمعرات کی صبح تک جائے وقوعہ پر موجود رہیں۔ میئر موریل باؤزر نے صحافیوں کو بتایا ہے کہ ہم آنے والے دنوں اور ہفتوں میں ایک کمیونٹی کے طور پر اکٹھے کھڑے ہوں گے تاکہ یہ واضح پیغام دیا جا سکے کہ ہم یہود دشمنی کو برداشت نہیں کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا ہے کہ "ہماری کمیونٹی میں کوئی فعال خطرہ نہیں ہے۔ جو میں جانتی ہوں وہ یہ ہے کہ یہ خوفناک واقعہ ہمارے شہر اور ملک کے بہت سے لوگوں کو خوفزدہ کرے گا۔ میں واضح کرنا چاہتی ہوں کہ ہم اس قسم کے تشدد یا نفرت کو برداشت نہیں کریں گے۔"

اسرائیلی بمباری سے مزید 93 فلسطینی شہید

یہودی آبادکاروں کی نمازیوں سے بھری مسجد جلانے کی کوشش

غزہ، 22 مئی (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ میں بمباری کر کے مزید 93 فلسطینیوں کو شہید کر دیا، مغربی کنارے کا دورہ کرنے والے سفارت کاروں پر بھی گولیاں چلادیں، یہودی آبادکاروں نے فلسطین کے گاؤں پر حملہ کر کے آگ لگادی، مسجد کو بھی جلانے کی کوشش کی گئی۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق اسرائیلی فضائی حملے کے بعد زخمی بچوں کو قریبی ہسپتالوں میں لے جایا جا رہا ہے، جابالیہ میں النصر خاندان کے ایک گھر کو نشانہ بناتے ہوئے کیے گئے حملے میں 4 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔ طبی ذرائع نے بتایا ہے کہ بدھ کی صبح سے اب تک اسرائیلی حملوں میں غزہ کی پٹی میں کم از کم 93 افراد شہید ہو چکے۔ اسرائیلی بربریت کے خلاف عالمی سطح پر مذمت میں اضافہ ہو رہا ہے، جب کہ اسرائیلی افواج نے مغربی کنارے میں واقع جنین پناہ گزین کیمپ کا دورہ کرنے والے غیر ملکی سفارت کاروں پر 'خبردار' کرنے کے لیے فائرنگ کی۔ اقوام متحدہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ غزہ میں جو تھوڑی بہت انسانی امداد پہنچ رہی ہے، وہ اس جنگ زدہ علاقے کی بھوک میں مبتلا آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے 'قطعی ناکافی' ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیل کی غزہ پر مسلط کردہ جنگ کے نتیجے میں اب تک کم از کم 53 ہزار 655 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 22 ہزار زخمی ہو چکے ہیں۔ حکومتی میڈیا دفتر کے مطابق شہادتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے تجاوز کر چکی ہے، ملبے تلے دبے ہزاروں افراد کو مردہ قرار دیا جا رہا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملوں کے دوران اسرائیل میں تقریباً ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے تھے، اور 200 سے زائد کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ اسرائیلی آبادکاروں نے نابلس کے قریب گاؤں پر دھاوا بول دیا، اور آگ لگادی، اس دوران مسجد کو بھی جلانے کی کوشش کی گئی۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں موجود فلسطینی کارکن ایہاب حسن کے مطابق اسرائیلی آبادکاروں نے نابلس کے جنوب مشرق میں واقع عقربا گاؤں پر دھاوا بولا اور فلسطینیوں کی املاک پر حملے شروع کر دیے۔ ایہاب حسن نے بتایا کہ آبادکاروں نے ایک فلسطینی کی گاڑی کو آگ لگا دی، اور نمازیوں کی موجودگی میں ہی مسجد کو آگ لگانے کی کوشش کی، انہوں نے اس عمل کو 'لوگوں کو زندہ جلانے کی واضح کوشش' قرار دیا۔

عالمی دباؤ: اسرائیل غزہ میں عارضی جنگ بندی پر آمادہ

تل ابیب، 22 مئی (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے غزہ میں عارضی جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کر دی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیل پر غزہ میں تازہ کارروائیوں اور امدادی ناکہ بندی کے بعد عالمی دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ ایسے میں بدھ کو اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا کہ وہ غزہ میں عارضی جنگ بندی کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر یرغمالیوں کی رہائی کے لیے عارضی جنگ بندی کا کوئی آپشن موجود ہے تو ہم اس کے لیے تیار ہوں گے۔ تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اسرائیلی فوج کا ہدف موجودہ آپریشن کے اختتام تک پورے غزہ پر کنٹرول حاصل کرنا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے حماس رہنما محمد سنوار کی شہادت کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسرائیلی حملے میں مارے گئے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق حماس کی جانب سے محمد سنوار کو مارے جانے کی تصدیق نہیں کی گئی۔ خبر ایجنسی کے مطابق رواں ماہ کے شروع میں جنوبی غزہ کے ایک اسپتال پر اسرائیلی فضائی حملے میں محمد سنوار کو نشانہ بنایا گیا۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم کے یہ بیانات ایسے وقت پر سامنے آئے جب چند گھنٹے قبل اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں یورپی سفارت کاروں کے وفد پر فائرنگ کی۔ فلسطینی وزارت خارجہ نے اسرائیلی فورسز پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے جنین کے قریب جان بوجھ کر سفارتی وفد کو براہ راست فائرنگ کا نشانہ بنایا۔ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں انسانی امداد کی بندش کے باعث اسرائیل کو متعدد ممالک کی جانب سے پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ برطانیہ نے اسرائیل سے آزادانہ تجارتی معاہدے پر بات چیت روک دی ہے جب کہ یورپی یونین نے بھی اسرائیل سے آزادانہ تجارتی معاہدے پر نظر ثانی کا فیصلہ کیا۔ عالمی دباؤ کے بعد اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ جانے کی اجازت دے دی۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ بدھ کے روز آٹا، بچوں کی خوراک اور طبی ساز و سامان لے جانے والے 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ کی پٹی میں داخلے کی اجازت دی گئی۔ البتہ اقوام متحدہ کے حکام کا کہنا ہے کہ اب تک ضرورت مند افراد تک کوئی امداد نہیں پہنچی۔

سعودی عرب: 7 لاکھ 17 ہزار عازمین حج مقدس سرزمین پہنچ گئے

مکہ مکرمہ، 22 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ کا کہنا ہے کہ بدھ 23 ذو القعدہ تک بیرون ملک سے آنے والے عازمین حج کی تعداد 7 لاکھ 17 ہزار 044 سے زائد ہو چکی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ 'اب تک جاری کئے جانے والے حج ویزوں میں سے 49 فیصد افراد مملکت پہنچ چکے ہیں'۔ وزارت کے مطابق 'عازمین حج تین اہم راستوں کے ذریعے مملکت میں داخل ہوئے۔ سب سے زیادہ عازمین ہوائی راستے سے آئے ہیں جن کی تعداد 6 لاکھ 91 ہزار 429 ہے'۔ سمندری راستوں کے ذریعے آنے والے عازمین کی تعداد 2821 رہی' جبکہ 'زمینی راستوں سے تقریباً 22 ہزار 794 عازمین آئے۔ وزارت کا کہنا تھا کہ 'یہ سب ایک مربوط نظام کے تحت انجام دیا گیا ہے' جس کی نگرانی حکومتی، سیکیورٹی اور خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے ماہرین کر رہے ہیں'۔ دوسری جانب سعودی عرب میں سعودی ٹیلی کمیونیکیشن اور وزارت داخلہ نے دیگر مملکت سے آنے والے عازمین حج کے لیے ان ہی کے ممالک میں 'ای سم' کی سہولت فراہم کر دی ہے۔ الاتصالات اتھارٹی کے لائسنس یافتہ ٹیلی کمیونیکیشن سروس پروائیڈرز کو اجازت دی ہے کہ وہ بیرون مملکت سے ارزاں فیس پر بیرون مملکت سے 'ای سم' کے حصول کو آسان بنائیں۔ رپورٹس کے مطابق عازمین حج کے لیے 'ای سم' کی سہولت فراہم کی گئی ہے جس کے تحت مختلف ممالک سے آنے والے عازمین اپنے ملک میں رہتے ہوئے لائسنس یافتہ ٹیلی کام کمپنیوں کے پورٹل کے ذریعے ای سم حاصل کر سکتے ہیں۔ عازمین حج جو اپنے ملکوں میں رہتے ہوئے ہی ای سم حاصل کرتے ہیں ان کا ڈیٹا 'ابشر' پلیٹ فارم کے ذریعے از خود لنک ہو جائے گا۔ رپورٹس کے مطابق عازمین کو یہ سہولت ہوگی کہ جیسے ہی وہ مملکت کی حدود میں داخل ہوں ان کی سم ایکٹیو ہو جائے گی جس کے لیے انہیں کہیں جانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔

واشنگٹن میں فائرنگ کا واقعہ

واشنگٹن، 22 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واشنگٹن فائرنگ واقعے پر متاثرہ خاندانوں سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واشنگٹن میں فائرنگ کے واقعے کے بعد اسرائیلی سفیر سے گفتگو کی اور واقعے کو یہود دشمنی قرار دیا۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اپنے بیان میں کہا کہ امریکہ فائرنگ کے ذمہ داروں کا پیچھا کرے گا۔ مارکو روبیو نے فائرنگ کے واقعے کو بزدلانہ فعل قرار دیا۔ انہوں کہا کہ اس واقعے کے ذمہ داروں کا پتہ لگا کر انہیں انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے۔

افغانستان میں کوئلے کی کان میں دھماکہ

کابل، 22 مئی (یو این آئی) افغانستان کے شمالی علاقے میں کوئلے کی کان میں دھماکے کے نتیجے میں کم از کم سات کان کن ہلاک اور دو زخمی ہو گئے ہیں۔ صوبائی پولیس کمانڈ کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ دھماکہ بدھ کے روز صوبہ سمنگان کے ضلع دار سوف پائین میں کوئلے کی کان کے اندر ہوا۔ امدادی اور سیکیورٹی اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو بچایا اور بارودی سرنگ سے لاشیں نکالیں۔ صوبائی پولیس کے ترجمان حشمت اللہ رحمانی نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ دھماکہ ایک کوئل کی کان میں میتھین گیس کے اخراج کی وجہ سے ہوا جس کے نتیجے میں سات افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ زخمیوں کو مقامی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ افغانستان میں کوئلے کی کانوں میں حادثات اکثر پیش آتے ہیں کیونکہ حفاظتی اقدامات میں کوتاہی برتی جاتی ہے۔

اقوام متحدہ نے غزہ میں امدادی ٹرک بھیجنے کا اسرائیلی دعویٰ مسترد کر دیا

غزہ، 22 مئی (یو این آئی) اقوام متحدہ نے اسرائیلی فوج کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ بدھ کو 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا تھا کہ آٹا، بچوں کی خوراک اور طبی ساز و سامان لے جانے والے 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ کی پٹی میں داخلے کی اجازت دی گئی ہے۔ اقوام متحدہ حکام کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ امداد کی تقسیم میں مشکلات کے باعث اب تک ضرورت مند افراد تک کسی قسم کی امداد نہیں پہنچ سکی ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی جانب سے عالمی دباؤ کے بعد یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ جانے کی اجازت دے دی ہے۔ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں انسانی امداد کی بندش کے باعث اسرائیل کو متعدد ممالک کی جانب سے پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔

شمالی کوریا میں نئے تباہ کن بحری جہاز کی لانچنگ کا منصوبہ ناکام

پیانگ یانگ، 22 مئی (یو این آئی) کوریائی نیوز ایجنسی کے مطابق، شمالی کوریا نے کہا ہے کہ گزشتہ روز ایک نیا جنگی جہاز لانچ کرنے کی تقریب کے دوران ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ یہ واقعہ مشرقی ساحلی شہر چونگ جن میں پیش آیا جہاں پانچ ہزار ٹن وزنی ایک نو تعمیر شدہ تباہ کن بحری جہاز لانچ ہونے والا تھا جس کا اگلا حصہ پھسل گیا جس کی وجہ سے جہاز کو نقصان پہنچا البتہ جہاز کو مکمل طور پر جیٹی سے نکلنے سے روک دیا گیا۔ نیوز ایجنسی نے ناکامی کی وجہ "ناتجربہ کاری" اور "آپریشنل لاپرواہی" کو قرار دیا۔ تقریب میں موجود شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن نے اس حادثے کی مذمت کرتے ہوئے اسے مجرمانہ فعل قرار دیا جو مکمل لاپرواہی، غیر ذمہ داری اور غیر سائنسی تجربے کا نتیجہ ہے۔ یہ تباہ کن جہاز شمالی کوریا کی بحری افواج میں ایک اہم اضافہ تھا، جو فوجی جہاز سازی میں ایک پر عزم قدم تھا تاہم، اس ناکامی نے اب اعلیٰ سطح پر تنقید کو جنم دیا ہے۔

پوپ لیو کی غزہ میں امداد کی فراہمی بحال کرنے کی اپیل

ویٹی کن سٹی، 22 مئی (یو این آئی) پوپ لیو نے غزہ کے لیے امداد کی فراہمی بحال کرنے کی اپیل کر دی ہے، اُن کا کہنا ہے کہ غزہ کی صورتحال پر تشویش ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پوپ لیو نے غزہ کی پریشان کن انسانی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں بڑی مقدار میں انسانی امداد کی اجازت دی جائے اور دشمنی کا خاتمہ کیا جائے۔ اُن کا کہنا تھا کہ غزہ کی پٹی کی صورتحال انتہائی تشویشناک اور دردناک ہے، جہاں بچوں، بزرگوں اور بیماروں کو دشمنی کی قیمت چکانی پڑ رہی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سابق اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ ان کا ملک 'جنگی جرائم' کا ارتکاب کر رہا ہے۔ اسرائیل کے سابق وزیر اعظم ایہود اولمرٹ نے غزہ میں جاری جنگ کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے سیاسی طور پر چلنے والا تنازعہ قرار دیا ہے جس میں بھاری شہری اموات ہو رہی ہیں اور اسرائیلی فوجیوں کی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ انہوں نے اسرائیل کے پبلک براڈ کاسٹر، کان کی طرف سے کئے گئے تبصروں میں کہا کہ ایک سیاسی جنگ جس کا کوئی مقصد نہیں ہے ایک بھی یرغمالی کو واپس نہیں کرے گا اور اس میں بہادر فوجیوں کی جانوں کا ضیاع بھی شامل ہوگا۔ سابق وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ اسرائیلی افواج نہ صرف غزہ میں بلکہ مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی "جنگی جرائم" کا ارتکاب کر رہی ہیں، جہاں اکتوبر 2023 سے تقریباً روزانہ چھاپے جاری ہیں۔ انہوں نے مقبوضہ مغربی کنارے کے لیے اسرائیل کی ترجیحی اصطلاح کا استعمال کرتے ہوئے کہا کہ "یہودیہ اور سامریہ میں ہر روز اسرائیلی جنگی جرائم کا ارتکاب کر رہے ہیں پولیس اور [فوج] انہیں نہیں روکتے۔

امریکا میں فری فری فلسطین نعرے کے ساتھ دو اسرائیلی سفارتکاروں کو ماری گولی

پولیس کے مطابق بدھ کی شام واشنگٹن میں اسرائیلی سفارت خانے کے دو ملازمین کو ایک یہودی میوزیم کے قریب ایک تقریب سے نکلتے ہوئے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا جبکہ ملزم نے گرفتار ہونے کے بعد نعرہ لگایا: 'آزاد، آزاد فلسطین'۔ میٹروپولیٹن پولیس چیف پامیلا اسمتھ نے ایک نیوز کانفرنس میں بتایا کہ مقتولین، ایک مرد اور ایک خاتون، کیپیٹل یہودی میوزیم میں ایک تقریب سے باہر آ رہے تھے کہ ملزم نے چار افراد کے ایک گروپ کے قریب آ کر فائرنگ کر دی۔ پامیلا اسمتھ کے مطابق ملزم کی شناخت 30 سالہ ایلیاس روڈریگز کے طور پر ہوئی ہے، جو شکاگو کا رہائشی ہے۔ فائرنگ سے قبل وہ میوزیم کے باہر ٹہلتا ہوا دیکھا گیا اور بعد ازاں میوزیم کے اندر چلا گیا، جہاں تعینات سکیورٹی اہلکاروں نے اسے حراست میں لے لیا۔ سمتھ نے کہا کہ گرفتاری کے وقت ملزم نے 'فری، فری فلسطین' کے نعرے لگانے شروع کر دیے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کا خیال ہے کہ کمیونٹی کو اس واقعے کے بعد مزید خطرہ نہیں ہے۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کی صبح سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا: 'یہود دشمنی پر مبنی یہ خوفناک قتل فوراً بند ہونے چاہییں! نفرت اور انتہا پسندی کی امریکہ میں کوئی جگہ نہیں۔' ٹرمپ کی اس پوسٹ پر لاکھوں لوگوں نے جواب میں لکھا غزہ میں معصوم لوگوں خاص کر بچوں کے قتل عام کے بارے میں کیا کہنا ہے؟ بتادیں کہ دہشت گرد اسرائیل کے ہاتھوں ہزاروں فلسطینیوں کے قتل عام سے دنیا بھر کے انصاف پسند لوگوں میں غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔ امریکا سمیت مغربی ممالک کے عوام ہر دن سڑکوں پر اتر کر غاصب صیہونی حکومت کے خلاف نعرے لگاتے ہیں اور غزہ میں ہو رہی نسل کشی کو فوراً بند کیے جانے کی مانگ کرتے ہیں۔ صیہونی حکومت کے وزیر اعظم نتن یاہو نے انسانیت کو طاق پر رکھ کر جس طرح بین الاقوامی قوانین کو اپنے پیروں تلے روندا ہے ہیں اس کی مثال شاید ہی دنیا میں دیکھنے کو ملے۔ دہشت گرد اسرائیلی حکومت نے غزہ میں 53,000 سے زائد افراد شہید کر دیئے ہیں۔ جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔

جاپان کی 2025 میں تباہی؟ 'نئی بابا وانگا' کی چونکا دینے والی پیش گوئی

ٹوکیو، 22 مئی (یو این آئی) جاپان سے تعلق رکھنے والی معروف مانگا آرٹسٹ ریو تاتسو (نئی بابا وانگا) نے جاپان کی 2025 میں تباہی سے متعلق پیش گوئی کر کے دنیا بھر سے جاپان کا سفر کرنے والوں کو خوف میں مبتلا کر دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق معروف مانگا آرٹسٹ ریو تاتسو کی پیش گوئی سامنے آنے کے بعد جولائی 2025 میں جاپان کا سفر کرنے والے ہزاروں سیاحوں نے اپنی ٹرپس کو منسوخ کر دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق معروف مانگا آرٹسٹ کو جاپان کی 'نئی بابا وانگا' سے تشبیہ دی جا رہی ہے، کیونکہ ان کی ماضی کی کئی پیشگوئیاں، جیسے 2011 کا توہوکو زلزلہ اور فریڈی مرکری کی موت بالکل صحیح ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کی نئی کتاب "دی فیوچر آئی سا" میں انکشاف کیا گیا ہے کہ جولائی 2025 میں جاپان اور فلپائن کے درمیان سمندر میں ایک بڑا زلزلہ اور سونامی آنے کا خدشہ ہے، جو 2011 کے تباہ کن سونامی سے تین گنا زیادہ طاقتور ثابت ہو سکتا ہے۔ مذکورہ پیش گوئی سامنے آنے کے بعد ہانگ کانگ کی ایک مشہور ٹریول ایجنسی WWPKG کا کہنا ہے کہ جاپان جانے والے سیاحوں میں 50 فیصد کمی واقع ہو چکی ہے، سیاح جاپان کا سفر کرنے سے کترا رہے ہیں۔ تاتسو کی پیشگوئی کو اگرچہ جاپانی حکام نے مسترد کر دیا ہے۔ تاہم چینی سفارتخانے نے اپریل 2025 میں جاپان میں موجود اپنے شہریوں کو قدرتی آفات سے ہوشیار رہنے کی ہدایت جاری کی تھی، جس سے اس حوالے سے خدشات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا پر #July2025Prediction کے ہیش ٹیگ کے ساتھ ٹرینڈ کر رہا ہے، جہاں کچھ لوگ اس پیشگوئی کو سنجیدہ لے رہے ہیں اور چہ مگوئیوں کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔

ایران: پرامن جوہری توانائی کے حق کا احترام کیا جانا چاہیے

ماسکو۔ ارنا۔ روسی سلامتی کونسل کے ڈپٹی سیکرٹری نے کہا ہے کہ ایران کے پرامن جوہری توانائی کے حق کا احترام کیا جانا چاہیے بدھ کے روز ایک انٹرویو میں، الیگزینڈر وینڈ یکٹوف نے ایران اور انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے درمیان جاری تعاون کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ تہران اور واشنگٹن کشیدگی کو کم کرنے اور ایران کے خلاف یکطرفہ پابندیاں ہٹانے کے لیے حل تلاش کر لیں گے۔ ایرانی جوہری مسئلے کے پرامن حل کے حوالے سے امریکہ میں پائے جانے والے اختلافات کا حوالہ دیتے ہوئے وینڈ یکٹوف نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ تدبر سے کام لیا جائے گا۔ اس سے قبل، روس کے نائب وزیر خارجہ آندرے روڈینکو نے بھی تہران ڈائیلاگ فورم میں شرکت کے لیے ایران کے دورے کے بعد ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ ایرانی حکام نے ہمیں ایران امریکہ مذاکرات کی صورتحال سے آگاہ رکھا۔

بن گورین ائیرپورٹ پر کیا حملہ

یمن: یمنی فوج کے دوبارہ حملے کی وجہ سے تل ابیب کے بن گورین بین الاقوامی ائیرپورٹ پر تمام پروازیں عارضی طور پر معطل کر دی گئیں۔ غیر ملکی میڈیا ذرائع کے مطابق، غزہ پر صہیونی جارحیت کے جواب میں اسرائیل پر یمنی فوج کے حملے جاری ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق یمن سے ایک بار پھر مقبوضہ فلسطینی علاقوں پر میزائل حملہ کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں اسرائیل کے مرکزی بین الاقوامی ہوائی اڈے بن گورین پر تمام پروازیں عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہیں۔ اسرائیلی ریسکیو سروس نے اطلاع دی ہے کہ حملے کے دوران جب شہری پناہ گاہ کی طرف جا رہے تھے تو ایک صہیونی زخمی ہو گیا۔ اسرائیلی فوج کے مطابق یمن سے ایک میزائل فائر کیا گیا جسے اسرائیل کی فضائی دفاعی نظام نے فضا میں روکنے کی کوشش کی۔ اس حملے کے بعد مقبوضہ علاقوں کے وسطی حصوں میں خطرے کے سائرن بجا دیے گئے۔

قطر کا ٹرمپ کے لیے طیارے کا تحفہ، استعمال نہ کرنے سے متعلق بل سینیٹ نے روک دیا

واشنگٹن، 22 مئی (یو این آئی) امریکی سینیٹ کے ریپبلکن ارکان نے مخالف رہنما چک شومر کی جانب سے پیش کیے گئے اس بل کو روک دیا ہے جس کا مقصد صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قطری عطیہ کردہ پُرتعیش طیارے کو اگلے ایئر فورس ون کے طور پر استعمال کرنے کے منصوبے کو روکنا ہے امریکی سینیٹ کے ریپبلکن ارکان نے مخالف رہنما چک شومر کی جانب سے پیش کیے گئے اس بل کو روک دیا ہے جس کا مقصد صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قطری عطیہ کردہ پُرتعیش طیارے کو اگلے ایئر فورس ون کے طور پر استعمال کرنے کے منصوبے کو روکنا ہے۔ شومر نے محکمہ دفاع کا حوالہ دیتے ہوئے ایکس پر لکھا کہ اس خبر کے ساتھ کہ ٹرمپ نے قطری طیارے کو باضابطہ طور پر قبول کر لیا ہے، میں سینیٹ کے اجلاس میں گیا تاکہ ڈی اوڈی کو غیر ملکی ایئر فورس ون پر ایک پیسہ خرچ کرنے سے روکنے کے لیے اپنا بل منظور کر واسکوں" یہ ایک رشوت ہے، یہ قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہے لیکن ریپبلکنز نے ٹرمپ کا ساتھ دیتے ہوئے میرے بل کو روک دیا۔ صدارتی ایئر لفٹ سکیورٹی ایکٹ کے نام سے پیش کیے جانے والے اس بل کے تحت پینٹاگون کو غیر ملکی حکومتوں کی زیر ملکیت کسی بھی طیارے پر صدارتی استعمال کے لیے رقم خرچ کرنے سے روک دیا جائے گا۔ سینیٹر راجر مارشل نے اس قانون سازی پر اعتراض کرتے ہوئے اس کی منظوری کو موثر طریقے سے روک دیا۔ یہ اقدام ٹرمپ کی جانب سے گزشتہ ہفتے اس بات کی تصدیق کے بعد اٹھایا گیا ہے کہ وہ قطر سے بوئنگ 747 طیارے کو نئے ایئر فورس ون کے طور پر خدمات انجام دینے کے لیے قبول کریں گے۔ پینٹاگون نے بدھ کے روز باضابطہ طور پر اس قبولیت کی تصدیق کی۔ پینٹاگون کے ترجمان شان پارنیل کا کہنا ہے کہ وزیر دفاع نے تمام وفاقی قواعد و ضوابط کے مطابق قطر سے بوئنگ 747 طیارے کو قبول کر لیا ہے۔ محکمہ دفاع مناسب حفاظتی اقدامات اور عملی مشن کی ضروریات پر غور کرنے کو یقینی بنانے کے لئے کام کرے گا۔ نیو یارک ٹائمز کے مطابق اس طیارے کی قیمت کا تخمینہ 200 ملین ڈالر سے 400 ملین ڈالر کے درمیان لگایا گیا ہے اور اس سے پہلے کہ یہ صدر کی نقل و حمل کے لئے حفاظتی معیارات پر پورا اتر سکے، اسے وسیع پیمانے پر ری فٹنگ کی ضرورت ہوگی۔ دفاعی حکام نے اعتراف کیا کہ طیارے کو میزائل دفاعی نظام اور برقی مقناطیسی شیلڈنگ سمیت اہم تبدیلیوں کی ضرورت ہوگی۔ ایئر فورس کے سیکریٹری ٹرائے مینک نے سینیٹ میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی سویلین طیارے کو ایسا کرنے کے لیے اہم تبدیلیاں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ طیارے کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لئے پہلے ہی کام جاری ہے۔ دونوں جماعتوں کے ناقدین نے اس تحفے کی اخلاقیات اور نقطہ نظر پر سوالات اٹھائے ہیں اور قومی سلامتی، آپریشنل شفافیت اور غیر ملکی اثر و رسوخ کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا ہے۔ قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی نے اس ہفتے کے اوائل میں اس تحفے کا دفاع کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس کا مقصد امریکی پالیسی پر اثر انداز ہونا نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ایسا ملک ہیں جو ایک مضبوط شراکت داری چاہتے ہیں، ہم کسی بھی ملک کو جو کچھ بھی فراہم کرتے ہیں وہ اس شراکت داری کے احترام میں ہوتا ہے، یہ باہمی طور پر فائدہ مند ہے

ایم پی راکیش راٹھور کے خلاف معاملے پر ہائی کورٹ نے لگائی روک

لکھنؤ۔(یو این آئی) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے جنسی ہراسانی کے الزام میں گرفتار کانگریس ایم پی راکیش راٹھور کے خلاف زیر التواء مجرمانہ معاملے کی کاروائی پر روک لگادی ہے۔عدالت نے معاملے کی پوری کاروائی کو لسٹ ہونے کی اگلی تاریخ تک روک دیا اور اس معاملے کو 28 جولائی سے شروع ہونے والے ہفتے میں لسٹ کرنے کی ہدایت دی ہے۔جسٹس سبھاش ودیارتھی نے راٹھور کی نظر ثانی عرضی پر سماعت کے بعد 20 مئی کو یہ حکم دیا کہ جس میں راٹھور کے ڈسچارج عرضی کو خارج کرنے والے ٹرائل کورٹ کے پانچ مئی کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا۔عدالت نے معاملے کی اگلی تاریخ تک پانچ مئی کے آرڈر پر بھی روک لگادیا ہے۔

عدالت نے کہا'میرا ماننا ہے کہ عبوری راحت دینے کا معاملہ بنتا ہے اور ٹرائل کورٹ کی کاروائی پر روک لگائی جانی چاہئے۔فریقین کے وکیلوں نے عدالت کے سامنے اپنی دلیلیں رکھیں۔عرضی گزار کے وکیل نے پیش کیا کہ معاملے کی جانچ پوری کرنے کے بعد ٹرائل کورٹ کے سامنے چارج شیٹ فائل کردی گئی ہے۔اس کے بعد ٹرائل کورٹ نے 16 مئی کو راٹھور پر الزام طے کردیا۔فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے وکیل نے دلیل دی کہ ملزم راٹھور کے خلاف مبینہ الزامات نہیں بنتے۔اس لئے ان کے خلاف الزامات طے کرنے کا حکم قانون کے مطابق نہیں ہے اور اسے منسوخ کیا جانا چاہئے۔ دوسری جانب ریاست کے وکیل نے نظر ثانی عرضی کی مخالفت کی۔اتر پردیش کے سیتاپور سے کانگریس ایم پی راٹھور کو اس سال 30 جنوری کو گرفتار کیا گیا تھا۔ 17 جنوری کو ان کے خلاف عصمت دری کی ایف آئی آر درج ہونے کے بعد سے وہ فرار تھے۔ گرفتاری ان کے آواس پر ایک پریس کانفرنس کے دوران ہوئی۔ اب راٹھور ضمانت پر ہیں۔ 15 جنوری کو 49 سالہ خاتون نے راٹھور کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔جس میں الزام لگایا تھا کہ انہوں نے چار سال تک عصمت دری کی۔

آل انڈیا پیپلز فرنٹ کی قرارداد

لکھنؤ۔اے آئی پی ایف کی نیشنل ورکنگ کمیٹی نے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ماؤسٹ) کے جنرل سکریٹری سمیت 27 ارکان کے ماورائے عدالت قتل کی مذمت کرتے ہوئے ایک قرارداد پاس کی۔ہم ماؤنواز پارٹی کے سیاسی نظریے سے متفق نہیں ہیں،لیکن مرکزی اور ریاستی حکومتیں جس طرح ماؤنوازوں اور معصوم قبائلیوں کا صفایا کررہی ہیں وہ قابل مذمت ہے۔یہ ایک معروف حقیقت ہے کہ سماجی خدمت میں مصروف لوگوں نے مرکزی حکومت اور چھتیس گڑھ ریاستی حکومت پر زور دیا تھا کہ وہ ماؤنوازوں کے ساتھ بات چیت شروع کریں۔بتایا جاتا ہے کہ ماؤنواز قیادت نے شہری آزادی پسندوں کی طرف سے دی گئی تجویز کو بھی قبول کرلیا تھا،لیکن چھتیس گڑھ حکومت نے اس تجویز کو مسترد کردیا اور ماؤنواز کیڈروں کے محاصرے اور قتل کا عمل بلاروک ٹوک جاری ہے۔

گائے خدمت کمیشن کے ذریعہ ریاست کے اضلاع میں گائے پناہ گاہوں کا جائزہ لیا گیا

کمیشن کے ذریعہ 08 ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں سے ہر ایک کی ایک گوشالا کو مکمل طور پر خودکفیل بنایا جائے: دھرم پال سنگھ، گائے ہمارے عقیدے اور ثقافت کا اٹوٹ حصہ ہے: شیام بہاری گپتا

لکھنؤ۔اتر پردیش کے مویشی پروری اور دودھ ترقیات کے وزیر دھرم پال کی صدارت میں آج یہاں ودھان بھون واقع ان دفتر میں گائے تحفظ اور گائے پناہ گاہوں کا معائنہ کرنے اور مختلف اضلاع کے گائے خدمت کمیشن کے دورے کے دوران انہیں خود انحصار بنانے کے سلسلے میں ایک میٹنگ بلائی گئی۔میٹنگ میں کمیشن کی طرف سے تمام اضلاع میں مختلف بڑے گائے کے تحفظ کے مراکز،عارضی گائے کی پناہ گاہوں،کنہا گاؤشالا اور رجسٹرڈ گائے پناہ گاہوں کے افسران اور اہلکاروں کے دورہ اور معائنہ کے بارے میں تفصیلی معلومات اور تجاویز پیش کی گئیں۔میٹنگ میں وزیر موصوف نے گائے خدمت کمیشن کے افسران سے اپنی توقعات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گورکھپور ڈویژن، ایودھیا ڈویژن، وارانسی ڈویژن، لکھنؤ ڈویژن، جھانسی ڈویژن، بریلی ڈویژن، آگرہ ڈویژن اور چترکوٹ کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر سے ایک ایک گائے کو خود ساختہ بنایا جانا چاہئے۔اس کے لیے خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس اور این جی اوز کی مدد لی جائے۔گائے کے گوبر کی چھڑی بنانے کے لیے کاؤڈنگ مشین کا انتظام کیا جائے۔گائے کے گوبر سے کمپریسڈ بائیو گیس اور پائپ لائن بائیو گیس تیار کی جائے۔گائے سے تیار کردہ مصنوعات کی مانگ کو مقامی سطح پر فروغ دیا جانا چاہیے۔مسٹر سنگھ نے کہا کہ چترکوٹ، ایودھیا، گورکھناتھ پیٹھ، برج بھومی وغیرہ جیسے سیاحتی اور یاتری مقامات پر گائے سے بنی مصنوعات کی فروخت کے انتظامات کیے جائیں۔ عہدیداروں کو ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گائے پناہ گاہوں کے معائنہ کے دوران کمیشن کے ذریعہ جو بھی کوتاہیاں پائی جاتی ہیں، انہیں جلد از جلد دور کیا جائے۔ ریاست کے تمام گاؤشیلٹروں میں گائے کے گوبر اور گائے کے پیشاب کو جمع کر کے ان کا استعمال کرتے ہوئے ،پنچگاویہ مصنوعات جیسے صابن، اگربتی، دھوپ بتی، گائے کے گوبر کیک، اور دیگر دوائیں تیار کی جائیں تاکہ گائے کی پناہ گاہیں خود انحصار بن سکیں۔میٹنگ میں کمیشن کے چیئرمین جناب شیام بہاری گپتا نے کہا کہ گائے نہ صرف عقیدے کا معاملہ ہے بلکہ ہماری ثقافت کا ایک لازمی حصہ ہے۔

کامیاب آپریشن کے بعد، ملکی پور کے ایم ایل اے چندر بھانو پاسوان جلد ہی علاقے میں واپس آئیں گے!

لکھنؤ۔ایودھیا ضلع کے ملکی پور کے ایم ایل اے چندر بھانو پاسوان کے ایک ماہ قبل میدانتا اسپتال میں آپریشن کے بعد ڈاکٹروں نے بیڈ ریسٹ کا مشورہ دیا تھا لیکن طبیعت بگڑنے پر ان کے اہل خانہ اور خیر خواہوں نے انہیں دوبارہ میدانتا اسپتال میں داخل کرایا اور ڈاکٹروں نے دوبارہ آپریشن کا مشورہ دیا اور اب آپریشن کامیاب ہوگیا ہے اور جلد ہی ایم ایل اے صحت یاب ہوں گے،عمران خان نے عوام سے ملاقات کے بعد کہا کہ ایم ایل اے جو عوام سے ملاقات کررہے ہیں،ان سے ملاقات کریں گے۔ایم ایل اے کے بارے میں افواہیں پھیلا رہے تھے کہ ملکی پور ایم ایل اے بیمار ہونے کا بہانہ بنا کر عوام سے دوری بنا رہے ہیں،سب بے نقاب ہو چکے ہیں اور عوام سب کی حقیقت جانتی ہے۔ایسے وقت میں بھی ایم ایل اے کا پورا خاندان ملکی پور کے لوگوں کی خوشی اور غم میں ہر وقت موجود رہتا ہے۔ملکی پور کے لوگ مبارک ہیں اور ایم ایل اے اور ان کے خاندان کا شکریہ۔ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق مجھے مزید کچھ دن بیڈ ریسٹ پر رہنا ہے۔اس کے بعد ایم ایل اے سب کے درمیان موجود ہوں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ حلقے کے عوام اپنے مقبول ایم ایل اے سے ملنے کے لیے مسلسل اسپتال آرہے ہیں اور اپنے ایم ایل اے کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور اللہ سے ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔

سینئر افسران ترقیاتی منصوبوں کی زمینی حقیقت جانیں گے

حکومت کے لئے کسانوں کا مفاد سب سے اہم ہے اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لئے مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں: منوج کمار

لکھنؤ(یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے اضلاع میں ترقیاتی کاموں کی حقیقت جاننے کے لیے سینئر نوکرشاہوں کی تقرری کی ہے۔اس سلسلے میں ریاست کے چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ نے جمعرات کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے نامزد نوڈل افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے ترقیاتی کاموں کی حقیقت اور عوام کی رائے جاننے کے لیے تمام اضلاع کے لیے نوڈل افسران کو نامزد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ افسران 24 اور 25 مئی کو اضلاع کا دورہ کرکے اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔انہوں نے نوڈل افسران سے توقع کا اظہار کیا کہ جل جیون مشن، گائے کی پناہ گاہوں اور بڑے اور بڑے تعمیراتی پروجیکٹوں سے متعلق پروجیکٹوں کا رینڈم معائنہ کریں گے۔جل جیون مشن کے تحت گھروں کو نل کے پانی کی فراہمی، آپریشن اور دیکھ بھال، کنکشن چارجز کی وصولی، اوور ہیڈ ٹینک کی تعمیر اور سڑک کی کٹائی کے بعد تعمیر کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔اس کے علاوہ، اس اسکیم کے بارے میں گاؤں والوں سے رائے لی جانی چاہیے اور شمسی آلات کی دیکھ بھال اور صفائی کے نظام کو چیک کیا جانا چاہیے۔گئو شالاؤں کے بارے میں انہوں نے ہدایت دی کہ ان کے آپریشن، حکومت کی طرف سے مختص فنڈز کے استعمال اور اسٹراپینگ کی حیثیت کے بارے میں معلومات حاصل کی جائیں۔ مفت گائے حاصل کرنے والے مستحقین سے بھی رائے لی جائے۔ اسی طرح بڑے تعمیراتی منصوبوں کا معائنہ کیا جائے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوڈل افسران کو غیر جانبدارانہ اور شفاف طریقے سے معائنہ کرنا چاہئے تاکہ ترقیاتی کاموں کی اصل حالت کا درست اندازہ لگایا جاسکے۔

وہیں منوج کمار سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ حکومت کے لئے کسانوں کا مفاد سب سے اہم ہے اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لئے مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔سنگھ نے مختلف کسان یونینوں کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کے دوران کہا کہ کسانوں کا مفاد حکومت کے لیے سب سے اہم ہے۔کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے حکومتی سطح پر مسلسل کوششیں جاری ہیں۔پچھلے کچھ سالوں میں ریاست میں گنے کی ادائیگی کی صورتحال میں بہتری آئی ہے۔کم از کم سہارا قیمت (ایم ایس پی) کے تحت گندم اور دھان کی خریداری کے لیے شفاف نظام اور بروقت ادائیگی کو یقینی بنایا جارہا ہے۔انہوں نے کسان یونین کی طرف سے اٹھائے گئے بجلی، آبپاشی، ریونیو، کان کنی وغیرہ سے متعلق کسانوں کے مسائل بغور سنا اور محکمانہ افسران کو انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ہدایت کی۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں حصہ داری کے تعین سے متعلق مقدمات کو خصوصی کیمپوں کا انعقاد کرکے نمٹانا چاہئے تاکہ کسانوں کو غیر ضروری طور پر عدالتوں کے چکر نہ لگانے پڑیں۔

خطیب اکبر و خطیب العرفان کی یاد میں مسالمہ آج

لکھنؤ۔آج ۲۳ر مئی ۲۰۲۵ء عالمی شہرت یافتہ خطیب خطیب اکبر مولانا مرزا محمد اطہر صاحب و خطیب العرفان مولانا مرزا محمد اشفاق صاحب کی یاد میں ابد فاؤنڈیشن و خانوادۂ خطیب اکبر کی جانب سے شب میں ۸ر بجے اودھ پوائنٹ نخاس، لکھنؤ میں ایک مسالمہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔

جس میں شعرائے اہلبیتؑ بارگاہ اہلبیتؑ میں منظوم نذرانۂ عقیدت پیش کریں گے۔اس مسالمہ کی صدارت پروفیسر سید عزیز حیدر (عزیز بنارسی صاحب)، کنوینر اعجاز زیدی لکھنوی صاحب اور پروفیسر عباس رضا نیر جلال پوری صاحب نظامت کے فرائض کو انجام دیں گے۔ ادب فاؤنڈیشن و خانوادۂ خطیب اکبر نے مومنین سے اس مسالمہ میں شرکت کی گزارش کی ہے۔یہ اطلاع رہبر علی نے دی ہے۔

محمدی بیگم نے مسلم خواتین کو تعلیم ،تہذیب اور خوداعتمادی کا شعور دیا: ڈاکٹر معین خان

لکھنؤ۔(پریس ریلیز) اردو ادب اور اسلامی ثقافت کی معتبر شخصیت محمدی بیگم کے یوم پیدائش کے موقع پر مسلم پرسنل لا بورڈ آف انڈیا کے قومی جنرل سکریٹری، ڈاکٹر معین خان نے انہیں پُراثر الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ محمدی بیگم کا شمار اُن چند خوش نصیب خواتین میں ہوتا ہے جنہوں نے نہ صرف قلم کو اظہار کا ذریعہ بنایا بلکہ اسے مسلم خواتین کی فکری و تہذیبی تربیت کا وسیلہ بھی بنادیا۔ڈاکٹر خان نے کہا کہ ''محمدی بیگم کا نام اردو ادب میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے،لیکن ان کی اصل اہمیت اس بات میں ہے کہ انہوں نے مسلم معاشرے کی خواتین کو شعور، عزت نفس اور تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لیے مسلسل قلمی جدوجہد کی۔ان کی تحریروں کی بنیاد قرآن وسنت کے اصولوں پر استوار تھی، اور اسی سبب ان کا پیغام آج بھی زندہ اور مربوط محسوس ہوتا ہے۔''

انہوں نے کہا کہ محمدی بیگم کا ادبی رسالہ تہذیب نسواں اور ان کی دیگر تصانیف، جیسے شریف بیٹی، اس امر کی شاہد ہیں کہ اسلام اور تعلیم ایک دوسرے کے لازم و ملزوم ہیں۔''اسلام کبھی بھی خواتین کی تعلیم کے خلاف نہیں رہا۔خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے علم حاصل کرنا مرد و عورت دونوں پر فرض قرار دیا ہے۔محمدی بیگم نے اسی روحانی پیغام کو اپنے قلم سے عام کیا،'' ڈاکٹر معین خان نے کہا۔ڈاکٹر خان نے زور دے کر کہا کہ محمدی بیگم نے صرف متوسط یا اشرافیہ طبقے کی خواتین ہی نہیں، بلکہ پسماندہ اور معاشرتی حاشیے پر رہنے والی خواتین کی تعلیم واصلاح کے لیے بھی گراں قدر خدمات انجام دیں۔ان کی تحریریں آج بھی مسلم خاندانوں کے لیے فکری رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ''محمدی بیگم نے ثابت کیا کہ ایک مسلم خاتون شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے علمی، سماجی اور ثقافتی ترقی کی نئی راہیں ہموار کرسکتی ہے۔ان کی زندگی اور خدمات نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہیں۔''

اترپردیش اردو اکادمی ڈاکٹر شیمہ رضوی کمپیوٹر سینٹر

فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 04 جون

لکھنؤ۔اتر پردیش اردو اکادمی کے زیر اہتمام چلائے جارہے یک سالہ کورس ڈپلوما ان کمپیوٹر ایپلیکیشن اینڈ ملٹی لنگول ڈی-ٹی-پی" میں داخلے شروع ہوگئے ہیں۔سکریٹری/سینٹر انچارج شوکت علی نے بتایا کہ داخلہ کے لئے امیدوار کا کم سے کم ہائی اسکول/منشی/مولوی یا اس کے مساوی امتحان کا پاس ہونا ضروری ہے۔فارم کے ساتھ ہائی اسکول یا اس کے مساوی امتحان کی مارکشیٹ اور سند سیلف اٹیسٹ ہونا ضروری ہے۔سینٹر انچارج نے بتایا کہ مذکورہ کورس میں طلباء کو فنڈامینٹل آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انٹرنیٹ ٹیکنالوجی اینڈ ویب ڈیزائنگ (ایچ ٹی ایم ایل۔ڈی ایچ ٹی ایم ایل۔(سی۔ایس۔ایس)، جاوا اسکرپٹ۔پی۔ایچ۔پی اور ایس۔کیو۔ایل) فائنشیل اکاؤنٹنگ بذریعہ ٹیلی اینڈ پرسنالیٹی ڈیولپمنٹ، امرجنگ ٹرنڈس ان آئی ٹی، ملٹی لنگول ڈی ٹی پی، آرٹیفیشیل انٹلی جینس اینڈ مشین لرننگ یوزنگ پائتھن، ملٹی لنگول ڈی-ٹی-پی(ان پیج اردو سافٹ ویئر، کورل ڈرا، فوٹوشاپ، پبلشر، فلیش) کی تربیت دی جائے گی۔جن طلباء کو اردو نہیں آتی ان کو اردو زبان بھی سکھائی جائے گی، جس کی سند الگ سے دی جائے گی۔ سکریٹری/سینٹر انچارج شوکت علی نے بتایا کہ داخلہ فارم مذکورہ سینٹر واقع اکادمی بھون، وبھوتی کھنڈ گومتی نگر، لکھنؤ سے سینٹر سپروائزر شائندہ قدوائی سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔۔فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 04 جون 2025 شام چار بجے تک ہے۔سکریٹری/سینٹر انچارج شوکت علی نے بتایا کہ داخلہ فارم لینے کے لئے سینٹر سپروائزر شائندہ قدوائی سے رابطہ کرسکتے ہیں نیز فارم اکادمی کی ویب سائٹ www.upurduakademi.in سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

یوپی میں پی پی ایس کا تبادلہ: یوپی میں 25 پی پی ایس افسران کا تبادلہ

لکھنو(پی این ایس) اتر پردیش میں حکومت نے جمعرات کو 25 پی پی ایس افسران کا تبادلہ کیا ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر اجے کمار سنگھ کو امیٹھی سے کشی نگر بھیج دیا گیا ہے۔اس دوران ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارون کمار سنگھ وی کو امروہہ سے مہوبہ بھیج دیا گیا ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شیلیندر سنگھ اب تک ایودھیا میں تعینات تھے۔اب انہیں اوریا بھیج دیا گیا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شکتی سنگھ کو بدایوں سے امروہہ بھیج دیا گیا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہریش سنگھ بھدوریا باغپت میں تعینات تھے۔اب انہیں متھرا کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس(سیکورٹی) کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ کمشنریٹ غازی آباد کے اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس کے عہدے پر تعینات سوتنتر کمار سنگھ کو کمشنریٹ گوتم بدھ نگر کا اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس بنایا گیا ہے۔غازی پور میں تعینات ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بلرام کو بھدوہی بھیج دیا گیا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اسمیتا تیواری کو جھانسی سے چندولی بھیج دیا گیا ہے۔

کانپور دیہات میں تعینات ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس تنوا پادھیائے کو اسسٹنٹ کمانڈر، 37 ویں بٹالین پی اے سی، کانپور کے طور پر بھیجا گیا ہے۔شیواجی سنگھ کو اسسٹنٹ پولیس کمشنر کمشنریٹ لکھنؤ سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ویجیلنس اسٹیبلشمنٹ، یوپی، لکھنؤ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آلوک سنگھ کو متھرا سے بجنور بھیجا گیا ہے۔ پروین ملک کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سکیورٹی) متھرا سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، شاہجہاں پور بھیج دیا گیا ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رامسورت سونکر کو پرتاپ گڑھ سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، یوپی پی سی ایل لکھنؤ کی ذمہ داری ملی ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پردیپ سنگھ چندیل کو سون بھدر سے امبیڈکر نگر بھیجا گیا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سدھیر کمار تومر کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ویجیلنس اسٹیبلشمنٹ، اتر پردیش لکھنؤ کی ذمہ داری ملی ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شریستھا کو شاملی سے باغپت بھیج دیا گیا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نیرج سنگھ کو سہارنپور سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ویجیلنس اسٹیبلشمنٹ، اتر پردیش، لکھنؤ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ سیتا پور میں تعینات ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سشیل کمار یادو کو اسسٹنٹ پولیس کمشنر، کمشنریٹ لکھنؤ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔اس کے ساتھ ہی کمشنریٹ وارانسی کے اسسٹنٹ پولیس کمشنر (سکیورٹی) کے عہدے پر تعینات امیت کمار سریواستو کو سہارنپور کا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بنایا گیا ہے۔دیویندر کمار غازی آباد میں ڈویژنل مجسٹریٹ (VK) کے طور پر تعینات ہیں۔ اسسٹنٹ کمانڈر، 30 ویں بٹالین پی اے سی، گونڈہ کے طور پر بھیجا گیا ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بھرت پاسوان کو اوریا سے شراوستی بھیج دیا گیا ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پریتا کو باغپت سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، پی ٹی ایس، گورکھپور کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بھرت کمار سونکر کو بجنور سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ویجیلنس اسٹیبلشمنٹ، اتر پردیش، لکھنؤ بھیج دیا گیا ہے۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کی سکیورٹی میں تعینات ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گیانیندر سنگھ کو اسسٹنٹ پولیس کمشنر کمشنریٹ لکھنؤ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

طوفان نے مچائی تباہی...گاؤں میں زبردست آگ

چھ ہلاک اور 20 سے زائد زخمی، لاکھوں کا نقصان

کاس گنج۔(پی این ایس) بدھ کی رات دیر گئے کاس گنج ضلع میں آنے والے شدید طوفان اور بارش نے ضلع میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔اس قدرتی آفت میں 4 خواتین سمیت کل 6 افراد جاں بحق ہوئے جبکہ 10 جانور بھی اس واقعہ میں ہلاک ہوئے۔ 20 سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے ہیں جن میں سے 6 کی حالت تشویشناک ہونے کی وجہ سے انہیں علی گڑھ ریفر کردیا گیا ہے۔سینکڑوں درخت گرنے سے کئی مقامات پر سڑکیں بلاک ہوگئیں اور بجلی کے کھمبے ٹوٹ گئے جس سے بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا۔طوفان رات 9:30 کے قریب شروع ہوا، جس کی وجہ سے لہرا گاؤں میں جھونپڑیوں میں آگ لگ گئی۔اس زبردست آگ میں سات جھونپڑیوں میں رکھی لاکھوں مالیت کی املاک جل کر راکھ ہوگئی اور سات جانور ہلاک ہوگئے۔اس کے علاوہ ضلع کے دیگر علاقوں میں دیوار گرنے سے تین دیگر جانور جان کی بازی ہار گئے۔طوفان کے باعث سینکڑوں درخت اور بجلی کے کھمبے اکھڑ [illegible]

لوگوں کو خراب موسم اور حالات میں بھی بجلی کی بہتر فراہمی ملنی چاہیے: اے کے شرما

لکھنو(پی این ایس) اتر پردیش کے شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر اے کے شرما نے محکمہ توانائی کے افسران اور اہلکاروں کو ہدایت دی ہے کہ ریاست کے بعض علاقوں میں طوفان، بارش اور آسمانی بجلی گرنے اور درخت گرنے سے جہاں کہیں بھی بجلی کا نظام اور سپلائی متاثر ہوئی ہے، وہ جنگی بنیادوں پر کام کریں اور فوری طور پر نظام کو بہتر کریں اور سپلائی بحال کریں۔وزیر توانائی اے کے شرما نے کہا کہ گزشتہ دو دنوں سے ریاست کے کچھ حصوں میں طوفان اور بارش کی وجہ سے بجلی کی سپلائی متاثر ہوئی ہے اور اس کی وجہ سے صارفین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ جہاں کہیں بھی حالات کی وجہ سے ایسے مسائل پیدا ہوئے ہیں وہاں بجلی کی فراہمی سے متعلق کام کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔آج 22 مئی کی رات مسلسل کوششیں کی گئیں اور بجلی کی فراہمی اور نظام کو درست کرنے کے لیے رات بھر حکام سے رابطہ کیا گیا اور انہیں ضروری ہدایات دی گئیں۔انہوں نے کہا کہ بجلی کے نظام کو ٹھیک کرنے اور سپلائی کی بحالی کے لیے محکمہ بجلی کے افسران اور ملازمین رات کے اندھیرے میں بھی فیلڈ میں جا کر ٹارچ کی روشنی میں مسلسل کام کررہے ہیں۔ پشچیم آنچل ودیوت وترن نگم لمیٹڈ کی ایم ڈی ایشا دوہان نے رات کے اندھیرے میں علاقوں کا دورہ کیا اور بجلی کے نظام کو درست کیا۔تمام کارکنوں کو الرٹ اور چوکس رہنے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ 21 مئی کو شدید طوفان کی وجہ [illegible]

[illegible] سے kV 220 کے دو ٹاور نمبر 06 اور 07 کو بھی نقصان پہنچا۔ان علاقوں کو بجلی کی سپلائی 220 کے وی امروہہ کے متبادل ذریعہ سے چلائی جارہی ہے۔وزیر توانائی نے کہا کہ خراب موسم اور حالات میں بھی ریاست کے لوگوں کو بجلی کی بہتر فراہمی کی جانی چاہئے۔اس کے لیے تمام اہلکار پوری لگن کے ساتھ مصروف عمل ہیں۔انہوں نے صارفین سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ ایسے حالات میں تعاون کریں اور صبر و تحمل سے کام لیں۔انہوں نے کہا کہ 21 مئی کی صبح تیز آندھی، سمندری طوفان اور موسلا دھار بارش کی وجہ سے لکھیم پور کھیری اور سیتاپور اضلاع کے کچھ [illegible] نوئیڈا، بلند شہر اور مغربی خطہ کے دیگر کئی اضلاع میں بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا ہے۔اس کے باوجود بجلی کارکنان اس مشکل کام کو جلد از جلد مکمل کرنے اور بجلی کی فراہمی بحال کرنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔

پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر ہری اوم نے مڈ کیریئر ٹریننگ کے تحت دورے پر آئے آئی ایف ایس افسران سے کی ملاقات

لکھنو۔(پی این ایس) ڈاکٹر ہری اوم، پرنسپل سکریٹری، محکمہ پیشہ ورانہ تعلیم، ہنر مندی کی ترقی اور انٹرپرینیور شپ نے آج انڈین فاریسٹ سروس (IFS) کے 8 افسران سے ملاقات کی جو مشن ہیڈکوارٹر میں مڈ کیریئر ٹریننگ پروگرام کے تحت اتر پردیش کے دورے پر تھے۔دورے پر آئے افسران کو مختلف ہنر مندی کے فروغ کے پروگراموں اور ریاستی ہنر مندی کے فروغ کے مشن کے تحت چلائے جارہی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔اس موقع پر محکمہ کے خصوصی سکریٹری مسٹر ابھیشیک سنگھ اور مشن کے عہدیداروں کے ذریعہ ایک پریزنٹیشن کے ذریعے، ہنر مندی کی ترقی، اختراعات اور اتر [illegible]

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ آر ڈی/ حضرت گنج ڈویژنل ریلوے منیجر آفس، لکھنؤ کے ذریعہ مقررہ فارمیٹ پر مندرجہ ذیل کاموں کیلئے سربمہر کھلے ای۔ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔

1.	ای۔ٹینڈر نوٹس نمبر	ٹی آر ڈی۔08۔سینئر۔ڈی ای ای۔لکھنؤ۔25
2.	کام کا نام	105 مربع ایم ایم کاپر جمپر کو 160 مربع ایم ایم کاپر میں تبدیل کر کے او ایچ ای کا اضافہ، لکھنؤ/ این آر ڈویژن میں اینٹی منکی کلائمبنگ ڈیوائس کا انتظام۔
3.	تخمینہ لاگت	Rs.2,47,96,253.88
4.	بیعانہ کی رقم	Rs.2,74,000.00/-
5.	مدت تکمیل کام	06 ماہ
6.	ٹینڈر/ فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ اور وقت اور کھولنے کی تاریخ	مورخہ 17-06-2025 کو 15.00 بجے تک اور کھلنے کا وقت اسی دن 15.00 بجے کے بعد
7.	آفر کی ویلڈیٹی	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ سے 60 دن
8.	اتر ریلوے کی ویب سائٹ	اضافی معلومات ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر چیک کی جاسکتی ہے
9.	اہلیت کے معیارات	ٹینڈر دہندگان تب تک ٹینڈر ڈالنے کے لائق نہیں ہے جب تک کہ وہ مندرجہ ذیل اہلیت کے معیارات کو پورا نہیں کرتا: 1. ٹینڈر دہندگان کا کم از کم اوسط سالانہ کانٹریکچوئیل کاروبار وی/این یا 'وی' جو بھی کم ہو ہونا چاہئے، جہاں وی= ٹینڈر کی مشتہر قیمت کروڑ روپے میں این= کام پورا کرنے کیلئے مقررہ سالوں کی تعداد جس کے لئے بولیاں طلب کی گئی ہیں۔ 2. ٹینڈر دہندگان پچھلے سات مالی سال (ٹینڈر کی طلب کرنے کیلئے ایک مہینے پہلے کے آخری دن تک) "کم سے کم ایک اسی نوعیت کے ہر ایک کام کا 30 فیصد کم از کم مشتہر رقم کا کام کیا ہو، یا" کم سے کم ایک اسی نوعیت ہر ایک دو کام کا 40 فیصد کم از کم مشتہر رقم کا کام کیا ہو۔" یا "کم سے کم ایک اسی نوعیت کا کام کا 60 فیصد کم از کم مشتہر رقم کا کام کیا ہو" ایک اسی نوعیت کے کام کی تشریح ہوگی: Similar work meand design, supply, erection, testing & commissioningof 50 Hz, single phase 25 kVAC OHE. 3. ٹینڈر دہندگان اپنے آفر کے ساتھ بجلی کے ٹھیکیداروں کے ویلڈ لائسنس کی تصدیق شدہ زیراکس کاپی ضرور جمع کریں۔

نوٹ: [illegible] www.ireps.gov.in [illegible]

25-05-2025 [illegible] 1498/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اودھ نامہ

بھارت کی سفارتی حکمت عملی

آپریشن سندور کے فوراً بعد پیدا ہونے والی جنگی صورت حال ختم ہونے کے بعد ہندوستان نے اعلان کیا تھا کہ فائر بندی ضرور ہوئی ہے لیکن جو اقدامات بھارت نے پہلے کئے تھے ان پر عمل جاری رہے گا۔ جس میں تجارتی پابندی اور آبی معاہدہ کا تعطل سرفہرست ہیں۔ جنگ بندی کے بعد ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ بھارت اپنی پالیسی پر عمل کرتا اسے روکنے والا کون ہے لیکن بھارت نے اپنے دہشت گردی کے تعلق سے اپنا نظریہ جو اس نے آپریشن سندور کے ذریعہ بالکل واضح کر دیا ہے اور ایسا لگا ہے کہ اب اس میں کوئی لچک پیدا نہیں ہونے والی۔ اسی لئے جنگ بندی کے بعد اب پاکستان کی دہشت گردوں کی پشت پناہی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے ہندوستان کے اپنے موقف سے واقف کروانے کے لئے ہندوستان نے 33 ممالک کے لئے اپنے 7 وفود روانہ کئے ہیں جو 59 ارکان پر مشتمل ہیں ان میں 51 کا تعلق مختلف سیاسی جماعتوں سے ہے اور 8 سابق سفارتکار ہیں۔

جس طرح سے بھارت نے آپریشن سندور کی پوری کاروائی کی بریفنگ کے لئے کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کا انتخاب ایک حکمت عملی کے تحت کیا تھا۔ اسی حکمت عملی کے تحت اس 59 رکنی وفد میں 9 مسلم ارکان کو شامل کیا گیا ہے، اس میں اسد الدین اویسی، غلام نبی آزاد، غلام علی کھٹانا (نیشنل کانفرنس)، ایم جے اکبر، سابق مملکتی وزیر خارجہ وصحافی سلمان خورشید، سابق مرکزی وزیر ای ٹی محمد بشیر، انڈین مسلم لیگ کیرالا سرفراز احمد، جے ایم ایم جاوید اشرف سابق سفیر، سید اکبر الدین سابق سفیر شامل ہیں۔ مرکزی حکومت نے ایک اور مسلم رکن پارلیمنٹ یوسف پٹھان کا نام بھی شامل کیا تھا، مگر ممتا بنرجی نے ان کے بجائے ابھیشیک بنرجی کا نام وفد میں شمولیت کے لئے بھیجا ہے۔ ممتا بنرجی اور ادھو ٹھاکرے نے 7 وفود کی اپنے طور پر تشکیل اور متعلقہ سیاسی جماعتوں کے سربراہوں سے مشاورت نہ کرنے پر بائیکاٹ کا اعلان کیا تھا تاہم جب مرکزی وزیر کرن رجیجو نے ممتا بنرجی اور ادھو ٹھاکرے سے رابطہ قائم کیا تو دونوں نے اپنے ارکان کو وفود میں شامل کرنے کی اجازت دے دی۔ جن 33 ممالک کا انتخاب کیا گیا ہے، ان میں 25 ممالک اقوام متحدہ کی سکیوریٹی کونسل کے رکن ہیں مزید 5 ممالک کو عنقریب رکنیت مل جائے گی اور کچھ ممالک ایسے ہیں جن کی آواز ساری دنیا میں سنی جاتی ہے۔ ان 7 وفود جن کے 7 قائدین قیادت کر رہے ہیں اس میں ششی تھرور بھی ہیں جن کی قیادت کے انتخاب پر کانگریس میں ناراضگی پائی جارہی ہے۔

ششی تھرور کے تیور ایک عرصہ سے باغیانہ نظر آرہے ہیں۔ انھوں نے بعض موقعوں پر وزیراعظم مودی کی تعریف بھی کی اور اب مرکزی حکومت نے کانگریس سے مشورہ کئے بغیر انہیں ایک وفد کا لیڈر بنا دیا ہے تو لگتا ہے کہ آنے والے دنوں میں ششی تھرور کانگریس کا دامن چھوڑ بھاجپا کو گود میں بیٹھ سکتے ہیں۔ کانگریس نے آل پارٹی وفد کے لئے آنند شرما کے علاوہ گورو گوگوئی، ناصر حسین، امریندر سنگھ راجا کے نام بھیجے تھے مگر مرکز نے ان کی جگہ ششی تھرور، امر سنگھ، منیش تیواری کو دورہ کرنے والے وفود میں شامل کیا ہے۔ تاہم مرکز نے صرف ایک آنند شرما کو وفد میں شامل کیا اور 3 نام کو نظر انداز کر دیا۔ لطف یہ کہ چاروں کانگریسی اپنی پارٹی کے فیصلے کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مرکزی حکومت کے وفود میں شمولیت اختیار کر چکے ہیں۔ بھاجپا کے دماغ کی داد دینی چاہئے کہ اس نے ایک طرف مختلف ممالک کی رائے عامہ کو پاکستان کے خلاف ہموار کرتے ہوئے مستقبل میں عالمی برادری میں اس کو الگ تھلک کرنے اور اس کو ایک دہشت گرد ملک قرار دینے کی کوشش شروع کی ہے تو دوسری طرف اندرون ملک اصل حریف کانگریس میں دراڑ ڈالنے میں بھی وہ کامیاب ہوگئی ہے۔ کوئی بھی رکن چاہے اس کا تعلق کسی بھی سیاسی جماعت سے کیوں نہ ہو اس کے لئے بیرون ممالک کا دورہ اور حکومت کی نمائندگی بلاشبہ ایک اعزاز ہے جس کا اظہار ششی تھرور، اسد الدین اویسی کے بشمول ہر ایک رکن نے کیا ہے۔

اگر ان وفود کے ایجنڈے میں یونیورسٹیز، انٹلیکچیول فورمس اور عوامی نمائندوں کے اجتماعات سے ملاقات بھی شامل ہے اس صورت میں ہندوستانی حکومت کے مسلمانوں دیگر اقلیتوں اور دلتوں کے ساتھ سلوک، حالیہ عرصے کے دوران این آر سی، سی اے اے، ماب لنچنگ، ہندوتوا انتہاپسندوں کی مسلم دشمن تحریکات، فسادات، بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں معمولی واقعات پر بہانہ بنا کر مسلمانوں کے گھروں پر بلڈوزر کاروائی، وقف ترمیمی بل جیسے موضوعات پر سوالات کے جواب دینے میں یقینی طور پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بہت ممکن ہے کہ اس وقت مسلم ارکان کے لئے مشکل پیدا ہو جائے جب یہ مسئلہ زیر بحث آجائے کہ اظہار رائے کی آزادی کو سلب کرتے ہوئے، اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خاں کو گرفتار کرتے ہوئے جیل بھیج دیا جاتا ہے اور صوفیہ قریشی جیسی ہندوستانی فضائیہ کی شیرنی کو پہلگام حملے کا ذمہ دار دہشت گردوں کی بہن کہنے والے بی جے پی کے ریاستی وزیر کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی جاتی۔ اگرچہ کوئی مسلم کسی وفد کی قیادت نہیں کر رہا ہے اس لئے بہت زیادہ ذمہ داری ان پر عائد نہیں ہوگی۔ پھر بھی دنیا کی نظریں ان پر مرکوز ہیں کہ پاکستان کے خلاف مسلم ارکان کا موقف کیا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

انصاف کا دوہرا پیمانہ

سہیل انجم

مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ کی کرنل صوفیہ قریشی کے بارے میں کی گئی ہرزہ سرائی، اس پر عدالتوں کے سخت رویے اور مرکزی و ریاستی حکومتوں کی خاموشی اور ایک پوسٹ پر اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آبادی کی گرفتاری نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس ملک میں انصاف کے دو پیمانے ہیں۔ یہاں اب ایک ایسی روایت چل پڑی ہے جو پہلے کبھی نہیں تھی۔ یعنی کچھ لوگوں کو اتنی چھوٹ حاصل ہے کہ وہ جس کی چاہیں پگڑی اچھالیں ان کا کوئی بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر دوسروں کی کسی بات پر کچھ مخصوص طبقات سے تعلق رکھنے والے کسی شخص نے پولیس میں رپورٹ درج کرادی اور کہہ دیا کہ اس نے ملک سے غداری کی ہے اور اس کی بات سے اس کے جذبات مجروح ہوئے ہیں تو پھر اس شخص کو جیل کی ہوا کھانے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ حالانکہ ملکی قانون تمام شہریوں کے ساتھ مساوی سلوک کی بات کرتا ہے اور مذہب، برادری، ذات پات، نسل، علاقہ اور طبقے کی بنیاد ایکشن لینے کے خلاف ہے۔ واقعات شمار کرانے کی ضرورت نہیں۔ آئے دن کے واقعات اس بات کی شہادت دیں گے۔ دور مت جائیے وجے شاہ اور علی خان محمود آباد کے معاملے پر نظر ڈال لیجیے، ساری باتیں واضح ہو جائیں گی۔ وجے شاہ کے معاملے پر ہم بعد میں گفتگو کریں گے پہلے اشوکا یونیورسٹی ہریانہ میں پولیٹیکل سائنس کے شعبے کے صدر پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری کا ذکر۔

علی خان محمود آباد نے آٹھ مئی کو کی گئی اپنی پوسٹ میں دہشت گردی کے سلسلے میں پاکستان کو آڑے ہاتھوں لیا اور اس کے رویے پر سخت تنقید کی۔ ان کے مطابق ہندوستان نے آپریشن سندور کے ذریعے پاکستان کو سخت پیغام دیا ہے کہ اب وہ دہشت گردی کی کسی بھی واردات کو برداشت نہیں کرے گا۔ انھوں نے جنگ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ بغیر سوچے سمجھے جنگ کی مانگ کر رہے ہیں۔ لیکن انھوں نے کبھی جنگ نہیں دیکھی ہے۔ ماک ڈرل میں حصہ لینے سے کوئی فوجی نہیں بنتا۔ جنگ بہت بھیانک ہوتی ہے۔ اس میں سب سے زیادہ نقصان غریبوں کا ہوتا ہے اور اس کا فائدہ صرف سیاست دانوں اور دفاعی کمپنیوں کو پہنچتا ہے۔ جنگ کبھی کبھی ضروری بھی ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ سچ ہے کہ سیاسی مسائل کا حل کبھی جنگ سے نہیں نکلا۔ انھوں نے کرنل صوفیہ قریشی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 'دائیں بازو کے بہت سے دانشوروں نے ان کی تعریف کی ہے جو اچھی بات ہے۔ لیکن ان کو اسی طرح زوردار انداز میں ان لوگوں کے لیے بھی آواز اٹھانی چاہیے جو ملک میں ماب لنچنگ، بلڈوزر ایکشن اور نفرت کی سیاست کے شکار ہوئے ہیں۔ پریس کانفرنس میں دو خاتون فوجی افسروں کا رپورٹ پیش کرنا ایک اچھی بات ہے لیکن اگر زمین پر حالات نہیں بدلتے تو یہ سب صرف ریاکاری ہی ہوگی۔ میرے لیے یہ پریس بریفنگ ایک علامتی معاملہ تھا، شاید ایک فریب۔ حکومت مسلمانوں کی جو حالت دکھانے کی کوشش کر رہی ہے وہ زمینی حقیقت سے الگ ہے۔ لیکن پریس کانفرنس سے یہ بھی علم ہوتا ہے کہ ہندوستان اپنے تنوع کے سلسلے میں متحد ہے اور ایک نظریہ کی حیثیت سے مکمل طور پر ختم نہیں ہوا ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ یہی آخری باتیں برداشت نہیں ہوئیں۔ لہٰذا پہلے ہریانہ خواتین کمیشن نے انھیں نوٹس بھیجا اور اس کے بعد بی جے پی کے دو رہنماؤں کی شکایت پر ان کے خلاف رپورٹ درج کی گئی اور دو مذاہب کے درمیان دشمنی پیدا کرنے کے الزام میں انھیں گرفتار کر لیا گیا۔ ان پر ایسی سخت دفعات لگائی گئی ہیں کہ انھیں سات سال یا عمر قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ یہ معاملہ اب سپریم کورٹ میں ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر ہم پورے بیان کا جائزہ لیں تو اس میں ایسی کوئی بات نہیں ہے جو مذہبی منافرت یا دشمنی کا سبب بنتی ہو یا جو قابل اعتراض ہو۔ لیکن چونکہ اس کی کچھ باتیں ایک خاص نظریے اور حکومت کے رویے کے خلاف ہیں اس لیے ان کو گرفتار کر لیا گیا۔ بہرحال ہم نے اس پوسٹ کی تفصیلات اس لیے پیش کیں تاکہ جن لوگوں نے اسے نہیں پڑھا ہے وہ اندازہ لگا سکیں کہ آخر علی خان محمود آباد نے کیا 'جرم' کیا ہے۔ علی خان محمود آباد کو جو لوگ نہیں جانتے ان کے لیے عرض ہے کہ وہ محمود آباد کے آخری راجہ عامر احمد خان کے پوتے اور محمد سلیمان راجہ آف محمود آباد اور سابق خارجہ سکریٹری جگت سنگھ مہتہ کی بیٹی رانی وجے کے فرزند ہیں۔ انھوں نے بیرون ملک سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے اور ایک شاعر اور کالم نگار کے ساتھ ساتھ اردو، ہندی، انگریزی، عربی، فارسی اور فرانسیسی زبانوں کے ماہر بھی ہیں۔ ان کے کالم روزنامہ 'انقلاب' کے علاوہ برطانیہ اور سنگاپور کے اخباروں میں بھی شائع ہوتے ہیں۔ وہ سماجوادی پارٹی کے ممبر اور ترجمان بھی ہیں۔ ان کی گرفتاری پر ملک بھر میں احتجاج کیا جارہا ہے۔

جہاں تک وجے شاہ کا معاملہ ہے تو انھوں نے کرنل صوفیہ قریشی کے بارے میں جو کچھ کہا اس سے نہ صرف پورا ملک بلکہ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ اور خود ملک کی عدالت عظمیٰ یعنی سپریم کورٹ سراپا احتجاج ہے۔ لیکن وجے شاہ کے خلاف تادم تحریر کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے از خود کارروائی کی اور ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی جس کے بعد ایک لولی لنگڑی ایف آئی آر درج کی گئی۔ عدالت اس سے مطمئن نہیں تھی اور اس نے سخت دفعات لگانے کا حکم دیا۔ اس کے بعد سپریم کورٹ نے وجے شاہ کی گوشمالی کی اور ان کے بیان کو شرمناک، خطرناک اور کینسر قرار دیا اور کہا کہ یہ بیان جہاں ہندوستانی فوج کی توہین و تذلیل ہے وہیں پورے ملک اور مسلمانوں کی بھی توہین ہے۔ لیکن جب اس کی پھٹکار پر بھی کوئی کارروائی نہیں ہوئی تو اس نے انیس مئی کو ایک بار پھر لتاڑ لگائی۔ قبل ازیں وجے شاہ نے سپریم کورٹ کی پھٹکار کے بعد اپنے بیان پر معافی مانگی تھی جسے سپریم کورٹ نے مسترد کر دیا۔ اس نے اس معاملے کی جانچ کے لیے ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) بنانے کا حکم دیا اور زور دے کر کہا کہ اس ٹیم میں ایک خاتون بھی ہو۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس وقت جس قسم کا ماحول ہے کیا ایس آئی ٹی آزادی سے اپنا کام کر پائے گی۔

یہ صرف وجے شاہ کا معاملہ نہیں ہے بلکہ ایسے کئی معاملات ہیں جن میں کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ پہلگام حملے میں اپنی جان گنوانے والے لیفٹیننٹ ونے نروال کی بیوہ ہمانشی نروال نے جب مسلمانوں کو ہدف بنانے کی مخالفت کی اور کہا کہ کشمیریوں اور مسلمانوں سے نفرت نہ کی جائے تو جہاں پہلے ان کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا جارہا تھا وہیں ان کے خلاف ایک نفرت انگیز مہم شروع ہوگئی۔ ان پر الزام لگایا گیا کہ جے این یو میں تعلیم حاصل کرنے کے دوران وہ کشمیریوں سے ملتی رہیں اور ان سے ہمدردی رکھتی ہیں۔ انھیں اور پتہ نہیں کیا کیا کہا گیا لیکن ان لوگوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ہمانشی کی بات چھوڑ دیجیے ملک کے ایک انتہائی قابل اور سینئر افسر اور حکومت کے ایک بڑے عہدے دار اور خارجہ سکریٹری وکرم مسری اور ان کی بیٹی کو گالیاں دی گئیں۔ جبکہ ان کا قصور کچھ نہیں تھا۔ نفرت کے پروردہ لوگوں کو ان کی جانب سے کیا جانے والا جنگ بندی کا اعلان پسند نہیں آیا۔ حالانکہ جنگ بندی کا فیصلہ تو حکومت کا تھا۔ لیکن حکومت کی جانب سے کارروائی تو دور ان کے دفاع میں ایک لفظ نہیں بولا گیا۔ ادھر خواتین کمیشن نے یہ کہہ کر علی خان کے خلاف ایکشن کا مطالبہ کیا تھا کہ ان کا بیان خواتین مخالف ہے۔ لیکن کمیشن کو ہمانشی نروال اور وکرم مسری کی بیٹی کے خلاف ٹرولنگ میں کوئی برائی نظر نہیں آئی۔ ایسے واقعات پر حکومت کی خاموشی سے یہ تاثر ملتا ہے کہ نفرت انگیز مہم چلانے والوں کو اس کی حمایت حاصل ہے اور غلط بات کے خلاف بولنے والوں کے لیے جیل کی سزا ہے۔

اتراکھنڈ کا بدلتا مزاج: مذہب بازار کی زینت بن گیا؟

مولانا قاری اسحاق گورا

ہندوستان وہ ملک ہے جہاں دکانیں کبھی صرف تجارت کا ذریعہ ہوا کرتی تھیں۔ گاہک دکاندار سے یہ نہیں پوچھتا تھا کہ وہ نماز پڑھتا ہے یا پوجا کرتا ہے، روزہ رکھتا ہے یا ورت۔ اصل سوال ہوتا تھا: "بھائی دودھ تازہ ہے؟" یا "یہ مٹھائی کتنی خالص ہے؟" لیکن آج سوال یہ ہوتا ہے کہ "یہ دودھ کس مذہب والے نے دوہا ہے؟"، اور "مٹھائی کس عقیدے والے کے ہاتھ سے بنی ہے؟"

اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں حالیہ حالات نے ہمیں بتادیا کہ بازار اب صرف اقتصادی سرگرمیوں کا مرکز نہیں رہا، بلکہ اب یہ مذہبی شناخت کے تعین کی تجربہ گاہ بنتا جارہا ہے۔ اور اس تجربہ گاہ میں جو ناکام ہو، اس کے لیے بازار کے دروازے بند، اور سوشل میڈیا کی عدالت کے کٹہرے کھلے۔

کبھی دکان کے باہر لکھا ہوتا تھا "خالص دیسی گھی"، آج لکھا جا رہا ہے "خالص ہندو" یا "مسلمان ملکیت"۔ یہ نئی اصطلاحات اب معیار کی نہیں بلکہ مذہب کی گواہی دے رہی ہیں۔ کل تک جو لوگ "ساگر مٹھائی" یا "سائی سویٹس" میں مٹھائی کے ذائقے کو پہچانتے تھے، آج وہ QR کوڈ اسکین کرکے دکاندار کی ذات و مذہب تلاش کرتے پھر رہے ہیں۔

بی جے پی یووا مورچہ کے رہنما وپن پانڈے نے بڑے فخر سے اعلان کیا کہ "ہمیں جاننے کی ضرورت ہے کہ ہم جو چیز بھگوان کو چڑھا رہے ہیں، وہ کس کے ہاتھ سے آئی ہے۔" کاش وہ یہ بھی بتاتے کہ بھگوان کو چڑھانے کے بعد جو بچا ہوا پرساد غریبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، وہ تب بھی خالص رہتا ہے یا نہیں؟ کیا پرساد کا آدھا حصہ صرف اس لیے ناپاک ہو جاتا ہے کیونکہ اسے کسی "غیر" نے بنایا تھا؟ بھگوان کی عقیدت اگر ہاتھ کی صفائی سے زیادہ عقیدے کی شناخت پر منحصر ہو جائے تو پھر روحانیت کا جنازہ تیار سمجھیے۔

یہ کوئی پہلا موقع نہیں جب مذہب کو بازار میں بیچا جارہا ہے۔ لیکن یہ پہلا موقع ضرور ہے جب بازار کو مذہب کی بنیاد پر تقسیم کیا جا رہا ہے۔ پہلگام حملے کے بعد جس انداز میں ہلدوانی میں فضا گرم ہوئی، وہ حملے کے ردعمل سے زیادہ منصوبہ بند سیاست کی مہک دیتی ہے۔ ورنہ کیا وجہ ہے کہ دہشتگردی کا جواب دکانداروں سے ان کی مذہبی شناخت پوچھ کر دیا جارہا ہے؟ کیا فوج کے جوانوں کا خون اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ مٹھائی کی دکانوں پر مذہب کی چھان بین ہو؟

یہ ایک غیر اعلانیہ مہم ہے، لیکن اس کے پیچھے جن چہروں کے نام ہیں، وہ سب اعلان سے پہلے شہ سرخیوں میں شامل ہو چکے ہیں۔ نہ کوئی سرکاری حکم، نہ کوئی قانونی بنیاد، لیکن اس کے باوجود دکاندار اپنا نام بدلنے پر مجبور ہیں۔ انتظامیہ خاموش ہے، شاید اس لیے کہ خاموشی یہاں رضامندی کی علامت سمجھی جارہی ہے۔

نبی احمد کی دکان "سائی مٹھائی" کا نام سن کر کچھ لوگ حیران ہوتے ہیں۔ اور پھر جب انہیں پتہ چلتا ہے کہ نبی صاحب مسلمان ہیں تو وہ شک کی نگاہ سے دکان دیکھتے ہیں۔ حالانکہ دکان کے کاغذات، لائسنس، اور یہاں تک کہ پرانے گاہک بھی گواہی دیتے ہیں کہ نبی صاحب کی مٹھائی میں نہ ذات ہے نہ مذہب، صرف ذائقہ ہے۔ مگر اب یہ دلیل ناکافی ہے۔ اب یہ پوچھا جارہا ہے کہ "نام میں مسلمان ہونا کیوں چھپایا؟"۔ حالانکہ نبی صاحب نے کچھ نہیں چھپایا، بلکہ ایک ایسا نام رکھا جو بازار میں مقبول ہو۔ اب اُن سے کہا جا رہا ہے کہ بورڈ بدلو، مذہب دکھاؤ، ورنہ خطرہ ہے۔

یہ وہی خطرہ ہے جس کے باعث آج کئی دکاندار اپنی دکانیں بند کر رہے ہیں۔ کچھ اس خوف سے کہ ان پر حملہ نہ ہو جائے، اور کچھ اس بے عزتی کے تصور سے کہ کل کوئی ان کی دکان کے باہر شناخت کے نام پر نعرے لگا دے۔ بازار کا وہ تاجر جو کل تک برابری کے اصول پر سودا بیچتا تھا، آج مذہب کے ترازو پر تولا جا رہا ہے۔

سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ انتظامیہ کیا کر رہی ہے؟ جب کوئی بغیر قانونی اختیار کے دکانوں پر شناخت کی چھان بین کرے، QR کوڈ اسکین کرے، اور بورڈ بدلوانے کا مطالبہ کرے، تو پولیس کہاں ہے؟ اگر کوئی مسلمان یہی کام کسی ہندو دکاندار کے ساتھ کرے تو کیا ریاست اسی طرح خاموش رہتی؟

خاموشی صرف کمزوری کی علامت نہیں، بلکہ بعض اوقات رضامندی کی صدا ہوتی ہے۔ اتراکھنڈ کی انتظامیہ اب تک کوئی واضح بیان جاری نہیں کر سکی۔ پولیس صرف اس وقت متحرک ہوتی ہے جب سوشل میڈیا پر کوئی پوسٹ وائرل ہو۔ باقی دن وہ جیسے کسی خفیہ پیغام کی منتظر ہو کہ کب کارروائی کرنی ہے اور کب آنکھیں بند رکھنی ہیں۔

بازار وہ جگہ ہے جہاں لوگ مذہب، ذات، زبان اور قوم سے بالاتر ہو کر لین دین کرتے ہیں۔ اگر بازار میں مذہبی شناخت کو ترجیح دی جانے لگے تو یہ معیشت کی جڑوں پر حملہ ہے۔ جب دکاندار اپنا نام چھپانے یا ظاہر کرنے کے چکر میں دکان ہی بند کر دے تو یہ نقصان صرف اس دکاندار کا نہیں، بلکہ پورے معاشرے کا ہے۔ ایک ایسا ماحول جہاں گاہک یہ پوچھنے لگے کہ "یہ چکن کس مذہب کے ہاتھ سے بنا ہے؟"، وہاں صرف گاہک نہیں، سماج بیمار ہو چکا ہوتا ہے۔ ایسی بیماری جو صرف دکانوں سے نہیں، دلوں سے شفا مانگتی ہے۔

اسلام یہ نہیں کہتا کہ مسلمان صرف مسلمانوں سے خریداری کرے، نہ ہی ہندو دھرم یہ سکھاتا ہے کہ پوجا کا سامان صرف ہندو دکاندار سے لیا جائے۔ مذہب کا اصل مقصد دلوں کو جوڑنا ہے، شناخت کے بٹوارے کرنا نہیں۔ اگر آج بازار میں شناخت کی بنیاد پر دکانیں کھولی اور بند کی جارہی ہیں، تو کل اسکول، اسپتال، اور عدالتیں بھی اسی کی زد میں آئیں گی۔ حکومت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اگر مذہب کا تعین بازار کی بنیاد بن جائے تو وہ ترقی کے دعوے صرف ریلیوں میں اچھے لگتے ہیں، زمینی حقیقت میں نہیں۔ اگر وپن پانڈے جیسے لوگ واقعی ملک کی خدمت کرنا چاہتے ہیں، تو انہیں چاہیے کہ روزگار، تعلیم اور صحت کے مسائل پر مہم چلائیں، نہ کہ QR کوڈز کی بنیاد پر شناخت کے فیصلے کریں۔

اگر بھگوان کو بھی آج کوئی مٹھائی چڑھانے جائے، تو شاید پجاری پوچھ بیٹھے کہ "یہ کہاں کی بنی ہے؟" اور اگر پتہ چلے کہ مٹھائی نبی احمد کی دکان سے آئی ہے، تو شاید پجاری بھگوان کو وہ مٹھائی پیش کرنے سے روک دے۔ پھر بھگوان کیا کرے گا؟ کیا وہ بھی QR کوڈ اسکین کرے گا؟ یا وہ انسان کے دل کی نیت کو پہچانے گا؟ یہ سوال اب مذاق نہیں، بلکہ ایک تلخ سچ ہے۔

اتراکھنڈ کے بازاروں میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ محض دکانوں کے ناموں کا بدلاؤ نہیں بلکہ ہندوستانی سماج کے بدلتے رجحانات کی ایک خطرناک علامت ہے۔ مذہب کی بنیاد پر شناخت کا مطالبہ کوئی نئی بات نہیں، لیکن اس کا بازار میں عملی نفاذ، یعنی کاروباری سرگرمیوں کو مذہبی چشمے سے دیکھنا، سماجی تانے بانے کی جڑیں کھودنے کے مترادف ہے۔ یہ رجحان نہ صرف آئینی اصولوں کی نفی کرتا ہے بلکہ ملک کی کثیر الثقافتی شناخت کے منہ پر ایک طمانچہ ہے۔

یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ آج مذہب کی شناخت ایک ایسا ہتھیار بن چکی ہے جو بے قصور شہریوں، خاص کر اقلیتوں، کو اقتصادی طور پر بے دخل کرنے کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔ جس ملک کی بنیاد سیکولر اقدار پر رکھی گئی ہو، وہاں دکانوں پر مذہبی شناخت کی چھان بین اس بات کی دلیل ہے کہ ہم اس راہ سے دور ہوتے جا رہے ہیں جس کی بنیاد گاندھی، نہرو، اور آزاد جیسے رہنماؤں نے رکھی تھی۔ ہلدوانی کی مثال واضح کرتی ہے کہ جب مذہب کاروبار میں داخل ہو جاتا ہے تو نہ صرف معیشت متاثر ہوتی ہے بلکہ معاشرتی رشتے بھی خطرے میں پڑ جاتے ہیں۔ جب دکاندار اپنے بورڈ پر مذہب لکھنے پر مجبور ہوں، تو یہ محض ان کی کاروباری آزادی کا خاتمہ نہیں بلکہ ان کی نجی زندگی میں زبردستی مداخلت ہے۔ یہ آئین کے آرٹیکل 19 اور 21 کی بھی صریح خلاف ورزی ہے جو ہر شہری کو اظہار رائے، پیشے کے انتخاب، اور نجی آزادی کا حق دیتا ہے۔

مزید برآں، جب کوئی تاجر مذہبی بنیادوں پر شناخت ظاہر نہ کرنے کی صورت میں ہراسانی یا بائیکاٹ کا شکار ہوتا ہے، تو یہ غیر تحریری لیکن نہایت مؤثر سماجی بائیکاٹ ہوتا ہے، جو جمہوریت کو بھیڑ کی ذہنیت میں بدل دیتا ہے۔ اس سے پیدا ہونے والی خوف کی فضا نہ صرف اقلیتوں کو حاشیے پر دھکیلتی ہے بلکہ اکثریتی طبقے کو بھی ایک مسلسل شبہے اور بے اعتمادی کی کیفیت میں مبتلا کرتی ہے۔ معاشرہ دو خانوں میں بٹ جاتا ہے "ہم" اور "وہ"۔ یہ تقسیم سیاست دانوں کے لیے فائدہ مند، مگر ملک کے لیے مہلک ہے۔

معاشی پہلو سے دیکھیں تو جب کاروبار مذہب کی بنیاد پر محدود ہو جائے تو بازار کا اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔ بین المذاہب تجارت کا تصور، جو کسی بھی کامیاب معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہوتا ہے، ٹوٹنے لگتا ہے۔ ہندو گاہک مسلمان دکاندار سے پرہیز کرتا ہے، اور مسلمان گاہک ہندو دکان پر جانے سے ہچکچاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ معاشی لین دین میں مذہب ایک غیر ضروری اور نقصان دہ عنصر بن چکا ہے، جو صرف فرقہ پرست سیاست کے ایجنڈے کو مضبوط کرتا ہے، قوم کو نہیں۔

اس تمام صورتحال میں انتظامیہ کا کردار افسوسناک حد تک مبہم اور خاموش ہے۔ ریاستی مشینری، جسے شہریوں کے حقوق کی محافظ ہونا چاہیے، وہ یا تو غیر جانبدار بن کر کھڑی ہے یا شاید چشم پوشی کرکے ایک خاص طبقے کو سہولت فراہم کر رہی ہے۔ اگر کوئی مذہبی تنظیم کسی دکان دار سے مذہب کی بنیاد پر اس کا نام پوچھتی ہے، اس کے کاروبار کو بند کرواتی ہے، یا اس کے خلاف سوشل میڈیا پر مہم چلاتی ہے، اور انتظامیہ خاموش تماشائی بنی رہتی ہے، تو اس کی خاموشی خود جرم کی شراکت داری بن جاتی ہے۔

حکومت کی سطح پر اس مسئلے پر کوئی پالیسی، وضاحت، یا روک تھام کی سنجیدہ کوشش دیکھنے کو نہیں ملی۔ یہ خاموشی خطرناک ہے، کیونکہ یہ تاثر دیتی ہے کہ سرکار اس ماحول سے یا تو مطمئن ہے یا اس کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ اگر حکومت واقعی سب کا ساتھ، سب کا وکاس، اور سب کا وشواس چاہتی ہے تو اسے فوری طور پر ایسی مہمات کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے جو ملک کو مذہب کے نام پر بانٹنے کا کام کر رہی ہیں۔

آخر میں، یہ سوال ہر ذی شعور ہندوستانی سے ہے کہ کیا ہمیں واقعی اس راستے پر جانا ہے جہاں ہر انسان کا کاروبار، تعلیم، صحت، اور رشتہ مذہب کے کٹہرے میں کھڑا ہو؟ کیا ہم وہ ملک بننے جارہے ہیں جہاں دکاندار کو کاروبار سے پہلے اپنی عبادت گاہ کا پتہ دینا ہوگا؟ اگر جواب نفی میں ہے تو پھر ہمیں آج ہی آواز بلند کرنی ہوگی۔ ہمیں بازاروں کو نفرت کے مراکز نہیں، بھائی چارے، اعتبار اور مساوات کا مظہر بنانا ہوگا۔

مذہب دلوں کا معاملہ ہے، نہ کہ بورڈز کا۔ دکان کے باہر جسے آپ نام یا بورڈ کہتے ہیں، وہ محض کاروباری شناخت ہوتی ہے، مذہبی شناخت نہیں۔ جب تک ہم اس فرق کو نہیں سمجھیں گے، تب تک نہ ملک ترقی کرے گا، نہ بازار محفوظ ہوں گے، نہ دل۔ ہمیں اب فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہم دکان سے مٹھائی خریدنے آئے ہیں یا مذہب کی چھان بین کرنے؟ اگر پہلا مقصد ہے تو ملک سلامت ہے، اگر دوسرا، تو خطرہ قریب ہے۔

رسم ورواج کو بڑھاوا دیتا آج کا مسلمان!!

جاوید اختر بھارتی

آج پیسے کا بول بالا ہے، پیسہ والوں کا بول بالا ہے، دین کی بات مذہب کی بات، شریعت کی بات بس لوگوں کے ہونٹوں تک رہتی ہے،، سب لوگ اپنے من کی روایت چاہتے ہیں اور جب نہیں ملتی ہے تو خود ہی روایت قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں پھر ان کا چرچا ہوتا ہے اور خوب تبصرہ ہوتا ہے کہ واہ کیا بات ہے کیا کام کیا،، ارے وہ کام کیا جواب تک کسی نے نہیں کیا،، مطلب یہ ہے کہ اب دنیا کے لوگ نام ونمود کے پیچھے بھاگ رہے ہیں، شہرت کے پیچھے بھاگ رہے ہیں، ایک طرف ہم اصلاح معاشرہ کا پروگرام کراتے ہیں تو دوسری طرف معاشرے کے لوگوں کے لئے زحمت ومصیبت کھڑی کرتے ہیں، ایک طرف بارات کو غلط کہتے ہیں (اور ہے بھی غلط) مگر دوسری طرف کوئی بارات میں شامل ہونے کے لئے کہتا ہے تو دل گارڈن گارڈن ہو جاتا ہے، ایک طرف جہیز کو لعنت کہا جاتا ہے تو دوسری طرف اس لعنت کو ٹرکوں پر لاد کر لے جایا جاتا ہے، ایک طرف لڑکی کے باپ کے وہاں ولیمہ وطعام نہ کرنے کا ذکر کیا جاتا ہے تو دوسری طرف لڑکے کے ہمراہ لڑکی کے باپ کے دروازے پر دو دو چار چار سو آدمیوں کو لے کر جانے کے لئے ضد بھی کیا جاتا ہے بعض مرتبہ طے تمام کے دوران تلخیاں اس قدر بڑھ جاتی ہیں کہ رشتہ داری قائم ہونے سے پہلے ہی تعلقات تک منقطع ہو جاتا ہے،، ایک طرف کہا جاتا ہے کہ رسم ورواج میں اس قدر اضافہ ہو گیا ہے کہ جس کے پاس چار چھ بیٹیاں ہیں تو زبانی طور پر رحمت اور ماحول و کمر توڑ مہنگائی کے نتیجے میں زحمت ہی سمجھا جاتا ہے،، کیوں نہیں آواز اٹھائی جاتی ہے کہ بارات وجہیز بند ہونا چاہئے، کیوں نہیں آواز اٹھائی جاتی ہے کہ لڑکی کا باپ داماد کو نقدی رقم نہیں دے گا، کیوں نہیں آواز اٹھائی جاتی ہے کہ لڑکی کے باپ کے گھر دیگ پتیلہ ہانڈی نہیں چڑھے گی ولیمہ وطعام نہیں ہوگا،، اگر یہ آواز نہیں اٹھائی جاسکتی ہے تو پھر ہر سال ہزاروں کی تعداد میں جبہ ودستار سجانے کا کیا مطلب،، اور کیا فائدہ ہے،، عجیب حال ہے علماء کرام سے بڑے گہرے تعلقات رکھے جاتے ہیں، قوم وملت کے نام پر بنی ہوئی تنظیموں کو چندے دیئے جاتے ہیں، ان کی اپیلوں پر بھیڑ جمع کی جاتی ہے اور جب بیٹے بیٹیوں کی شادیاں کی جاتی ہیں تو شرعی قوانین وضوابط اور احکام خداوندی کی دھجیاں اڑائی جاتی ہیں شائد اسی لئے بڑی تنظیموں کو چندے کی رقم دی جاتی ہے کہ اس کے ذمہ داران اور علماء کرام کی زبانیں بند رہیں اور ہم اپنی دولت وفراوانی کے زعم و نشے میں چور ہو کر جو چاہے کریں،، اور آج مسلم معاشرے میں ایسا ہی ہو رہا ہے،، لڑکا کالا ہی کیوں نہ ہو اسے بیوی برق دم گوری انگاری چاہئے، ایک دم نئی عمر کی چاہئے نتیجہ یہ ہے کہ جس لڑکی کا رنگ سانولا ہے تو اس لڑکی کے باپ کو دن رات پسینہ چھوٹتا رہتا ہے،، بے شمار لڑکیاں آج بیٹھی ہوئی ہیں صرف اس وجہ سے کہ رنگ سانولا ہے،، اور جو عورتیں رشتہ دیکھنے جاتی ہیں وہ بھی بے غیرت ہوتی ہیں ان کا ضمیر مردہ ہو چکا ہے انہیں اس بات کا بھی احساس نہیں رہتا ہے کہ ہم حوا کی بیٹیاں ہیں بلکہ ان کا طرز عمل یہ ہوتا ہے کہ وہ لڑکی دیکھنے نہیں بلکہ نمائش میں یا کسی مول میں سامان کی خریداری کرنے جاتی ہیں ناک ٹیڑھی ہے، نظر ترچھی ہے، آنکھ چھوٹی ہے، پیشانی خوب ٹھیک نہیں ہے، دانت بڑے بڑے ہیں، ہونٹ موٹے موٹے ہیں یہ حال ہے آج کی عورتوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سانولی رنگ کی لڑکی مایوس ہو جاتی ہے اس کا باپ بھی مایوس ہو جاتا ہے اور خون کے آنسو روتا ہے اب اسی کے دل سے پوچھنے لائق ہے کہ بیٹی رحمت ہوتی ہے یا زحمت ہوتی ہے،، ایک ساتھ تو تو بہنوں نے خودکشی کی، انگنت لڑکیاں طوائف خانوں میں فروخت کی گئیں اور آج یہ حال ہے کہ غیر مسلموں کے ساتھ شادیاں کر رہی ہیں آخر کب آنکھ کھلے گی،، ملت کی بیٹیوں کے قدم بھٹکنے لگے کون ذمہ دار ہے؟ لائن لگا کر آج مسلم لڑکیاں مرتد ہو رہی ہیں کون ذمہ دار ہے؟ ہر لڑکی کے باپ کے پاس تو اتنی دولت نہیں ہے کہ وہ اپنی بیٹی کو دولت کی ڈولی میں وداع کرے پھر اس کی بیٹی سسرال جا کر کپڑا ایسے بانٹے کہ ہر کپڑے کے جوڑے کے ساتھ سونے کا زیور بھی بانٹے ،، اور نہیں تو جلسہ کرائیں گے مولانا سے تقریر کرائیں گے کہ نکاح اتنا آسان کرو کہ زنا مشکل ہو جائے اور دولت کا نشہ، چودھراہٹ ایسی، سوچ اور نظریہ ایسا کہ کسی کا دل ٹوٹتا ہے تو ٹوٹ جائے، کسی کے لئے پریشانی بڑھتی ہے تو بڑھ جائے لیکن ہماری شادی مہنگی سے مہنگی ہوگی بھلے اوروں کے لئے نکاح مشکل ہو جائے،، یہ حال ہے آجکل مسلمانوں کے شادی بیاہ کا،، جتنا چاہے دولت لٹا لو جتنی چاہے فضول خرچی کرلو لیکن ایک باپ کے سامنے جب قاضی لڑکی سے نکاح کی اجازت مانگتا ہے تو اجازت دیتے ہوئے لڑکی کا پورا وجود ہل جاتا ہے اور وہ لرزہ براندام ہو جاتی ہے کہ اس گھر میں پیدا ہوئی، ماں نے مجھے دودھ پلایا اور ماں باپ دونوں نے مل کر مجھے پال پوس کر بڑا کیا میری ہر خواہش کو پورا کیا لیکن آج سے ولدیت ختم ،، زوجیت کا سلسلہ شروع اب کہیں نام لکھا جائے گا تو فلاں بنت فلاں نہیں بلکہ فلاں زوجہ فلاں لکھا جائے گا،، جس گھر میں پیدا ہوئی اسی گھر میں اب میں مہمان بن کر آؤں گی،، آج سے میری وہ زندگی شروع ہوگئی کہ کبھی اتفاقاً میرا باپ اور میرا شوہر دونوں ایک ساتھ پانی مانگ دیں تو مجھے باپ کو نہیں پہلے شوہر کی خدمت میں پانی پیش کرنا ہوگا،، اجازت کے وقت اور نکاح کے وقت، ایجاب وقبول کے وقت باپ کے پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے اس کا دل دھڑک دھڑک کر کہتا ہے کہ ہارے قسمت، پائے کوئی اور لے کوئی قسمت،، صبر اس بات پر ہوتا ہے کہ یہی قانون قدرت ہے،، یاد رکھنا چاہئے کہ جس کسی کی ذات سے جس کسی کا دل ٹوٹے گا، دل دکھے گا، زندگی تباہ ہوگی تو قدرت کے وہاں دیر ہے اندھیر نہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا،، ہلدی پتائی، پیلے رنگ کے کپڑے کی پہنائی، ٹوپی کی رکھوائی، بارات کی اگوائی و اگوائی اور وداعی، جوتا کی چرائی، سہرا کی پڑھائی، نوشہ کی انگنائی، پیسوں کی لٹائی و اٹھائی اور عورتوں کے میلے کی لگوائی وغیرہ وغیرہ ٭٭ شریعت سے اس کا کوئی لینا دینا نہیں ہے،، عجیب حال ہے ایک مولوی کہتا ہے کہ بارات آئے گی تو میں نکاح نہیں پڑھاؤں گا تو اسی کے ساتھ بلکہ اسی کے ادارے کا دوسرا ذمہ دار جھولا رجسٹر لے کر تیار رہتا ہے کہ میں پڑھاؤں گا، آج بہت سے مولوی ایسے بھی ہیں جو بارات کے لئے منع کہاں سے کریں گے بلکہ وہ خود انجمن بنا کر بارات میں سہرا پڑھتے ہیں بدلے میں انہیں پیسہ ملتا ہے،، لاک ڈاؤن کے دور میں سب کو شریعت یاد آرہی تھی، سب کو سنت یاد آرہی تھی، سب کے اندر فضول خرچیوں سے رکنے کا جذبہ نظر آرہا تھا جیسے ہی لاک ڈاؤن ختم ہوا تو سنت بس نکاح کے وقت تک کے لئے محدود ہوگئی اور شادی کارڈ پر نکاح مسنون کی شکل میں تحریر تک محدود ہوگئی،، اس سے تو ایسا ہی لگتا ہے کہ مسلمانوں کو راہ راست پر آنے اور لانے کے لئے سرکاری ڈنڈے کی ہی ضرورت ہے،، بڑھتی ہوئی مہنگائی، فضولیات، رسم ورواج اور لڑکیوں کی چھنٹائی کا انجام برا ہی ہوگا لڑکیاں مایوسیوں کا شکار ہوں گی پھر باپ کی پگڑی اچھالی اور روندی جائے گی اور خاندان کی رسوائی و بے عزتی ہوگی اور یہ سب سلسلہ شروع ہو چکا ہے اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر علاقے ہر بستی میں کمیٹی تشکیل دی جائے اور یہ تجویز رکھی جائے کہ رشتہ داری پہلے خود اپنے علاقے میں قائم کی جائے لڑکے اور لڑکیوں کو بہت زیادہ چھانٹا نہ جائے،، بہت زیادہ کمی نہ نکالا جائے، امیر وغریب کا بہت زیادہ خیال نہ رکھا جائے، بارات کو فوراً ختم کیا جائے اور جہیز کا مطالبہ نہ کیا جائے اور ایسا نہ کرنے کی صورت میں بڑے بڑے جلسے، بڑے بڑے اسٹیج، اصلاح معاشرہ کانفرنس یہ سب بے سود ہیں، بیکار ہیں۔

javedbharti508@gmail.com

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

حج ایک عاشقانہ عبادت: ارکانِ حج کے ادا کرنے کا طریقہ!

مولانا محمد محفوظ قادری

اللہ رب العزت نے اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر رکھی ہے ان میں سے پانچواں رکن حج کرنا ہے۔ جس کی فرضیت وفضیلت قرآن وحدیث دونوں سے ثابت ہے۔لیکن حج ایک ایسی عبادت ہے کہ جس کا اللہ رب العزت نے ہر بندۂ مومن کو مکلف نہیں کیا ہے بلکہ حج کرنا اللہ نے اُسی مسلمان پر فرض قرار دیا ہے کہ جو صاحب مال اور ساتھ ہی جسمانی طاقت رکھتا ہو اور راستہ بھی اس کے لئے پُر امن ہو اگر وہ انسان حج نہیں کرتا ہے تو اللہ رب العزت کے نزدیک سخت گناہ گار رہے گا۔اور اگر خدانخواستہ حج کی فرضیت کا انکار کرتا ہے تو دائرہ اسلام سے باہر ہو جائے گا۔ایام حج شروع ہو چکے ہیں اس عاشقانہ عمل کی ادائیگی کیلئے پوری دنیا سے لوگ اپنی ظاہری زیب وزینت کو چھوڑ کر اپنے رب کے ساتھ والہانہ محبت کا اظہار کرنے کیلئے مقامات مقدسہ منیٰ، عرفات، مزدلفہ پہنچ کر اپنے آقا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق حج کی ادائیگی کر کے اپنا تعلق مضبوطی کے ساتھ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہم السلام کی عظیم قربانیوں کے ساتھ جوڑیں گے۔حج ایک ایسی عاشقانہ عبادت ہے کہ یہ ایک وقت میں بدنی، مالی اور روحانی تینوں چیزوں پر مشتمل ہے یہ خصوصیت کسی اور عمل کو حاصل نہیں ہے۔حج فرض ہونے کے بعد بندۂ مومن کو اس کی ادائیگی میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔ جو اس کی ادائیگی میں تاخیر کرتے ہیں اُن کے لئے اللہ اور اُس کے رسول نے سخت وعیدیں بیان فرمائی ہیں۔اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے "بیشک پہلا گھر جو لوگوں کے لئے بنایا گیا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور ہدایت ہے تمام جہان کیلئے،اُس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں مقام ابراہیم اور جو شخص اس میں داخل ہوا با امن ہے اور اللہ کیلئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج (فرض) ہے جو شخص راستہ کے اعتبار سے اس کی ادائیگی کی طاقت رکھے۔اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے نیاز ہے"۔(قرآن) دوسرے مقام پر فرمایا کہ "حج اور عمرے کو اللہ کیلئے پورا کرو"۔(قرآن) اسی کی تفسیر کرتے ہوئے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے حج کیا اور رفث (فحش کلام) نہ کیا اور فسق نہ کیا تو گناہوں سے پاک ہو کر ایسا لوٹتا ہے جیسے اسی دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔(حدیث) اسی حج کی فضیلت کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کیا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے آپ نے ارشاد فرمایا اللہ اور رسول پر ایمان لانا،عرض کیا گیا اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، پھر عرض کیا گیا اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا حج مبرور۔(حدیث) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حج کے ذریعہ اللہ گناہوں کو دفع فرما دیتا ہے جو پیشتر ہوئے ہیں۔(حدیث) حج کوئی معمولی عبادت نہیں ہے اس کے ذریعہ اللہ محتاجی اور گناہوں سے بھی اپنے بندوں کو چھٹکارا عطا فرماتا ہے جیسا کہ اللہ کے رسول اللہ نے ارشاد فرمایا حج وعمرہ محتاجی اور گناہوں کو ایسے دور کر دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے اور چاندی اور سونے کے میل کو دور کرتی ہے اور حج مبرور کا ثواب جنت ہی ہے۔(حدیث) جب حاجی اپنے گھر سے حج کے ارادے سے سفر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ حاجی کو حالت سفر میں بھی نیکیاں عطا فرماتا ہے ابوالقاسم حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو خانہ کعبہ کے ارادہ سے آیا اور اونٹ پر سوار ہوا تو اونٹ جو قدم اٹھاتا اور رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے اُس کے بدلے نیکیاں لکھتا ہے اور خطا کو مٹاتا ہے اور درجہ بلند فرماتا ہے۔یہاں تک کہ جب کعبہ معظمہ کے پاس پہنچا اور طواف کیا ساتھ ہی صفا مروا کے درمیان سعی کی پھر سر منڈایا یا بال کتروائے تو گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسے اُس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔(حدیث) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مسجد منیٰ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا ایک انصاری اور ایک ثقفی نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا،پھر عرض کی یا رسول اللہ! ہم آپ کی خدمت میں کچھ معلوم کرنے کیلئے حاضر ہوئے ہیں یہ سن کر حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اگر تو چاہے تو میں بتا دوں کیا معلوم کرنے حاضر ہوا ہے،اور اگر تو چاہے تو میں کچھ نہ کہوں تو سوال کر۔عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہی ہمیں بتا دیجئے ارشاد فرمایا تو اس لئے حاضر ہوا ہے کہ گھر سے نکل کر بیت الحرام کے لئے جانے کو معلوم کرے اور یہ کہ اس میں تیرے لئے کیا ثواب ہے،طواف کے بعد دو رکعتیں پڑھنے میں اس میں تیرے لئے کیا ثواب ہے،صفا مروا کے درمیان سعی کرنے میں کہ اس میں تیرے لئے کیا ثواب ہے،اور عرفہ کی شام کے وقوف کرنے میں کہ اس میں تیرے لئے کیا ثواب ہے،جمار کی رمی میں کہ اس میں تیرے لئے کیا ثواب ہے،قربانی کرنے میں کہ اس میں تیرے لیئے کیا ثواب ہے اور اسی کے ساتھ طواف اضافہ میں۔اُس شخص نے عرض کی قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اسی لئے حاضر ہوا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان باتوں کو معلوم کروں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو بیت الحرام کے ارادہ سے گھر سے نکلے گا تو اونٹ کے ہر قدم رکھنے اور ہر قدم اٹھانے پر تیرے لئے نیکی لکھی جائیگی اور تیری خطا مٹا دی جائے گی۔طواف کے بعد کی دو رکعتیں ایسی ہیں جیسے اولاد اسماعیل میں کوئی غلام ہو اس کو آزاد کرنے کا ثواب۔صفا مروا کے درمیان سعی ستر غلام آزاد کرنے کے مثل ہے۔اور عرفہ کے دن وقوف کرنے کا حال یہ ہے کہ اللہ عزوجل آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور تمہارے ساتھ ملائکہ پر مباہات فرماتا ہے ارشاد فرماتا ہے میرے بندے دور دراز سے پراگندہ سر میری رحمت کے امیدوار ہو کر حاضر ہوئے اگر تمہارے گناہ ریتے (کے ذرات) کی گنتی اور بارش کے قطروں اور سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں تو میں سب کو بخش دوں گا میرے بندو واپس ہو جاؤ تمہاری مغفرت ہو گئی اور اُس کی کہ جس کی تم شفاعت کرو اور جمروں پر رمی کرنے میں ہر کنکری پر ایک ایسا گناہ کبیرہ مٹایا جائے گا جو ہلاک کرنے والا ہے۔اور قربانی کرنا تیرے رب کے حضور تیرے لئے ذخیرہ ہے اور سر منڈانے میں ہر بال کے بدلے میں نیکی لکھی جائیگی اور ایک گناہ مٹایا جائے گا۔اس کے بعد خانہ کعبہ کے طواف کا یہ حال ہے کہ تو طواف کر رہا ہے اور تیرے لئے کوئی گناہ نہیں ایک فرشتہ آئیگا اور تیرے شانوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر کہے گا کہ زمانہ آئندہ میں عمل کر اور زمانہ گذشتہ میں جو کچھ تھا معاف کر دیا گیا۔(حدیث) جو لوگ مال وجسمانی طاقت اور راستہ پر امن ہوتے ہوئے حج ادا نہیں کرتے ہیں ان کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ہی سخت وعید بیان فرمائی ہے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے پاس مال ہو خرچ کیلئے اور سواری کا انتظام ہو کہ بیت اللہ شریف جا سکے پھر وہ حج نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی پرواہ نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی۔(حدیث) بہر حال حج نام ہے احرام باندھ کر نویں ذی الحجہ کو عرفات میں ٹھہرنے اور کعبہ معظمہ کے طواف کا،اس کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہے کہ اس وقت میں یہ افعال کئے جائیں تو حج ہے ورنہ حج نہیں۔حج نو ہجری میں فرض ہوا۔دکھاوے کیلئے حج کرنا اور مال حرام سے حج کو جانا حرام ہے۔

حج واجب ہونے کے شرائط: جب تک یہ شرطیں نہ پائی جائیں حج فرض نہیں ہوگا (۱) مسلمان ہونا (۲) بالغ ہونا (۳) عقلمند ہونا (۴) آزاد ہونا (۵) تندرست ہونا (۶) دوران سفر اخراجات برداشت کرنے کیلئے رقم میسر ہونا (۷) راستہ پر امن ہونا (۸) جان جانے کا خوف نہ ہونا (۹) عورت کا حالت عدت میں نہ ہونا (۱۰) عورت کیلئے شوہر یا محرم کا ساتھ ہونا۔حج نام ہے مخصوص دنوں میں مخصوص ارکان کی ادائیگی کرنا۔

حج کے تین فرض ہیں: (۱) احرام باندھنا: احرام باندھنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ادا کہلاتی ہے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام خانہ کعبہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو آپ نے خانہ کعبہ کا طواف کرنا چاہا تو آپ کے پاس دو چادریں تھیں آپ نے ایک چادر کو باندھ لیا اور ایک چادر کو لپیٹ لیا اور یہ ادا آپ کی اللہ کو اس قدر پسند آئی کہ اللہ رب العزت نے صبح قیامت تک ہر آنے والے حاجی کیلئے اس ادا کو فرض قرار دیا اور فرمایا جب تک تم میرے خلیل ابراہیم کی اس مبارک سنت کو ادا کر کے حج ادا نہیں کرو گے اس وقت تک تمہارا حج قبول نہیں ہوسکتا۔حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ فرماتے کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے یمن سے ایک قافلہ آیا اور اس نے کہا کہ ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں ہمیں حج کے فضائل بتائیں آپ نے فرمایا جو شخص گھر سے حج یا عمرے کے ارادے سے نکلتا ہے تو جو قدم بھی اٹھاتا یا رکھتا ہے اس کے قدموں سے اس کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح درخت سے پتے گرتے ہیں جب وہ مدینہ طیبہ پہنچ کر مجھ سے مصافحہ کے ساتھ سلام کرتا ہے تو فرشتے اس کے ساتھ مصافحہ اور سلام کرتے ہیں جب وہ ذوالحلیفہ پہنچ کر غسل کرتا ہے تو اللہ اس کو گناہوں سے پاک وصاف فرما دیتا ہے جب وہ دو نئے کپڑے پہنتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو جدید نیکیاں عطا فرماتا ہے اور جب وہ "لبیک اللھم لبیک" کہتا ہے تو اللہ جواب میں فرماتا ہے " لبیک وسعد یک اسمع کلامک وانظرالیک"میں نے تیرے کلام کو سنا اور تیری طرف متوجہ ہوا۔جب وہ مکہ مکرمہ میں داخل ہو کر طواف اور صفا مروا کے درمیان سعی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے نیکیوں تک پہنچا دیتا ہے اور جب وہ میدان عرفات میں وقوف کرتا ہے اور طلب حاجات میں آوازیں بلند ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ ساتوں آسمانوں کے فرشتوں میں ان لوگوں پر فخر کا اظہار فرماتا ہے۔(غنیۃ الطالبین)

(۲) وقوف عرفات: حضرت نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن اپنے بندوں کی طرف نظر کرم فرماتا ہے جس شخص کے دل میں بھی ذرہ برابر ایمان ہو اس کو بخش دیتا ہے حضرت نافع فرماتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا سب لوگوں کو بخشا جاتا یا پھر اہل عرفہ کو؟ آپ نے فرمایا یہ مغفرت سب لوگوں کیلئے ہے۔(غنیۃ الطالبین) اسی وقوف عرفہ کی فضیلت کو بیان کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب عرفہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے (اپنی شان کے مطابق) اور حاجیوں کے سبب ملائکہ پر فخر فرماتا ہے کہ اے فرشتو! میرے بندوں کو دیکھو کس طرح بکھرے ہوئے بال اور غبار آلود چہروں کے ساتھ دور دراز کے علاقوں سے آئے ہیں ساتھ ہی مجھ سے میری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور میرے عذاب سے ڈرتے ہیں پس جس شخص کی ملاقات کیلئے کوئی آئے تو اس کا فرض ہے کہ آنے والے کی عزت کرے مہمان کی عزت کرنا میزبان کا فرض ہے۔تم گواہ ہو جاؤ میں نے ان کو بخش دیا اور جنت کو ان کی مہمان نوازی کی جگہ قرار دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے اللہ! ان میں فلاں متکبر مرد اور عورت بھی شامل ہے رحیم وکریم اللہ فرماتا ہے میں نے ان کو بھی بخش دیا پس عرفہ کے دن سے بڑھ کر جہنم سے آزادی کا کوئی دن نہیں ہے۔(غنیۃ الطالبین) حضرت نافع حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام ہمارے ساتھ وقوف فرمایا جب روانگی کیلئے کھڑے ہوئے تو لوگوں کو خاموش رہنے کا حکم دیا اور فرمایا اے لوگو! آج کے دن اللہ نے تم پر احسان کیا تمہارے نیکوکاروں کے وسیلے سے بدکاروں کو بخش دیا اور نیک لوگوں کو ان کے سوال کے مطابق عطا فرمایا اور رنج وتکلیف دینے والوں کے علاوہ سب کے گناہ بخش دئے اللہ کے نام سے چل پڑو فرماتے ہیں کہ جب ہم مزدلفہ میں پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ وقوف فرمایا جب رخصت ہونے لگے تو لوگوں کو کھڑا کیا اور خاموش رہنے کا حکم دیا اور فرمایا اے لوگو! آج کے دن اللہ نے تم پر احسان کیا اور تمہارے بروں کو نیکوں کے طفیل بخشا گیا اور نیک لوگوں کو ان کی طلب کے مطابق عطا فرمایا تمہارے گناہوں کو بخش دیا اور جو کچھ ایذا رسانی کی اسے بھی معاف فرما دیا اور ان کے لئے ثواب کا ضامن ہوں اللہ کے نام سے چل پڑو۔ایک اعرابی اٹھا اور اس نے آپ کی اونٹنی کی مہار پکڑ لی عرض کیا یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں نے دنیا میں ہر برا عمل کیا میں نے جھوٹی قسمیں بھی کھائیں تو کیا میں بھی ان لوگوں میں شامل ہوں جن کی صفتیں آپ نے بیان فرمائیں؟ آپ نے فرمایا کہ اے اعرابی! اگر تو از سر نو نیک کام شروع کر دے تو تیرے گذشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے مہار چھوڑ دے۔(غنیۃ الطالبین)

تیسرا فرض طواف زیارت ہے: اور طواف زیارت خانہ کعبہ کے چاروں طرف (گھومنے) کا نام ہے۔مندرجہ بالا ان تینوں فرائض کو مقررہ مقامات اور مقررہ اوقات میں ادا کرنا لازمی ہے۔اگر ان میں سے کوئی ایک فرض بھی چھوٹ گیا تو حج ادا نہیں ہوسکتا۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیت اللہ شریف کا طواف کر رہا تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یہ بیت اللہ شریف کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اے علی! اللہ تعالیٰ نے اس گھر کو دنیا میں میری امت کے گناہوں کا کفارہ بنایا ہے میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یہ حجر اسود کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ جنتی جوہر ہے اللہ رب العزت نے اسے دنیا میں اتارا تو سورج کی طرح اس کی بھی شعاعیں تھیں جب سے مشرکین نے اسے ہاتھ لگایا اس کی سیاہی زیادہ ہو گئی اور اس کا رنگ بدل گیا۔(غنیۃ الطالبین) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا بیت اللہ شریف پر دن اور رات میں ایک سو بیس رحمتیں نازل ہوتی ہیں ان میں سے ساٹھ طواف کرنے والوں کیلئے ہیں، چالیس اس کے ارد گرد اعتکاف کرنے والوں کیلئے ہیں اور بیس رحمتیں اس کی زیارت کرنے والوں کیلئے ہیں۔(غنیۃ الطالبین) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی ایام میں ان کے ہمراہ حج کیا آپ مسجد میں داخل ہوئے یہاں تک کہ حجر اسود کے پاس ٹھہر گئے آپ نے فرمایا تو پتھر ہے نہ نقصان دے سکتا ہے نہ نفع اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھ کو بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔(غنیۃ الطالبین) حجر اسود کو بوسہ دینا بھی پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

حج کے واجبات کی تفصیل: (۱) مزدلفہ میں ٹھہرنا واجب ہے۔وقوف مزدلفہ کا مطلب ہے کہ نو ذی الحجہ کے بعد آنے والی رات مزدلفہ میں گزار کر نماز فجر مزدلفہ میں ادا کر کے کچھ دیر قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ سے دعائیں کرنا۔اس مقدس مقام مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کثرت سے کریں،تلبیہ پڑھیں،تلاوت قرآن کریں،توبہ استغفار کریں اور دعائیں مانگیں کیونکہ یہ بہت مبارک رات ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "جب تم عرفات سے واپس ہو کر مزدلفہ آؤ تو یہاں مشعر حرام کے پاس اللہ کے ذکر میں مشغول رہو"۔(قرآن) صبح سویرے فجر کی سنت وفرض ادا کریں اور نماز کے بعد قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھ اللہ کی بارگاہ میں دراز کر کے اپنے گناہوں پر نادم وشرمندہ ہو کر اپنے رب سے رو رو کر دعائیں مانگیں یہی مزدلفہ کا وقوف ہے کہ جو واجب ہے۔

(۲) جمرات کو کنکریاں مارنا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ذبح کا حکم دیا گیا تو شیطان سعی کے وقت حاضر ہوا اور حضرت ابراہیم سے آگے بڑھا پس حضرت ابراہیم علیہ السلام اس سے آگے بڑھ گئے۔پھر حضرت جبریل علیہ السلام آپ کو جمرۃ العقبہ کی طرف لے گئے تو شیطان وہاں بھی حاضر ہوا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس کو سات کنکریاں ماریں پس وہ چلا گیا پھر جمرۃ الوسطیٰ کے پاس ظاہر ہوا تو آپ نے پھر سات کنکریاں اس کو ماریں پھر وہ چلا گیا۔اس کے بعد پھر وہ جمرۃ الاخریٰ کے پاس ظاہر ہوا تو آپ نے پھر سات کنکریاں اس کو ماریں وہ بھاگ گیا۔شیطان اللہ کا دشمن ہے اس کو دفع کرنے کیلئے تدبیر دراصل اللہ کی محبت وعظمت کا تقاضہ ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کو حضرت ابراہیم وحضرت اسماعیل علیہما السلام کی یہ ادا اس قدر پسند آئی کہ اس کو حاجیوں کیلئے مشروع (واجب) کر دیا۔ان حضرات کا یہ عمل قیامت تک کیلئے زندۂ جاوید بنا دیا گیا۔

(۳) حج قران یا حج تمتع کی نیت کی ہو تو (دم شکر) قربانی کرنا۔

(۴) سر کے بال منڈوانا یا کتروانا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! اور بال کتوانے والوں پر؟ آپ نے پھر یہی ارشاد فرمایا اے اللہ سر منڈوانے والوں پر رحم فرما صحابہ کرام نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ! اور بال کتوانے والوں پر؟ آپ نے فرمایا بال کتوانے والوں پر (بھی رحم فرما)(حدیث) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام نے دعا فرمائی کہ اے اللہ! سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما،لوگوں نے عرض کیا بال کتروانے والوں کی آپ نے پھر یہی ارشاد فرمایا اے اللہ! سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما۔لوگ پھر عرض گزار ہوئے اور بال ترشوانے والوں کی یہ تین مرتبہ کہا،اور پھر فرمایا بال ترشوانے والوں کی بھی (مغفرت فرما)۔(حدیث)۔(حج وعمرہ کا ہر عمل اللہ کے محبوب بندوں کی اداؤں کی یاد ہے شیطان کو کنکریاں مارنا،حجر اسود کو بوسہ دینا، کہیں اکڑ کے چلنا اور کہیں رک جانا،صفا مروہ کے درمیان دوڑنا،کبھی کنگھی کرنے کی ممانعت کبھی بال منڈوانے کی اجازت،اور کہیں مچھر وکھی کو مارنے کی بھی ممانعت،اور کہیں جانوروں کی قربانی کی اجازت یہ تمام اعمال اللہ کے محبوب بندوں کی اداؤں کی یادیں اور اللہ رب العزت نے ان اعمال کو عبادت کا مقام عطا فرمایا ہے) اسی طرح حلق کروانا سنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور اس کو عمل کو بھی عبادت کا مقام حاصل ہے۔

(۵) صفا مروا کے درمیان سعی کرنا قرآن عظیم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے "صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔حج وعمرہ کرنے والوں پر ان کا طواف کر لینے میں کوئی گناہ نہیں ہے کہ ان دونوں کے درمیان چکر لگائے۔اور جو شخص اپنی خوشی سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ بڑا قدر شناس (بڑا) خبردار ہے"۔(قرآن) یہاں ہر حاجی کو سعی کرنا چاہئے کیونکہ حضرت ہاجرہ علیہ السلام کی یادگار ہے۔حدیث مبارک میں آتا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ہاجرہ اور اپنے چھوٹے صاحبزادے حضرت اسماعیل علیہما السلام کو یہاں چھوڑ کر چلے گئے تھے بے بسی ڈر وخوف اور اضطراب کے ساتھ ان پاک پہاڑوں کے درمیان اپنا دامن پھیلائے (حضرت ہاجرہ) خدا سے بھیک مانگتی پھر رہی تھیں یہاں تک کہ آپ کے غم وتکلیف دور ہوئیں۔ایک اور روایت میں آتا ہے کہ صفا مروہ کے درمیان سعی کرنا ستر غلام آزاد کرنے کے مثل ہے۔

(۶) میقات سے باہر رہنے والوں کو طواف وداع کرنا۔(اگر ان واجبات میں سے کوئی ایک واجب بھی چھوٹ گیا تو اس کی ادائیگی کیلئے دم دینا لازمی ہوگا)

ایام حج اور ارکان حج کی ادائیگی: آٹھ ذی الحجہ سے بارہ ذی الحجہ تک پانچ ایام،ایام حج کہلاتے ہیں انہی ایام میں جملہ مناسک حج ادا کرنے ہوتے ہیں تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) آٹھ ذی الحجہ کو حجاج کرام مکہ مکرمہ میں نماز فجر ادا کر کے سورج نکلتے ہی منیٰ کی جانب روانہ ہو جاتے ہیں سفر میں تلبیہ کی کثرت کی جاتی ہے۔منیٰ پہنچ کر ظہر،عصر،مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھنے کے بعد رات میں یہیں قیام کرتے ہیں اور نو ذی الحجہ کی نماز فجر بھی منیٰ میں ادا کرتے ہیں۔

(۲) نو ذی الحجہ کو نماز فجر ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے پر عرفات کی طرف روانگی ہوتی ہے اور عرفات میں ظہر وعصر کی نمازیں ظہر کے وقت ملا کر پڑھی جاتی ہیں۔میدان عرفات میں اسی قیام کو وقوف عرفات کہتے ہیں جو حج کا سب سے اہم رکن ہے۔اگر کسی وجہ سے نو ذی الحجہ کے دن یا اس رات بھی کوئی یہاں پہنچ نے سے رہ گیا تو اس کا حج ادا نہیں ہوگا اور نہ اس کی تلافی کی کوئی گنجائش ہے۔اسی دن غروب آفتاب کے وقت عازمین حج مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ روانہ ہو جاتے ہیں اور مزدلفہ میں نماز عشاء کے وقت میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھی جاتی ہیں رات میں مزدلفہ میں ہی قیام ہوتا ہے۔

(۳) فجر کی نماز کے بعد مزدلفہ میں توقف کرنا (ٹھہرنا) واجب ہے۔اس کے بعد عازمین حج منیٰ کو روانہ ہو جاتے ہیں اور منیٰ پہنچ کر عازمین حج کو تین واجبات ترتیب سے ادا کرنے ہوتے ہیں۔

(۱) بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا (۲) رمی سے فارغ ہونے کے بعد قربانی کرنا۔(۳) قربانی کے بعد سر منڈوانا یا کتروانا۔اس کے بعد احرام کھول کر عام لباس پہن لیا جاتا ہے اور حجاج سے تمام پابندیاں (سوائے مباشرت کے) ختم ہو جاتی ہیں۔

(۴) حجاج احرام کھولنے کے بعد مکہ مکرمہ میں چوتھا رکن طواف زیارت ادا کرتے ہیں یہ حج کے فرائض میں شامل ہے اور بارہ ذی الحجہ کا آفتاب غروب ہونے تک جائز ہے اس کے بعد دم دینا واجب ہوگا طواف زیارت کے بعد صفا مروہ کی سعی کرنا لازمی ہے۔

(۵) طواف زیارت وسعی کے بعد دو رات اور دو دن منیٰ میں قیام کرنا سنت موکدہ ہے مکہ میں یا کسی اور جگہ رات گزارنا ممنوع ہے۔گیارہ،بارہ اور تیرہ ذی الحجہ کو ایام رمی کہتے ہیں ان تاریخوں میں تینوں جمروں کی رمی کی جاتی ہے۔رمی کا وقت زوال کے بعد سے غروب آفتاب تک رہتا ہے پھر مکہ کو واپسی ہوتی ہے۔

(۶) طواف وداع یہ حج کا آخری واجب ہے جو صرف میقات سے باہر رہنے والوں پر واجب ہے کہ جب وہ مکہ مکرمہ سے رخصت ہونے لگیں تو آخری طواف کر لیں اور دو رکعت نماز مقام ابراہیم علیہ السلام پر بھی ادا کر لیں۔

(۷) مکہ میں مناسک حج کی تکمیل کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی باگاہ کی حاضری کیلئے عشاق رسول مدینہ منورہ روانہ ہو جاتے ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ کی تکلیف وشدت پر میری امت میں سے جو کوئی صبر کرے قیامت کے دن میں اس کا شفیع ہونگا۔(حدیث) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ کی حاضری حج کی قبولیت کی ضمانت بھی ہے اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے حج کیا اور میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو ایسا ہے کہ جیسے میری حیات میں زیارت سے مشرف ہوا۔(حدیث) ایک اور روایت میں آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے مجھ سے جفا کی۔بہت سے لوگ دوست بن کر طرح طرح سے ڈراتے ہیں کہ راستے میں خطرہ ہے وہاں بیماری ہے یہ ہے وہ ہے۔خبردار! کسی کی نہ سنو اور ہرگز روضہ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی حاضری سے محرومی کا داغ لیکر نہ لوٹو جان ایک دن ضرور جانی ہے اس سے بہتر اور کیا ہوگا کہ محبوب کی راہ میں جائے اور تجربہ ہے کہ جو ان کا دامن تھام لیتا ہے اسے وہ اپنے سایہ میں با آرام لے لیتے ہیں اس کو کسی چیز کا ڈر وخوف بھی نہیں ہوتا۔

آب زم زم: حدیث مبارک میں آتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ بابرکت ہے اور کھانے والے کیلئے کھانا ہے۔اور ایک روایت میں آتا ہے کہ یہ پانی بیماری کیلئے شفا ہے۔جب زم زم پئیں تو یہ دعا پڑھو: "اللّٰھم انی اسئلک علمانافعا ورزقا واسعا وعملا متقبلا وشفاء من کل داء"۔

زم زم پینے کے کچھ آداب ہیں: (۱) قبلہ رخ ہو کر پیئے۔(۲) "بسم اللہ پڑھ کر پیئے۔(۳) تین سانسوں میں پیئے۔(۴) خوب آسودہ ہو کر پیئے۔(۵) پینے کے بعد الحمدللہ کہے۔(۶) دنیا وآخرت کے وسطے دعائیں مانگے۔(۷) ہو سکے تو اپنے سر،چہرے اور سینے پر چھڑکے (۸) جس امید اور نیک نیتی سے اس پاک پانی کو پیا جائے گا اللہ تعالیٰ اس کی ویسی ہی برکتیں اپنے بندے کو عطا فرمائیگا۔

☆☆☆☆☆

انسانی ضمیر پر دستک: بھوک کا عالمی نوحہ

مَسْعُود مَحْبُوب خان (ممبئی)

اسلام، نہ صرف ایک دین بلکہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے، جس کی اساس عدل، رحم، مواخات اور مساوات پر قائم ہے۔ قرآنِ مجید کے صفحات بار بار ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ انسانیت کی معراج اس وقت ہے جب وہ اپنے کمزور، بھوکے، پیاسے، اور محتاج بھائیوں کی فکر کرے۔ اللّٰہ تعالیٰ نے سورۃ الماعون میں ایسے لوگوں پر افسوس کا اظہار فرمایا جو یتیم کو دھکے دیتے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے۔ پیغمبرِ رحمت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: "وہ شخص مؤمن نہیں ہوسکتا جو خود پیٹ بھر کر کھائے جب کہ اس کا پڑوسی بھوکا ہو"۔

اسلامی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ خلفائے راشدین کے دور میں قحط پڑنے پر حکمرانوں نے سب سے پہلے اپنی خوراک روکی، عوام کے ساتھ بیٹھ کر فاقے کیے، اور بیت المال کو رعایا کے لیے کھول دیا۔ عمر بن عبدالعزیزؒ کے زمانے میں فقر و فاقہ اس قدر مٹ چکا تھا کہ زکوٰۃ لینے والا کوئی نہ ملتا تھا۔ یہ سب اس تعلیم کا اثر تھا جس نے انسان کو صرف ایک جسم نہیں بلکہ ایک روحانی ذمّہ داری بھی سمجھا۔

آج، جب بھوک انسانیت کا سب سے بڑا سانحہ بن چکی ہے، جب وسائل کی فراوانی کے باوجود کروڑوں انسان نوالے کو ترس رہے ہیں تو ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ کہاں کھو گئی وہ تعلیم جس نے "کفالتِ عامہ" کو عبادت کا درجہ دیا؟ کہاں گم ہو گئی وہ روح، جو معاشی عدل کو ایمان کا لازمی تقاضا مانتی تھی؟ یہ مضمون نہ صرف اعداد و شمار کی ایک رپورٹ ہے بلکہ ہماری اجتماعی غفلت، بے حسی اور مادہ پرستی کے خلاف ایک خاموش احتجاج بھی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اسلامی اصولوں کی روشنی میں ایک ایسے عالمی ضمیر کو بیدار کریں، جو ہر بھوکے انسان کو اپنا بھائی، اور ہر فاقہ زدہ چہرے کو اپنی ذمّہ داری سمجھے۔

دنیا کے افق پر ابھرنے والی تازہ ترین رپورٹ، اقوام متحدہ کے قلم سے تحریر شدہ وہ نوحہ ہے جو انسانی ضمیر کو جھنجھوڑ دینے کے لیے کافی ہے۔ یہ محض اعداد و شمار کا مجموعہ نہیں، بلکہ انسانیت کی اجتماعی ناکامی کا نوحہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق، 2023ء میں جن 28/کروڑ 16/لاکھ انسانوں نے بھوک کی تپتی دھوپ میں اپنے پیٹ پر پتھر باندھے، اب اُن کی تعداد بڑھ کر 29/کروڑ 53/لاکھ تک جا پہنچی ہے۔ یہ اضافہ محض ایک سال کا نہیں، بلکہ مسلسل چھ سالوں پر محیط اس افسوسناک سلسلے کا تسلسل ہے، جہاں ہر سال بھوک کا عفریت مزید بے رحم اور سفاک ہوتا جا رہا ہے۔

65/ممالک پر محیط اس تحقیق کے نتائج نہایت تشویشناک ہیں۔ ان میں سے 53/ممالک کی آبادی کا ایک چوتھائی حصّہ شدید غذائی قلت کا شکار ہے، یعنی ہر چوتھا فرد روزانہ کی روٹی کے لیے اذیت کی چکی میں پستا ہے۔ ان میں ایسے افراد کی تعداد بھی کم نہیں جو قحط کے دہانے پر کھڑے ہیں، جن کے لیے ہر دن، ہر گھڑی، موت کی آمد کا ایک نیا خدشہ لے کر آتی ہے۔ ایسے لوگوں کی تعداد اب 19/لاکھ ہو چکی ہے جو پچھلے برس کے مقابلے میں یہ تعداد دوگنی ہے، جو کہ دنیا کی اجتماعی بے حسی کا ثبوت ہے۔

غزہ کی سرزمین، جو کبھی زیتون کے درختوں، خوشبو دار ہواؤں اور صدیوں پرانی تہذیبوں کی امین تھی، آج اسرائیلی محاصرے میں دم توڑتی انسانیت کا منظرنامہ پیش کر رہی ہے۔ فوڈ سیکیورٹی مانیٹر کے مطابق غزہ میں دو ماہ سے شہری بھوک کے ہاتھوں تڑپ رہے ہیں، ان کی چیخیں اقوام عالم کے ایوانوں میں گونجنے کے باوجود بے صدا رہ گئی ہیں۔ سوڈان، یمن اور مالی جیسے خطے بھی بد امنی، خانہ جنگی اور معاشی زوال کی لپیٹ میں آ کر بھوک کے سمندر میں غرق ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے اس صورتحال کو "تباہ کن" کہا ہے، لیکن الفاظ کی گونج، خالی پیٹ کی سسکیوں کو سیراب نہیں کر سکتی۔

ان کروڑوں بھوکے انسانوں کے مقابلے میں ایک اور افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں پیدا ہونے والی خوراک کا ایک تہائی حصّہ ضائع کر دیا جاتا ہے۔ یہ وہ زخم ہے جو معاشی نظام کی بے روح خود غرضی اور انسانی ضمیر کی سنگ دلی کو بے نقاب کرتا ہے۔ جب ایک طرف بچے بھوک سے نڈھال ہو کر ماں کی چھاتی پر دم توڑ دیں، اور دوسری طرف امیر شہروں کے فریجوں میں کھانے سڑ جائیں، تو معلوم ہوتا ہے کہ مسئلہ وسائل کی کمی نہیں، بلکہ عدل کی موت ہے۔

یہاں جو کربناک منظر کھینچا گیا ہے، وہ دراصل انسانی ضمیر کی بے حسی اور معاشی نظام کی غیر منصفانہ ساخت کی عکاسی کرتا ہے۔ اسلام نہ صرف اس درد کو محسوس کرتا ہے بلکہ اس کے علاج کے لیے ٹھوس اصول، نظام اور رویے فراہم کرتا ہے۔

وسائل کی کمی نہیں، عدل کی کمی ہے اور اسلام عدل کا علمبردار ہے: اسلامی معیشت کی بنیاد ہی عدل پر ہے۔ قرآن اعلان کرتا ہے۔ (بے شک اللّٰہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔ سورہ النحل: 90)۔ اسلامی ریاست کی ذمّہ داری ہے کہ وہ دولت کے ارتکاز کو روکے، معاشی توازن قائم کرے، اور ہر فرد کو اس کا حق دے۔

خوراک کا ضیاع ایک اخلاقی جرم: رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا: "كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا فِي غَيْرِ سَرَفٍ وَلَا مَخِيلَةٍ"۔ (کھاؤ، پیو اور صدقہ کرو، مگر اسراف اور تکبر کے بغیر۔ سنن نسائی)۔ آج جب خوراک فیشن کا حصّہ بن چکی ہے، اور اسے فضلہ سمجھ کر پھینکا جاتا ہے تو اسلام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہر لقمہ اللّٰہ کی امانت ہے اور اس کا حساب ہوگا۔

نظامِ زکوٰۃ و صدقات فقر کے خلاف ڈھال: اسلام نے غربت کے خاتمے کے لیے زکوٰۃ کو فرض قرار دیا اور صدقہ، فدیہ، کفارہ، عشر، اور وقف جیسے متعدد ذرائع پیدا کیے تاکہ محروم طبقے کی بھوک مٹائی جا سکے۔

فرد، خاندان، اور معاشرہ ہر سطح پر جوابدہی: اسلام فرد کو سیر ہو کر کھانے کے بعد بھوکے پڑوسی کی فکر کا پابند کرتا ہے، اور معاشرے کو یہ شعور دیتا ہے کہ بھوک کسی ایک کا نہیں، سب کا مسئلہ ہے۔

اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ اصل مسئلہ خوراک کی قلت نہیں، بلکہ انسانی ضمیر کی قحط سالی ہے۔ جب دلوں میں ایمان اور سماج میں عدل ہو، تو نہ کوئی بھوکا مرتا ہے اور نہ ہی کوئی کھانا ضائع ہوتا ہے۔ اگر دنیا اسلامی معاشی اخلاقیات کو اپنائے، تو نہ صرف فریج کے کھانے بچیں گے، بلکہ فاقہ کش بچوں کی زندگیاں بھی۔

یہ رپورٹ ہمیں محض متوجہ کرنے کے لیے نہیں، بلکہ متحرک کرنے کے لیے ہے۔ یہ مطالبہ کرتی ہے کہ ہم اپنی پالیسیوں، ترجیحات اور طرزِ زندگی پر نظرِ ثانی کریں۔ دنیا کو ایک بار پھر خوراک کو نعمت اور انسان کو امانت سمجھنے کی ضرورت ہے، ورنہ بھوک کا یہ تیزاب سب کچھ گلا دے گا، تہذیب و تمدّن کے دعوے بھی، اور انسانیت کی باقی ماندہ رمق بھی۔ یہاں جس فکری اور اخلاقی بیداری کی دعوت دی گئی ہے، اسلام اس کے لیے پہلے ہی ایک جامع رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام ہمیں درج ذیل بنیادی پیغامات دیتا ہے:

خوراک کو نعمت سمجھنا: قرآن مجید بار بار رزق کو اللّٰہ کی نعمت قرار دیتا ہے اور اس کا شکر ادا کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ (اللّٰہ نے جو حلال و پاکیزہ رزق دیا ہے، اسے کھاؤ اور اس کی نعمت کا شکر ادا کرو۔ سورہ النحل: 114)۔ اسلام خوراک کے اسراف، فضول خرچی، اور ضیاع کو سخت ناپسند کرتا ہے، کیونکہ یہ نہ صرف اللّٰہ کی ناشکری ہے بلکہ دوسروں کے حق پر بھی ڈاکہ ہے۔

انسان کو امانت سمجھنا: اسلامی تعلیمات کے مطابق ہر انسان خلیفۃ اللّٰہ فی الارض ہے، یعنی زمین پر اللّٰہ کا نائب۔ (ہم نے بنی آدم کو عزّت دی۔ سورہ الاسراء: 70)۔ یہ عزّت انسان کی بنیادی ضروریات خصوصاً خوراک، لباس، اور رہائش کے تحفظ کی ضامن ہے۔ اسلامی ریاست اور معاشرہ ان حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔

غربت اور بھوک کے خلاف اقدام: رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا: "(وہ شخص مؤمن نہیں جو خود سیر ہو کر سوئے جب کہ اس کا پڑوسی بھوکا ہو۔ مستدرک حاکم)۔ اسلام نہ صرف انفرادی سطح پر صدقہ، زکوٰۃ اور خیرات کی ترغیب دیتا ہے بلکہ اجتماعی سطح پر فقر و فاقہ کے خاتمے کے لیے بیت المال، کفالتِ عامہ اور عدلِ معاشی نظام قائم کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔ اسلام ہمیں متوجہ ہی نہیں کرتا، بلکہ متحرک کرتا ہے؛ وہ ہمیں محض خوراک کی اہمیت نہیں سکھاتا بلکہ انسان کی عظمت، معاشی انصاف اور انسانی کرامت کے تحفظ کے لیے عملی نظام دیتا ہے۔ اگر دنیا اس اسلامی پیغام کو اپنائے، تو بھوک کا یہ "تیزاب" تہذیب کو گھلا نہیں سکے گا، بلکہ انسانیت ایک نئی زندگی پائے گی۔

اسلام بھوک کے خلاف صرف ہمدردی کا پیغام نہیں دیتا، بلکہ اس کا پورا نظامِ معیشت، فقر و فاقہ کے خاتمے، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور معاشرتی عدل پر مبنی ہے۔ قرآن، بھوکے کو کھانا کھلانے کو نجات کے راستوں میں سے ایک قرار دیتا ہے: "اور وہ قیدی، یتیم اور مسکین کو کھانا کھلاتے ہیں، اللّٰہ کی محبت میں، (اور کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں محض اللّٰہ کے لیے کھلاتے ہیں، نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ" (الانسان: 8-9)۔

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ شخص مؤمن نہیں ہوسکتا جو خود تو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا ہو" (مسند احمد)۔ یہ حدیث صرف انفرادی احساس کی نہیں، بلکہ ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کی دعوت ہے جو دوسروں کے فاقے کو اپنی ذمّہ داری سمجھے۔ زکوٰۃ، صدقات، بیت المال اور وقف جیسے ادارے اسلامی نظام میں صرف عبادات نہیں بلکہ فقر و افلاس کے خاتمے کے عملی ذرائع ہیں۔

لہٰذا، جب اقوامِ متحدہ کی رپورٹ ہماری اجتماعی ناکامی کا نوحہ پڑھتی ہے، تو ہمیں اسلامی تعلیمات کی طرف رجوع کرنا چاہیے، جو نہ صرف بھوک کے خاتمے کا نظریہ رکھتی ہیں، بلکہ اس کے عملی اطلاق کا بھی جامع منصوبہ پیش کرتی ہیں۔ جب تک دنیا کا نظامِ معیشت "عدل" کی بنیاد پر استوار نہیں ہوتا، بھوکے پیٹوں کی آہیں ایوانوں میں گونجتی رہیں گی، اور زمین عدل کی پیاسی بنی رہے گی۔ وقت آ چکا ہے کہ ہم اسلامی اصولوں کو صرف مسجدوں تک محدود رکھنے کے بجائے، عالمی ضمیر کی بیداری کا ذریعہ بنائیں تاکہ ہر بھوکا انسان سیر ہو کر سو سکے، اور ہر محروم چہرے پر عزّت کا نور چمک سکے۔

کشتواڑ تصادم: فوجی جوان شہید، آپریشن ہنوز جاری

جموں وکشمیر: پاکستانی گولی باری 'ریاستی آفت' قرار، مہلوکین کے کنبہ کو دیے جائیں گے 4 لاکھ روپے

جموں، 22 مئی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے چھاترو علاقے میں جمعرات کی صبح سکیورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس دوران ایک فوجی جوان جان کی بازی ہار گیا۔ جھڑپ کے بعد علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری ہے اور فورسز نے ممکنہ فرار کے تمام راستوں پر پہرے بٹھا دیے ہیں۔ ذرائع نے یو این آئی کو بتایا کہ چھاترو کے جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق خفیہ اطلاع ملنے کے بعد فوج، سی آر پی ایف اور جموں وکشمیر پولیس کی مشترکہ ٹیم نے جمعرات کی علی الصبح علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ جیسے ہی فورسز کے اہلکار مشتبہ مقام کے قریب پہنچے، وہاں چھپے دہشت گردوں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ فورسز نے بھی جوابی کارروائی کی جس کے بعد دونوں طرف سے شدید گولیوں کا تبادلہ ہوا۔ جھڑپ کے دوران ایک فوجی جوان شدید طور پر زخمی ہو گیا، جسے فوری طور پر نزدیکی طبی مرکز منتقل کیا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ متوفی جوان کی شناخت فوری طور پر ظاہر نہیں کی گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن کو وسعت دی ہے۔ اضافی کمک بھی جنگل کی جانب روانہ کر دی گئی ہے تاکہ دہشت گردوں کو کسی بھی صورت میں فرار ہونے کا موقع نہ مل سکے۔ فوجی ذرائع کے مطابق جھڑپ کے مقام سے وقفے وقفے سے فائرنگ کی آوازیں سنائی دے رہی ہیں اور آپریشن ابھی بھی جاری ہے۔ مقامی لوگوں کو گھروں کے اندر ہی رہنے کی ہدایت دی گئی ہے اور علاقے میں سخت حفاظتی بندوبست کیا گیا ہے۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور نے مائیکرو بلاگنگ ویب سائٹ ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا ہے: 'کشتواڑ کے چھاترو جنگلی علاقے میں جاری انکاونٹر میں فوج کا ایک جوان شہید ہوا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ فوج اپنے شہید سپاہی کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔

جموں وکشمیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ باز آبادکاری محکمہ نے پاکستانی گولی باری کو ریاستی آفت قرار دے دیا ہے۔ جنگ جیسے حالات میں ہلاک لوگوں کے کنبوں اور زخمیوں کو اب ریاستی آفت راحتی فنڈ (ایس ڈی آر ایف) سے مدد فراہم کی جائے گی۔ مہلوکین کے کنبوں کو 4-4 لاکھ روپے کی مدد پیش کی جائے گی، جبکہ 60 فیصد سے زیادہ زخمیوں کو 2.5 لاکھ روپے اور 40 سے 60 فیصد تک زخمیوں کو 75 ہزار روپے کی مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ 40 فیصد تک زخمی ہونے والوں کو 16 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ محکمہ ریونیو پاکستانی گولہ باری میں ہلاک ہونے والوں پر مشتمل تجزیاتی رپورٹ ضلع ڈپٹی کمشنروں کو سونپے گا۔ گولہ باری میں زخمی ہوئے لوگوں کا اسپتالوں سے ریکارڈ طلب کیا گیا ہے۔ ان کی رپورٹ کی بنیاد پر ایس ڈی آر ایف سے فنڈ جاری ہوگا۔ جموں وکشمیر میں ایسا پہلی بار ہوا ہے جب اس طرح کے معاملوں میں مدد قدرتی آفات کی طرح دی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنروں کے ذریعہ سے متاثرہ کنبوں تک یہ امدادی رقم پہنچائی جائے گی۔ یہ مدد مہلوکین کے کنبوں سے لے کر زخمیوں اور ملکیت کا نقصان ہونے پر دی جائے گی۔ پاکستانی گولہ باری میں ملکیت کو ہوئے نقصان پر بھی معاوضہ دیا جائے گا۔ ایسے متاثرین کو 3 ہزار روپے سے لے کر 1.20 لاکھ روپے تک کی مدد ملے گی۔ جن لوگوں کا پختہ مکان متاثر ہوا ہے، انھیں 1.20 لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ کچے مکان کے نقصان پر 65 ہزار روپے کی مدد دی جائے گی۔ گئوشالہ کی تباہی پر 3 ہزار روپے دیے جانے کی بات کہی گئی ہے۔ جن علاقوں میں نقصانات کا اندازہ لگایا جا چکا ہے، وہاں معاوضہ دینے کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر میں اب تک قدرتی طور پر ہونے والے نقصانات کو ہی آفات میں شامل کیا گیا تھا۔ حکومت نے زلزلہ، سیلاب یا لینڈ سلائیڈ کے علاوہ ڈھلان سے گرنے، سڑک حادثہ، سانپ کے کاٹنے یا بجلی گرنے سے موت جیسے معاملوں کو قدرتی آفات میں شامل کیا ہوا ہے۔ اب مستقبل میں جنگ جیسے حالات بننے پر بھی متاثرین کو ایس ڈی آر ایف سے مدد ملے گی۔

لال چوک میں بی جے پی کی ترنگا ریلی

'آپریشن سندور' کی کامیابی پر فوج کو خراجِ تحسین

سری نگر، 22 مئی (یو این آئی) جموں وکشمیر کی گرمائی راجدھانی سری نگر کے تاریخی لال چوک میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جمعرات کے روز ایک شاندار ترنگا ریلی نکالی جس میں بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان، مقامی شہری اور یوتھ ونگ کے رضا کار شامل ہوئے۔ ریلی کے دوران 'آپریشن سندور' کی کامیاب تکمیل پر فوج کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور دہشت گردی کے خلاف سکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کیا گیا۔ ریلی کی قیادت بی جے پی کے ضلعی سطح کے لیڈران نے کی۔ اس دوران شرکاء نے ہاتھوں میں قومی پرچم تھامے ہوئے حب الوطنی کے نعرے لگائے اور ملک کی سلامتی و اتحاد کے حق میں آواز بلند کی۔ پارٹی دفتر سے شروع ہونے والی یہ ریلی لال چوک کے گھنٹہ گھر (کلاک ٹاور) پر اختتام پذیر ہوئی۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر نے یو این آئی کو بتایا: 'یہ ترنگا ریلی صرف ایک تقریب نہیں بلکہ کشمیری عوام کے بدلتے ذہن و مزاج اور قومی دھارے سے جڑنے کے عزم کی علامت ہے۔ ہم سکیورٹی فورسز، خاص طور پر فوج کو 'آپریشن سندور' کی شاندار کامیابی پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں، جنہوں نے جموں کے علاقے میں ایک خطرناک دہشت گرد حملے کو ناکام بنایا۔' ترنگا ریلی کے دوران سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر فورسز نے پورے لال چوک اور گرد و نواح کو محاصرے میں لے رکھا تھا تاکہ امن و قانون کی صورتحال متاثر نہ ہو۔ بی جے پی لیڈران نے اس موقع پر کہا کہ کشمیر میں امن و ترقی کے سفر کو کسی بھی صورت میں رُکنے نہیں دیا جائے گا اور عوام کو درپیش تمام مسائل کے حل کے لیے وہ ہر سطح پر اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ ریلی کے اختتام پر شہداء کے لیے خاموشی اختیار کی گئی اور ملک کے تحفظ کے لیے جان قربان کرنے والے سپاہیوں کی قربانیوں کو یاد کیا گیا۔

منی پور: صحافیوں کی بس روکنے سے متعلق معاملہ کی ہوگی جانچ، 2 رکنی کمیٹی تشکیل

منی پور میں شیروئی لِلی مہوتسو میں جا رہے صحافیوں کو روکنے کا واقعہ طول پکڑتا جا رہا ہے۔ سماجی تنظیمیں، سیاسی پارٹیاں اور دیگر تنظیمیں بھی اس معاملے میں کود پڑی ہیں اور جم کر احتجاجی مظاہرے کیے جا رہے ہیں۔ صحافیوں کے مطالبہ پر اس معاملے کی جانچ کے لیے محکمہ داخلہ نے 2 رکنی کمیٹی بھی تشکیل دے دی ہے، جسے 15 دنوں میں اپنی رپورٹ جمع کرنی ہے۔ یہ کمیٹی صحافیوں کو شیروئی لِلی سیاحتی مہوتسو میں لے جا رہی بس سے ریاست کا نام ڈھکنے کے الزامات کی جانچ کرے گی۔ محکمہ داخلہ کے ذریعہ جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ کمیٹی 20 مئی کو گوالتابی چیک پوسٹ کے پاس منی پور شیروئی مہوتسو کی کوریج کے لیے میڈیا اہلکاروں کو لے جا رہی منی پور اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کی بس اور سلامتی دستوں سے جڑے حالات اور حقائق کی جانچ کرے گی۔ کمیٹی یہ بھی دیکھے گی کہ کہیں کوئی تساہلی تو نہیں ہوئی ہے اور مستقبل میں اس طرح کے واقعات پھر سے دہرائے نہ جائیں اس کے لیے کیا طریقے اپنائے جا سکتے ہیں، اس پر غور کرے گی۔ اس کمیٹی میں داخلہ کمشنر این اشوک کمار اور سکریٹری ٹی کرن کمار سنگھ شامل ہیں۔ اس درمیان دفاعی ذرائع سے جو خبر سامنے آئی ہے اس کے مطابق یہ واقعہ پوری طرح سے بات چیت کی کمی کے سبب پیدا ہوئی غلط فہمی کی وجہ سے ہوا۔ کیونکہ جو بس صحافیوں کو لے کر شیروئی لِلی مہاتسو کی کوریج کرنے جا رہی تھی، اس کی پیشگی اطلاع سلامتی دستوں کے پاس نہیں تھی۔ واقعہ سے متعلق سینئر دفاعی ذرائع بتاتے ہیں کہ سلامتی دستوں نے صرف حکم پر عمل کیا ہے۔ تشدد کے دوران سرکاری ٹرانسپورٹ بسوں پر حملے کی وجہ سے اعلیٰ افسروں کی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ تشدد کے دوران منی پور اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کی بسیں نہیں چلائی جائیں گی۔ اگر چلائی جائیں گی تو اس کی اطلاع پہلے ہی سلامتی دستوں کو دینی ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ منگل کو گوالتابی چیک پوسٹ (امپھال سے تقریباً 25 کلومیٹر دور) پر جس بس کو سلامتی دستوں نے روکا، وہ بس منی پور اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کی تھی۔ اس میں ڈائرکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی آئی پی آر) کے ملازمین اور صحافی شامل تھے لیکن سلامتی دستوں کے پاس اس بس کے شیروئی لِلی مہوتسو میں جانے کی کوئی پیشگی اطلاع نہیں تھی۔ حکم اور لوگوں کے تحفظ کے پیش نظر سلامتی دستوں نے صرف نام کو چھپانے کے لیے کہا تھا، مہوتسو میں جانے سے روکا نہیں تھا۔ دفاعی ذرائع نے دعویٰ کیا کہ اگر سلامتی دستوں کو پیشگی اطلاع ہوتی تو دیگر گاڑیوں کی طرح اس بس کو بھی وہ نہیں روکتے۔

سی بی آئی نے ستیہ پال ملک کے خلاف چارج شیٹ داخل کی

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے جمعرات کو جموں وکشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک اور پانچ دیگر کے خلاف جموں وکشمیر میں کیرو ہائیڈرو پاور پروجیکٹ سے جڑے مبینہ بدعنوانی کے معاملے میں چارج شیٹ داخل کی۔ یہ چارج شیٹ ایسے وقت میں داخل کی گئی ہے جب مسٹر ملک اسپتال میں داخل ہیں۔ ذرائع کے مطابق مسٹر ملک کے علاوہ جن لوگوں کے خلاف چارج شیٹ دائر کی گئی ہے ان میں ان کا پرسنل اسسٹنٹ بھی شامل ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے سال 2022 میں اس معاملے کی جانچ شروع کی تھی اور کئی مقامات پر چھاپے بھی مارے تھے۔ مسٹر ملک نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں اس منصوبے کی منظوری کے لیے رشوت کی پیشکش کی گئی تھی۔ دریں اثنا، مسٹر ملک نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ وہ رام منوہر لوہیا اسپتال میں داخل ہیں اور بات کرنے کی حالت میں نہیں ہیں۔

کسانوں کو سی ایس آر سے جوڑیں: دھنکھڑ

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے جمعرات کو زراعت کو کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) سے جوڑنے پر زور دیا اور کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کا راستہ کسانوں کے ذریعے ہی ہے۔ آج گوا میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ-سینٹرل کوسٹل ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے کیمپس میں کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ہندوستانی معیشت کو ترقی دینے کی کوششوں میں کسانوں کی شراکت کو بڑھانا ضروری ہے۔ صنعتوں کو اپنے سی ایس آر فنڈز کو زراعت میں لگانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس فنڈ کو زرعی تحقیق میں استعمال کیا جائے اور کسانوں کو اس میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ "کسانوں کی شراکت قائم کی جانی چاہیے، تحقیق ہونی چاہیے اور ان کے سی ایس آر فنڈ کو دیہی ترقی کے اہم مسائل کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے، تب ہی بڑی تبدیلی آئے گی۔" انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان بننے کا راستہ کسانوں کے کھیتوں اور گاؤں سے ہوتا ہے۔ کسان خود کو پیداوار تک محدود نہ رکھیں بلکہ موجودہ دور میں کسان کا کام صرف پیداوار تک محدود ہے۔ اس کے بعد کسان کسی نہ کسی طریقے سے خود کو الگ کر لیتا ہے۔ کسانوں کو بھی اپنی پیداوار کی خرید و فروخت میں حصہ لینا چاہیے۔ نائب صدر نے کہا کہ مرکزی حکومت کسانوں کی بہت مدد کر رہی ہے اور سبسڈی کی شکل میں مدد فراہم کر رہی ہے۔ لیکن یہ رقم براہ راست کسانوں کو دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی روح کسانوں اور دیہاتوں میں رہتی ہے۔ وہ سماجی استحکام کا سب سے اہم حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے کئی ممالک لائیو اسٹاک پر قائم ہیں۔ نیوزی لینڈ جیسے ممالک میں کم آبادی اور بہت زیادہ مویشی ہیں۔ ہندوستان میں بھی اس سلسلے میں نئی ٹیکنالوجی لانے کی ضرورت ہے۔ اسے کسانوں کو کاروباری بننے پر زور دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ زرعی معیشت کا مطلب صرف زرعی پیداوار نہیں ہے۔ ویلیو ایڈیشن، مارکیٹنگ اور زرعی مصنوعات کی تقسیم بھی اس کے حصے ہیں۔ ان میں کسانوں کا حصہ بڑھنا چاہیے۔ کسانوں کی امداد کی حکومتی پالیسیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومتی پالیسیاں بہت مثبت ہیں اور ان کے دور رس نتائج ہو سکتے ہیں۔ ذخیرہ اندوزی اور کریڈٹ کے انتظامات میں کوآپریٹیو کا استعمال کر کے بہت کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

معذور افراد کو جدید آلات کا فائدہ ملے گا: رویندر

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) دہلی کے سماجی بہبود کے وزیر رویندر اندراج سنگھ نے کہا کہ دہلی حکومت معذوروں کو بااختیار بنانے کے لئے ملک میں جاری سوگم بھارت ابھیان کو کامیاب بنانے کے لئے مؤثر طریقے سے کام کر رہی ہے اور دہلی کے معذور افراد کو بھی جدید آلات کا فائدہ ملے گا۔ مسٹر سنگھ نے کانپور میں انڈین آرٹیفیشل لمب مینوفیکچرنگ کارپوریشن کے ہیڈ کوارٹر میں مینوفیکچرنگ یونٹ کا معائنہ کیا تاکہ معذوروں کے لیے جدید اور بہتر آلات تیار کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دہلی حکومت معذوروں کو بااختیار بنانے کے لئے ملک میں چلائے جانے والے سوگم بھارت ابھیان کو کامیاب بنانے میں مؤثر طریقے سے مصروف ہے۔ اس سلسلے میں انڈین آرٹیفیشل لمب مینوفیکچرنگ کارپوریشن کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کر کے جدید ترین معاون آلات سے متعلق معلومات حاصل کی گئیں۔

نئی نسل کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا میری اولین ترجیح: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) نئی نسل کی صلاحیت سازی اور ان کی تربیت پر زور دیتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ نئی نسل کی تربیت اور ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا میری اولین ترجیح ہے۔ یہ بات انہوں نے 'کریٹیو رائٹنگ اینڈ چلڈرن لٹریچر' پینل کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ اسی لیے میں نے بچوں اور نوجوانوں کو سامنے رکھ کر یہ پینل بنایا ہے تاکہ نئی نسل کو ان کے ذوق کے مطابق علمی مواد فراہم کیا جا سکے۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کریٹیو رائٹنگ اینڈ چلڈرن لٹریچر پینل کے چیئرمین پروفیسر غضنفر نے کہا کہ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ بچوں اور نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو بیدار کیا جائے تاکہ وہ اپنی تخلیقیت کا استعمال کر سکیں۔ تخلیقیت کے فروغ کے لیے ورکشاپ کا اہتمام کیا جائے۔ بچوں کی عمر کے اعتبار سے بیسک ووکیبلری تیار کیا جائے جن کی روشنی میں بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق نصابات تیار کیے جا سکیں۔ این بی ٹی کے چیف ایڈیٹر اور جوائنٹ ڈائرکٹر کمار وکرم نے کہا کہ اردو میں دوسری زبانوں سے بھی مواد ترجمے کی شکل میں لینے کی ضرورت ہے۔ اردو کی کلاسیکی کتابوں کو مختصر ورژن (Abridge Version) میں شائع کیا جائے۔ کمار وکرم نے کونسل کے کاموں کی بھی ستائش کی۔ کرناٹک اردو اکیڈمی کے سابق چیئرمین ڈاکٹر حافظ کرناٹکی نے کہا ہے کہ قومی اردو کونسل بچوں اور نئی نسل کے لیے بہت عمدہ کام کر رہی ہے۔ آج کی اس میٹنگ میں تقریباً 45 دیدہ زیب کتابوں کو منظوری دی گئی جو قومی تعلیمی پالیسی 2020 کو ذہن میں رکھ کر ورکشاپ موڈ میں تیار کی گئی تھیں۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ قومی اردو کونسل کے اراکین کس محنت و جاں فشانی سے کام کر رہے ہیں۔ میٹنگ میں شرکا نے ایک سال کی مدت میں تیار کی گئی کتابوں کی اشاعت کی منظوری کے علاوہ سابقہ برسوں میں تیار کی گئی کتابوں کو بھی منظوری دی۔ اس موقعے پر وزارت تعلیم حکومت ہند کے ایپ 'راشٹریہ ای۔ پستکالیہ' سے بھی جڑنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ میں موجود ممبران نے گذشتہ ایک سال میں کیے گئے کاموں کی ستائش کرتے ہوئے نئے عزائم اور منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ میٹنگ میں قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال کے علاوہ گورننگ کونسل کے ممبران میں محمد شہزاد، ارشد فریدی کے علاوہ این بی ٹی کے چیف ایڈیٹر اور جوائنٹ ڈائرکٹر کمار وکرم، ڈاکٹر امجد حسین حافظ کرناٹکی، اقبال برکی، ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا، سراج عظیم، محترمہ شاہ تاج خان، محترمہ شائستہ یوسف، ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک)، ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر، اکیڈمک)، ڈاکٹر عبد الباری (اسسٹنٹ ایڈیٹر)، نہاں رباب (ریسرچ اسسٹنٹ، اکیڈمک) اور محمد افروز (ویب ماسٹر) وغیرہ شامل ہوئے۔

امارت شرعیہ کا مقصد نفاذ شریعت، مستند عالم دین ہی ہو سکتا ہے امیر شریعت

مجلس ارباب حل وعقد نے جناب احمد ولی فیصل رحمانی کی معطلی پر مہر لگائی، مولانا انیس الرحمن قاسمی متفقہ طور پر امیر شریعت منتخب

پٹنہ 22 مئی (پریس ریلیز) امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کے اراکین مجلس ارباب وعقد اور علماء و دانشوران کا ایک اہم اجلاس مولانا مظہر الحق آڈیٹوریم، نزد جج بھون پٹنہ میں منعقد ہوا، جس میں چھ سو سے زائد اراکین ارباب حل وعقد امارت شرعیہ اور علماء و دانشوران نے شرکت کی، اجلاس میں تحفظ شریعت سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور وقف ایکٹ سے متعلق تحریکات کا جائزہ لیا گیا، چونکہ امارت شرعیہ نے بھی سپریم کورٹ میں وقف ایکٹ کی متعدد شقوں کو چیلنج کیا ہے، اس پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ اراکین مجلس ارباب حل وعقد نے متفقہ طور پر جناب احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی غیر ملکی شہریت، ان کے مستند عالم دین نہ ہونے، ٹرسٹ ڈیڈ امارت شرعیہ اور دستور امارت شرعیہ کی خلاف ورزیوں، اور ان کے گمراہ کن عقائد، کھلے عام گمراہی کی دعوت دینے وغیرہ جیسی خلاف شرع اور خلاف دین حرکتوں کی بنیاد پر معزولی کا اعلان کیا۔ اور بورڈ آف ٹرسٹیز نے اپنی 20 مارچ 2025 کی میٹنگ میں ان کی معطلی کا جو فیصلہ کیا تھا اس کی توثیق کی۔ ارباب حل وعقد کے اس اجلاس نے مولانا انیس الرحمن قاسمی کو بورڈ آف ٹرسٹیز کے ذریعہ امیر شریعت منتخب کرنے کی بھی توثیق کی اور ان کے ہاتھ پر سمع وطاعت کی بیعت کی۔ اجلاس میں مقررین نے واضح انداز میں امارت شرعیہ کے اغراض و مقاصد کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ امارت شرعیہ امت مسلمہ کا قیمتی اثاثہ ہے، یہ اسلاف کی یادگار اور ان کی آہ سحر گاہی کا ثمرہ ہے۔ ہمارے بزرگوں نے اس ادارے کو اپنے خون جگر سے سینچا اور سنوارا، اس کی بنیاد اخلاص پر رکھی گئی ہے، یہی وجہ ہے کہ ہر مسلمان کے دل میں اس کے لئے ایک خاص مقام ہے۔ امارت شرعیہ سے ہر مسلمان اور بطور خاص بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ کے مسلمانوں کا جذباتی اور قلبی لگاؤ ہے، امارت شرعیہ کی حیثیت ایک دینی وشرعی ادارے کی ہے، جس کی بنیاد ہی قرآن وحدیث اور شریعت اسلامی ہے۔ یہ دیگر اداروں اور عام تنظیموں سے بالکل جدا ہے، یہی وجہ ہے کہ امارت شرعیہ کے بانیان نے اس کا جو اہم مقصد بیان کیا ہے وہ منہاج نبوت پر نظام شرعی کا قیام ہے؛ تاکہ مسلمانوں کے لیے صحیح شرعی زندگی حاصل ہو سکے۔ جب امارت شرعیہ کا مقصد نفاذ شریعت ہے تو اس ادارہ کا امیر وہی ہو سکتا ہے جس کو شریعت کا گہرا علم ہوگا، جو علم شریعت، اصول شریعت اور مزاج شریعت سے واقف ہو اور ایسا شخص وہی ہو سکتا ہے جو ایک مستند، ماہر اور تجربہ کار عالم دین ہوگا۔ اور چونکہ جناب احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کے اندر یہ صفات نہیں ہیں اس لیے وہ امیر شریعت بننے کے اہل نہیں ہو سکتے۔ ارباب حل وعقد کے اجلاس میں موجودہ صورت حال میں امت مسلمہ کو جو مسائل درپیش ہیں ان پر بھی اظہار خیال ہوا مثلاً وقف ترمیمی قانون 2025، اتحاد امت، فروغ تعلیم، فروغ اردو زبان اور اصلاح معاشرہ کے مختلف اہم پہلوؤں پر گفتگو ہوئی اور مندرجہ ذیل اہم تجاویز منظور ہوئیں۔ جن میں فروغ تعلیم، وقف ترمیمی ایکٹ، فروغ اردو زبان، اتحاد امت جیسے موضوعات پر بھی تجاویز منظور ہوئیں۔ ارباب حل وعقد امارت شرعیہ کے اس میں اجلاس بورڈ آف ٹرسٹیز امارت شرعیہ کے 20 مارچ 2025 کے فیصلہ کی توثیق کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ چونکہ جناب احمد ولی فیصل رحمانی صاحب امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ ٹرسٹ کے ضوابط اور دستور امارت شرعیہ کے مطابق اپنی غیر ملکی وطنیت، مستند عالم باعمل نہ ہونے، اپنے گمراہ کن عقائد اور ٹرسٹ کے ضوابط کی خلاف ورزی کی بنیاد پر امیر شریعت کے عہدہ کے اہل نہیں ہیں اس لیے بورڈ آف ٹرسٹیز کے ذریعہ ان کی معزولی کی تائید و توثیق کرتے ہوئے ہم ارباب حل وعقد امارت شرعیہ احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی معزولی کا اعلان کرتے ہیں۔ اور ان سے گزارش کرتے ہیں کہ آپ جلد از جلد امارت شرعیہ کو خالی کریں، اس کی املاک، دستاویزات، رسیدات، لیٹر پیڈ اور بیت المال کا استعمال کرنا فوراً بند کریں اور امت میں اختلاف وانتشار پیدا نہ کریں۔

ریکھا گپتا حکومت دہلی میں کچی آبادیوں کو اجاڑنے کی مہم چلا رہی ہے: یادو

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے دہلی کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے ریکھا گپتا حکومت سڑکوں پر دکانداروں اور غریب کچی آبادیوں کو بے دخل کرنے کی مہم چلا رہی ہے، اس سے یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ بی جے پی لیڈر انتخابات کے دوران جھگی بستیوں میں رات گزارنے اور ریڑی پٹری والوں کا حامی بننا صرف ووٹ بٹورنے کی سیاست تھی۔ جمعرات کو میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی اقتدار میں آنے کے بعد جھونپڑیوں میں رہنے والے غریب لوگوں اور گلیوں کے دکانداروں پر مسلسل حملے کر رہی ہے جو مہنگائی اور ریکارڈ بے روزگاری کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روزی روٹی کا حق بنیادی حق ہونے کے باوجود بی جے پی لوگوں کا روزگار چھیننے کا کام کر رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا یہ بی جے پی کا روزگار، مکان اور ترقی کا وعدہ ہے؟ کانگریس لیڈر نے کہا کہ یونائیٹڈ پروگریسو الائنس (یو پی اے) حکومت نے ریہڑی پٹری لائیولی ہڈ پروٹیکشن ایکٹ 2014 کے تحت ملک بھر میں شہری گلیوں کے دکانداروں کی روزی روٹی کے تحفظ اور ان کی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے کام کیا اور انہیں روزی روٹی تحفظ فراہم کرنے کا حق دیا۔ دہلی میں 5 لاکھ سے زیادہ اسٹریٹ وینڈرز ہیں جنہیں مستقل جگہ فراہم کرنے اور انہیں باقاعدہ بنانے کے لیے حکومت کو سروے کرنا پڑا اور سٹی وینڈنگ کمیٹیاں بنا کر انہیں لائسنس جاری کرنا پڑا، لیکن عام آدمی پارٹی نے اپنے 11 سال کے دور حکومت میں اور بی جے پی نے میونسپل کارپوریشن سمیت دہلی میں اقتدار میں آنے کے بعد اسٹریٹ فروشوں کو مستقل جگہ فراہم کرنے کے لیے کچھ نہیں کیا۔ بلکہ ترقی کے نام پر انہیں ہٹانے کا کام کر رہی ہے۔

بہیمانہ حملے کے ایک ماہ بعد بھی پہلگام سیاحوں کا منتظر

پہلگام، 22 مئی (یو این آئی) جنوبی کشمیر میں واقع مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں ٹھیک ایک ماہ قبل ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے سیاحوں کی بھیڑ نقطہ عروج پر تھی لیکن آج قدرتی خوبصورتی و رعنائی سے مالا مال یہ مقام ویرانی کا نظارہ پیش کر رہا ہے۔ ٹھیک ایک ماہ قبل اسی تاریخ کو یعنی 22 اپریل کو اس سیاحتی مقام کی تقدیر یکسر بدل گئی جب 3 سے 4 دہشت گردوں پر مشتمل ایک گروپ نے بیسرن وادی میں 25 بے گناہ سیاحوں اور ایک مقامی شخص کا قتل عام کر دیا۔ اس بہیمانہ واقعے سے پیدا شدہ دہشت کے بعد سیاحوں نے پہلگام کی سیر کرنے سے کنارہ کشی اختیار کی جہاں سال بھر سیاحوں کا تانتا بندھا رہتا تھا۔ آج پہلگام میں مٹھی بھر سیاحوں کو ہی گھومتے پھرتے دیکھا جا سکتا ہے، ہوٹل خالی ہیں اور دکانوں پر کوئی خریدار نظر نہیں آ رہا ہے اور بیسرن وادی اب سیاحوں کے لئے ممنوع ہے۔ جموں وکشمیر کے محکمہ سیاحت کے مطابق پہلگام میں 22 اپریل سے پہلے روزانہ تقریباً 10 ہزار سیاح آتے تھے اور آج یہ تعداد گھٹ کر 30 سے بھی کم رہ گئی ہے۔ اسی طرح اس مقام میں داخل ہونے والی گاڑیوں کی تعداد 13 سو روزانہ سے کم ہو کر محض 150 رہ چکی ہے۔ پہلگام بیوپار منڈل، جو ایک مقامی سطح کی ٹریڈرز باڈی ہے، کے نائب صدر زبیر احمد کا کہنا ہے: ہم نے اس سے قبل ایسا بدترین بحران کبھی نہیں دیکھا ہے۔ موجودہ صورتحال کو اپنی زندگی کا تاریک ترین دور قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا: اس علاقے میں 4 سو کے قریب دکاندار ہیں اور بیشتر دکانداروں کو اپنے ملازمین کو فارغ کرنا پڑا۔ چند سیاح جنہوں نے یہاں آنے کی ہمت کی ہے وہ مایوسی کا شکار ہیں کیونکہ حکام نے پہلگام کے تمام باغات میں داخلے پر پابندی لگا دی ہے۔ اڑیسہ سے تعلق رکھنے والے ایک سیاح، جو یہاں اپنے اہلخانہ کے ساتھ آیا تھا، نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا: پارکس کی بندش سے اداسی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا: اس سے ہمیں لگاتار 22 اپریل کا سانحہ یاد آتا ہے، ہم بھی یہاں زیادہ دیر تک رکنا نہیں چاہتے ہیں۔ پہلگام میں سب سے زیادہ متاثر ہونا والا طبقہ ان مقامی گھوڑے بانوں کا ہے جو سیاحوں کو گھوڑے پر بٹھا کر اپنی روزی روٹی کماتے تھے۔ ایک گھوڑے بان نے کہا: میں یہاں روزانہ لگ بھگ 4 ہزار روپے کماتا تھا لیکن جب سے حملہ ہوا ہے تب سے ایک پیسہ بھی نہیں کما سکا۔ انہوں نے کہا: ہم اب ایک مشکل صورتحال میں پھنس گئے ہیں، ہمیں اکثر پوچھ تاچھ کے لئے تھانے پر بلایا جاتا ہے، ہمارا قصور کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے: 2 ہزار سے زیادہ گھوڑے بان دہشت گردی کے حملے اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورتحال کی وجہ سے اپنی روزی روٹی کے لیے محو جدوجہد ہیں۔ زبیر کا کہنا ہے کہ یہاں سیاحتی سیزن لگ بھگ ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا: تاہم ہمیں شری امرناتھ جی یاترا سے کچھ امیدیں ہیں، اگرچہ یاترا سے سیاحت کو براہ راست فائدہ نہیں پہنچتا ہے، لیکن اس سے سیاحوں میں وادی میں واپس آنے کے لیے اعتماد پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ امسال سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 3 جولائی سے شروع ہونے والی ہے۔ گرچہ اس یاترا کا راستہ پہلگام سے گزرتا ہے تاہم اس کی محدود اور اعلیٰ حفاظتی نوعیت کی وجہ سے مقامی سیاحت کو ہونے والا معاشی فائدہ تاریخی طور پر محدود رہتا ہے۔ تاہم، فی الوقت، ایک وقت سیاحتی سرگرمیوں سے متحرک رہنے والا پہلگام خوف، غیر یقینی صورتحال اور معاشی مایوسی سے دوچار ہے۔ پہلگام میں 22 اپریل کو ہونے والا حملہ، جس کی ذمہ داری لشکر طیبہ کی ذیلی تنظیم ٹی آر ایف نے قبول کی، نے ہندوستان اور پاکستان کو جنگ کی دہلیز پر لے آیا۔ تفتیش کاروں نے تین حملہ آوروں کی شناخت اننت ناگ کے عادل حسین ٹھوکر اور دو پاکستانی شہری علی بھائی عرف طلحہ بھائی اور ہاشم موسیٰ عرف سلیمان کے طور پر کی۔

آگ کا قہر: یوپی کے بدایوں میں 100 جھونپڑیاں جل کر خاک

فیکٹری میں آتشزدگی سے لاکھوں روپے کا نقصان

بدایوں:22 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے بدایوں میں ظریف نگر اور اجھانی علاقے میں بدھ کی رات شدید آتشزدگی نے قہر برپا کردیا۔ کئی گھر اس کی زد میں آگئے۔ سون بُوی گاوں میں رات قریب 8 بجے نامعلوم وجوہات سے آگ لگ گئی۔ یہ واقعہ اس وقت ہوا جب آندھی چل رہی تھی۔ اس سے آگ نے کچھ ہی لمحوں میں خوفناک شکل اختیار کرلی۔ اس دوران گاوں میں 100 سے زیادہ جھونپڑیاں جل کر خاک ہوگئیں۔ ظریف نگر تھانہ علاقہ کے گاوں سون بُوی میں لگی اگ سے مکان اور اس میں رکھے گھریلو سامان جل کر راکھ ہوگئے۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی۔ دیر رات تک آگ کو بجھانے کا کام جاری رہ۔یہی لوگوں کے مطابق گاوں میں کئی دنوں سے بھونسے کا ڈھیر جمع تھا۔ چاردنوں سے آگ سلگ رہی تھی۔ کسی نے اس پر توجہ نہیں دی۔ بدھ کی رات آئی آندھی کی وجہ سے بھونسے اور کنڈے کے ڈھیر میں آگ لگ گئی۔ رفتہ رفتہ یہ آگ پورے گاوں کے 100 گھروں میں پھیل گئی۔ حادثے کی وجہ سے دیہی لوگوں کو کافی مالی نقصان ہوا ہے۔ دوسری طرف

اجھانی تحصیل حلقہ کی ایک مینتھا فیکٹری میں بھی بدھ کی دیر رات اچانک آگ لگ گئی۔ آگ کے شعلے آسمان پر غبارے کی طرح نظر آئے۔ آگ اتنی شدید تھی کہ فیکٹری کے اندر گیس سلنڈر پھٹنے لگے۔ دیر رات تک ایک کے بعد ایک کئی دھماکے ہوئے۔ حالانکہ خبر لکھے جانے تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ پولیس نے احتیاطاً فیکٹری کے پاس ایک گاوں کو خالی کرادیا۔ اطلاع ملنے پر ڈی ایم اور ایس ایس پی اور فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں موقع پر پہنچیں۔ یہ مینتھا پلانٹ منوج گوئل کا بتایا جاتا ہے۔ یہاں مینتھا تیل کا دانا بنانے کا کام چلتا ہے۔ مینتھا تیل اور ہوا چلنے کی وجہ سے بڑا حادثہ ہوا۔ اس سے وائلر اور سلنڈر یکے بعد دیگرے دھماکہ کر گئے۔ مزدوروں نے فوراً وہاں سے بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ اس حادثہ میں لاکھوں روپے کے نقصان کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔

آگ لگنے سے گھر میں بندھی گائے کی ہوگئی موت

دیوبند:22 /مئی (فیروز خان) دیولهیڈی گاؤں میں ایک دیہی شخص کے گھر کے باہر چھپر میں مشتبہ حالات میں آگ لگنے سے وہاں بندھی ایک گائے کی موت ہوگئی جبکہ چار دیگر مویشی شدید طور پر جھلس گئے۔ اطلاع پر پہنچنے والے فائر بریگیڈ کے عملے نے بمشکل آگ پر قابو پایا۔ گاؤں والوں نے انتظامیہ سے معاوضے کی اپیل کی ہے۔ اطلاع کے مطابق دیولهیڈی گاؤں کے رہنے والے راجپال والمیکی کے گھر کے باہر چھپر میں مشتبہ حالات میں آگ بھڑک اٹھی۔ جس سے وہاں بندھے چار مویشی جھلس گئے جبکہ ایک گائے کی موت ہوگئی۔ چھت سے آگ کے شعلے اور دھواں اٹھتا دیکھ کر موقع پر جمع لوگوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی اور بڑی مشکل سے وہاں بندھے مویشیوں کو باہر نکالا۔ بعدازاں فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ لیکن تب تک وہاں رکھی کئی کوئنٹل گھاس اور دیگر اشیاء جل کر راکھ ہوچکی تھیں۔ راجپال والمیکی کے مطابق وہ نہیں جانتے کہ آگ کیسے لگی۔ آگ لگنے سے اسے لاکھوں روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ گاؤں والوں نے پولیس انتظامیہ سے تحقیقات کرکے کارروائی کرنے اور راجپال والمیکی کو معاوضہ دلوائے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔

مجسٹریٹ ندھی گپتا وتس نے پی ایم شری ودیالیہ پچوکرا میں منعقدہ سمر کیمپ کا کیا معائنہ

بچوں نے کیا یوگا، اور سنائیں نظمیں اور کہانیاں

امروہہ: (پریس ریلیز) ضلع مجسٹریٹ ندھی گپتا وتس نے پی ایم شری ودیالیہ پچوکرا میں منعقدہ سمر کیمپ کا معائنہ کیا اس موقعے پر بچوں نے یوگا کیا اور نظمیں اور کہانیاں سنائیں ضلع مجسٹریٹ نے کہا بچے روزانہ اسکول آئیں اور سمر کیمپ میں ہونے والی تمام سرگرمیاں پوری توجہ کے ساتھ کریں، بچوں کو محفوظ ماحول ملے گا، نئے تجربات دریافت ہوں گے، بچے پڑھائی کے علاوہ دلچسپ سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوسکیں گے، سماجی صلاحیتیں پیدا ہوں گی، کھیل کود کر کے سیکھنے کا رجحان بڑھے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بیسک ایجوکیشن کونسل کے اپر پرائمری اور کمپوزٹ اسکولوں میں منعقد ہونے والے سمر کیمپ کے پیش نظر ڈیولپمنٹ بلاک جویا میں پی ایم شری ودیالیہ پچوکرا پہنچ کر سمر کیمپ کا معائنہ کیا اور اسکول کے بچوں کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا۔ اسکولی بچوں نے ضلع مجسٹریٹ کے سامنے یوگا کی سرگرمیاں، کھیل، ریس، نظمیں اور کہانیاں سنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے یوگا سرگرمی میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے تین بچوں کو اسٹیشنری پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ پڑھائی کے علاوہ

دلچسپ سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوسکیں گے، جس سے بچوں میں سماجی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح سمر کیمپ کے ذریعے بچوں میں کھیلتے ہوئے سیکھنے کی عادت پیدا ہوگی اور صحت مندانہ صلاحیتیں پیدا ہوں گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ والدین اپنے بچوں کو کیمپ میں ضرور بھیجیں، یہ بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر اشونی کمار مشرا نے کہا کہ سمر کیمپ میں بچوں کو اخلاقی اقدار کے بارے میں بھی بتایا جانا چاہئے اور انہیں بڑوں اور چھوٹوں کا احترام کیسے کرنا چاہئے تاکہ پڑھائی کے علاوہ بچے ہر کام میں ماہر بن سکیں۔

ریٹائرمنٹ کے بعد بھی روڈویز ڈرائیور کرتا رہا کام، لاپرواہی سامنے آنے پر افسران نے کی فوری کارروائی

رام پور:22 مئی (پی این ایس) رام پور ڈپو کے اہلکاروں کی لاپرواہی کی وجہ سے ایک ڈرائیور اپنی ریٹائرمنٹ کی مدت پوری کرنے کے بعد تین ماہ تک کام کرتا رہا۔ اس دوران وہ تنخواہ بھی وصول کرتے رہے۔ یہ معاملہ تقریباً دو ماہ قبل آر ایم آفس میں فائلوں کی جانچ کے دوران اس وقت سامنے آیا جب ڈرائیور کی سروس بک میں درج تاریخ پیدائش میں فرق پایا گیا۔ شکایت کے بعد آر ایم آفس نے ڈائریکٹوریٹ کو اطلاع دی۔ ہدایات ملنے پر آر ایم نے ڈرائیور کو دو دن کے اندر ریٹائر کردیا۔ رام پور ڈپو میں بطور ڈرائیور تعینات وجے پال سنگھ کی سروس بک میں بھرتی کے وقت ان کی تاریخ پیدائش 31 جنوری 1965 درج کی گئی ہے، ان کے مطابق وجے پال سنگھ 31 جنوری 2025 کو ریٹائر ہونے والے تھے۔ محکمانہ ذرائع کے مطابق ان کی سنیارٹی لسٹ بھی ہر سال جاری کی جاتی تھی جس کے تحت انہوں نے تاریخ پیدائش کا ذکر کرتے ہوئے ہر سال سروس بک میں تاریخ پیدائش کا ذکر نہیں کیا۔ سروس بک۔ وجے پال سنگھ نے سال 2023 میں جاری کی گئی سنیارٹی لسٹ کے دوران ایک درخواست جمع کر کے ڈپو ملازم کے ذریعے ریکارڈ میں اپنی تاریخ پیدائش 31 اگست 1965 درج کرائی۔ اے آر ایم نے اسے بڑھا بھی دیا، جس کی وجہ سے وہ 31 جنوری 2025 کو ریٹائر نہیں ہوسکے۔ جب وجے پال کی فائل ملازم کی ریٹائرمنٹ سے چھ ماہ قبل آر ایم آفس پہنچی تو ان کی دو تاریخ پیدائش کا معاملہ سامنے آیا۔ فائل کچھ دنوں تک آر ایم آفس میں زیر التوا رہی لیکن شکایت کے بعد آر ایم آفس نے ڈائریکٹوریٹ کو مطلع کیا۔ ڈائریکٹوریٹ کی ہدایت پر وہ دو روز قبل ریٹائر ہوگئے تھے۔ محکمہ کے افسران اس معاملے کو دبانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اے آر ایم رام پور مہندر سنگھ نے کہا کہ اس سلسلے میں معلومات ریکارڈ دیکھنے کے بعد ہی دی جاسکتی ہیں۔ ادھر آر ایم ممتا سنگھ نے اس معاملے میں کچھ بھی کہنے سے انکار کردیا۔

وارانسی میں اے ٹی ایس کی کارروائی: پاکستان کو معلومات بھیجنے والا نوجوان گرفتار

وارانسی 22 مئی (پی این ایس) یوپی اے ٹی ایس نے وارانسی کے جیت پورہ تھانہ علاقے میں چھاپہ مار کر ایک شخص کو گرفتار کیا جو پاکستان کے لیے جاسوسی کررہا تھا۔ وہ دوشی پورہ کا رہنے والا ہے۔ اس پر الزام ہے کہ وہ ایک ملک دشمن تنظیم میں شامل ہوکر ہندوستان کے خلاف کام کررہا تھا۔ اتر پردیش کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے جیت پورہ تھانہ علاقے کے دوشی پورہ کے رہنے والے محمد طفیل کو جمعرات کو آدم پور علاقے سے گرفتار کیا۔ اس کے پاس سے موبائل فون اور سم برآمد ہوئی ہے۔ الزام ہے کہ طفیل واٹس ایپ گروپ میں شامل ہوکر پاکستان کی سرپرستی میں ایک ملک مخالف تنظیم بناکر ہندوستان کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کو نقصان پہنچانے کی نیت سے کام کررہا تھا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ طفیل ہندوستان کی اندرونی سلامتی سے متعلق اہم معلومات پاکستانی نمبروں پر شیئر کررہا تھا۔ طفیل کے بارے میں ملی اطلاع کی بنیاد پر یوپی اے ٹی ایس کی وارانسی یونٹ نے نگرانی کی مدد سے اس کا پتہ لگانا شروع کیا۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ طفیل پاکستان کے کئی لوگوں سے رابطے میں ہے۔ طفیل پاکستان کی کالعدم دہشت گرد تنظیم تحریک لبیک کے رہنما مولانا شاد رضوی کی ویڈیوز واٹس ایپ گروپس پر شیئر کرتا تھا، جس میں غزوہ ہند مہم، بابری مسجد کے انتقام اور ہندوستان میں شریعت کے نفاذ سے متعلق پیغامات بھی شامل تھے۔ طفیل نے کئی اہم مقامات جیسے راج گھاٹ، نامو گھاٹ، گیانواپی، کاشی کے ریلوے اسٹیشن اور دیگر مقامات، جامع مسجد، لال قلعہ، نظام الدین اولیاء وغیرہ سے متعلق تصاویر اور معلومات پاکستانی نمبروں پر شیئر کی تھیں۔ طفیل نے ان گروہوں کا لنک بھیجا تھا جو پاکستان کے ذریعے چلاتے ہیں وارانسی میں بہت سے دوسرے لوگوں کو بھی۔ طفیل کے خلاف لکھنؤ کے اے ٹی ایس تھانے میں مقدمہ درج کرکے اسے گرفتار کرلیا گیا ہے۔

آسمانی بجلی گرنے سے دوافراد کی ہوگئی موت

دیوبند:22 /مئی (فیروز خان) گزشتہ روز شام 6 بجے کے قریب دیوبند میں آسمانی بجلی گرنے سے دو افراد کی موت ہوگئی اور ایک شخص شدید طور پر جھلس گیا۔ اطلاع کے مطابق کھجوری گاؤں میں کھیتوں میں کام کررہے 62 سالہ انیل ولد بیربل کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ اس کا 35 سالہ ساتھی موہت شدید طور پر جھلس کر زخمی ہوگیا۔ وہیں کرڈی گاؤں میں چھت پر چہل قدمی کرنے والے 30 سالہ انکت ولد نیکی رام پر بھی آسمانی بجلی گر گئی۔ اس حادثے میں اس کی بھی موت ہوگئی۔ انکت اتراکھنڈ کے بھگوان پور میں ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتا تھا۔ اس کے دو بچے ہیں۔ مذکورہ دونوں لوگوں کی اچانک موت سے خاندان میں کہرام مچ گیا ہے۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا۔ اہل خانہ تینوں کو دیوبند کے سرکاری اسپتال لے گئے۔ جہاں ڈاکٹروں نے انیل اور انکیت کو مردہ قرار دے دیا اور شدید طور پر جھلسے ہوئے موہت کا اسپتال میں علاج جاری ہے۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا۔

حکمران جماعت کے لیڈر کی بہن کے ہوٹل میں قابل اعتراض کام

مختلف جگہوں سے آتی تھیں لڑکیاں، رئیس زادوں کو عیش کراتی تھی جیوتی

بریلی:22 مئی (پی این ایس) بریلی کے عزت نگر میں کئی مقامات پر برسر اقتدار پارٹی اور بااثر لوگوں کی ملی بھگت سے سیکس ریکٹ چل رہے ہیں۔ عزت نگر پولیس نے مسلسل تیسرے دن خفیہ اطلاع پر کارروائی کی ہے۔ سنجے نگر کے سمبھاو ہوٹل میں ایک سیکس ریکیٹ کا پردہ فاش کیا گیا جس میں سات خواتین اور تین مردوں کو گرفتار کیا گیا ہوٹل کا مالک جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اس گینگ کا سرغنہ ہے، اپنے دوست کے ساتھ جائے وقوعہ سے فرار ہوگیا، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ حکمران جماعت کے ایک عوامی نمائندے کی بہن ہے۔ دس موبائل فون اور قابل اعتراض اشیاء برآمد کر کے رپورٹ درج کر لی گئی۔ پیر کی رات جب عزت نگر پولیس اسٹیشن کے انچارج وجیندر سنگھ کی ٹیم سی او III پنکج سریواستو کی قیادت میں سمبھاو ہوٹل پہنچی تو وہاں سات خواتین اور تین مرد قابل اعتراض حالت میں پائے گئے۔ پولیس نے تمام لوگوں کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ان لوگوں سے 82,500 روپے، 10 موبائل فون، جنسی بڑھانے والی ادویات، میک اپ کی اشیاء اندراج رجسٹر وغیرہ برآمد کیے ہیں۔ پولیس ریکیٹ سے رابطے میں رہنے والے لوگوں کی تلاش کر رہی ہے۔ پولیس نے ہوٹل سمبھاو کو تالا لگا کر بند کر دیا ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ سیکس ریکیٹ گینگ کا نیٹ ورک دوسرے اضلاع تک پھیل سکتا ہے اور سیکس ریکیٹ کے سیاسی لوگوں سے روابط ہوسکتے ہیں۔ پولیس اس نکتے پر تفتیش کر رہی ہے۔ راجستھان، مغربی بنگال، جھارکھنڈ سے لڑکیوں کو سمبھاو ہوٹل میں جسم فروشی کے لیے کرائے پر شہر لایا جاتا تھا۔ ان لڑکیوں کو بغیر داخل کیے ہوٹل میں بلا کر گاہکوں کو اکٹھا کیا گیا اور آدھی رقم بھی ان لڑکیوں کو دی گئی۔ لکھنؤ سے آشیہ، سپنا اور اجمیرا اور مغربی بنگال سے دیپیکا متھا، جھارکھنڈ سے ماہی، راجستھان سے پلوی اور بداون سے مونیکا کو گرفتار کیا گیا۔ سمیت شرما ساکنہ سنجے نگر، چنوں خان ساکنہ شیر گڑھ محمد پور، گوس محمد ساکنہ ابھے پور بھوجی پورہ جسم فروشی میں ملوث پکڑے گئے۔ اس دوران ریاکٹ کے سرغنہ جیوتی پٹیل ساکنہ میگھا سٹی عزت نگر اور ریشما ساکن چھوٹی بہار عزت نگر موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس جیوتی پٹیل اور ریشما کی تلاش کر رہی ہے۔ ان تمام کے خلاف عزت نگر پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سیکس ریکیٹ میں وائٹ کالر شخص کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ جیوتی پٹیل کا بھائی، جس کے ہوٹل سمبھاو میں سیکس ریکیٹ کا پردہ فاش کیا گیا تھا، کہا جاتا ہے کہ وہ حکمراں پارٹی کا عوامی نمائندہ ہے۔ پولیس اس نکتہ پر بھی تفتیش کر رہی ہے۔

رانی اہلیا بائی ہولکر سہ صد سالہ یادگاری مہم کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد

دیوبند22 /مئی (فیروز خان) رانی اہلیا بائی ہولکر سہ صد سالہ یادگاری مہم کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد گورنمنٹ گرلز انٹر کالج دیوبند میں کیا گیا جس میں، ریاستی وزیر برائے تعمیرات عامہ برجیش سنگھ نے شرکت کی۔ منعقدہ پروگرام میں برجیش سنگھ نے رانی اہلیہ بائی ہولکر کو ان کی 300 ویں یوم پیدائش پر یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک مثالی حکمران تھیں جنہوں نے اچھی حکمرانی فراہم کی اور سماج کے ہر طبقے کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ رانی ہونے کے باوجود انہوں نے سادہ زندگی گزاری اور کمزوروں اور پسماندہ لوگوں کا خیال رکھا۔ انہوں نے کہا، یہ سال پنیا شلوکا دیوی اہلیا بائی ہولکر کی ترشتابدی (تین سوواں سال) کا سال ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنیشلوکا کا خطاب ان حکمرانوں کو دیا جاتا ہے جو اپنی رعایا کو ہر قسم کے رنج و غم سے آزاد کرتے ہیں۔ اس دوران نگر پالیکا پریشد دیوبند کے چیرمین وپن گرگ، ارون گپتا، پرنسپل ڈاکٹر سشما دیوی، ممتا شرما، راجیش تنیجا، رام موہن سینی، اجے گرگ، رنجیت والمیکی، رام بھٹناگر، جوگیندر سنگھ اور چودھری وجے سمیت کالج کا جملہ اسٹاف موجود تھا۔

وجیہا نقوی کے میسکو پبلک اسکول میں ٹاپ کرنے پر مبارکباد

دسویں کلاس کی لڑکی 94.6 فیصد نمبر لاکر اول مقام حاصل کیا

امروہہ۔ میسکو پبلک اسکول ،امروہہ کی طالبہ وجیہا نقوی نے دسویں جماعت میں 94.6 فیصد نمبر لا کر اپنے اسکول میں اول مقام حاصل کیا ہے۔ گذشتہ روز میسکو پبلک اسکول میں ہوئے اعزازی پروگرام میں اسکول کا نام روشن کرنے اور دسویں میں اول مقام حاصل کرنے پر وجیہا نقوی کو اسکول چیئرمین کمال فاروقی نے ٹرافی ،سرٹیفکیٹ وغیرہ دیگر اعزاز سے نوازا۔ اول جماعت سے ہی ذہین طالبہ رہی ہیں اور اپنے اسکول کی جانب سے مختلف مقامات پر تقریری مقابلوں میں نمائندگی کر چکی ہیں۔ انھیں کیلیگرافی کا شوق ہے۔ انھوں نے اس کامیابی کے لئے خداوند کریم کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنے والدین اور اپنے تمام اساتذہ کو ذمہ دار بتایا۔ وجیہا نقوی معروف عالم دین اشرف

العلماء مولانا تنویر حسین نقوی سرسوی مرحوم کے فرزند اصغر منظر عباس نقوی سرسوی (مدرس۔ دارالعلوم سید المدارس ،امروہہ) کی دختر ہیں۔ تمام اعزاء و اقارب کی جانب سے مبارکباد کا سلسلہ جاری ہے۔

بجنور: رشتہ کہیں اور طے ہونے پر گرل فرینڈ کا کیا قتل

والدین کی مدد سے لاش کو ٹھکانے لگایا

بجنور:22 مئی (پی این ایس) جب اس کی شادی کہیں اور طے ہوئی تو بوائے فرینڈ نے اپنی گرل فرینڈ کا گلا دبا کر قتل کردیا۔ پھر ماں اور باپ کی مدد سے لاش کو نہر میں پھینک دیا۔ پولیس نے ملزم نوجوان اور اس کے والدین کو گرفتار کرکے روچیکا قتل کیس کو حل کرلیا ہے۔ جمعرات کو دھام پور پولیس نے سہاگ پور گاؤں کے رہنے والے شیوم، اس کے والد رشپال اور ماں سومیش کو گرفتار کیا۔ اے ایس پی ایسٹ اے کے سریواستو نے بتایا کہ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ روچیکا اور شیوم کے درمیان 2016 سے محبت کے تعلقات تھے، شیوم روچیکا سے شادی کرنا چاہتے تھے۔ لیکن ڈیڑھ سال پہلے روچیکا اور اس کے گھر والوں نے یہ شرط رکھی کہ وہ شادی تب ہی کریں گے جب اسے سرکاری نوکری ملے گی۔ دوسری جانب شیوم نے پولیس بھرتی میں قسمت آزمائی لیکن وہ پاس نہ ہوسکے۔ اس کے بعد روچیکا نے بھی خود کو ان سے دور کرنا شروع کردیا۔ ملاقاتیں بھی چار پانچ ماہ سے رکی ہوئی تھیں۔ دوسری جانب گھر والوں نے روچیکا کی شادی ایک بزنس مین سے طے کر دی۔ اب 10 مئی کو شیوم نے روچیکا کو فون کیا اور اسے ایس ایس ایم کالج میں مدعو کیا۔ یہاں سے وہ اسے اپنے گھر لے گیا۔ شیوم نے روچیکا سے شادی کرنے کی التجا کی، لیکن وہ نہیں مانی۔ جب شیوم نے اس کا تعاقب شروع کیا تو روچیکا اپنے گھر سے نکلنے لگی۔ لیکن شیوم نے اسے پکڑ لیا اور گلا دبا کر قتل کردیا۔ پولیس کے مطابق قتل کے بعد لاش کافی دیر تک گھر میں پڑی رہی۔ اس کے بعد جب شام 7 بج کر 45 منٹ پر موسم خراب ہوا تو شیوم نے بائیک اٹھائی اور روچیکا کی لاش کو بیچ میں ایسے رکھا جیسے وہ بائیک پر بیٹھی ہو۔ شیوم کی ماں لاش کے پیچھے بائیک پر بیٹھ گئی۔ پھر لاش کو پل سے نہر میں پھینک دیا۔ دتن پور گاؤں کی رہنے والی روچیکا 10 مئی کو بیوٹی پارلر میں کام کرنے کے لیے اپنے گھر سے نکلی تھی۔ اس کے بعد جب وہ واپس نہیں آئی تو اس کے گھر والوں نے اس کے عاشق کے گھر والوں سے رابطہ کیا۔ اس نے بتایا کہ شیوم اور روچیکا فرار ہوگئے ہیں۔ کسی ناخوشگوار واقعے کے خوف سے شیوم کے خلاف 16 مئی کو لالچ اور اغوا کی رپورٹ درج کرائی گئی۔ رپورٹ درج ہونے اور دباؤ بڑھنے کے بعد ملزم گھر کو تالا لگا کر کہیں چلا گیا۔ 18 مئی کو روچیکا کی لاش نہر سے برآمد ہوئی تھی۔ لاش برآمد ہونے کے بعد متوفی کے اہل خانہ نے تھانے میں ہنگامہ کھڑا کردیا اور قتل کا الزام لگایا۔ پولیس نے اس معاملے میں ملزم شیوم اور اس کے والدین کو گرفتار کرلیا ہے۔ شیوم کے گھر سے قتل میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل اور مقتول کی چپل بھی برآمد ہوئی ہے۔

مسائل شرعیہ اکیڈمی کانپور، "عیدالاضحیٰ، حج و عمرہ ہیلپ لائن"

زیر سرپرستی: قاضیئ شہر کانپور حضرت الحاج حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی

سوال: اگر کسی پر حج فرض نہ تھا اس نے نفل حج کی نیت سے کیا تو اس کے ذمہ سے کیا حج کا فریضہ ساقط ہوجائے گا؟

جواب: نفل حج کی نیت سے فریضئ حج ادا نہ ہوگا، چاہے نیت کرتے وقت حج فرض ہو یا نہ ہو۔

سوال: ایک شخص حج کے مہینوں میں مال کا مالک ہوگیا پھر اس نے مال خرچ کردیا یا مال تلف ہوگیا، تو کیا حج کی قضا کی ضروری ہے یا حج کا وجوب ساقط ہوگیا؟

جواب: اگر حج کے مہینوں میں مالدار ہوا تو حج فرض ہوگیا، البتہ اگر ایسے ملک میں رہتا ہے کہ وہاں سے حجاج حج کے مہینوں سے پہلے ہی روانہ ہوتے ہوں تو حجاج کے قافلہ کی روانگی کا وقت معتبر ہوگا اگر اس وقت مال ہے تو حج فرض ہوگیا اگر حج نہیں کیا تو قضا واجب ہوگی۔

سوال: کسی معذور کی طرف سے اگر کوئی اجنبی شخص از خود معذور کے حکم کے بغیر حج بدل کرے تو کیا یہ حج ادا ہوجائے گا؟

جواب: معذور کے حکم کے بغیر کسی اجنبی نے از خود معذور کی طرف سے حج کیا تو یہ حج کرنے والے کا حج ہوگا، معذور کا نہ ہوگا۔ حج بدل کیلئے حکم ضروری ہے۔

مراد آباد: نوجوان اچانک سڑک پر گر کر ہوا بے ہوش

آس پاس کے لوگ بھی نہ بچا سکے

مرادآباد:22 مئی (پی این ایس) بھوجپور کے کابلی چوک کے قریب سڑک پر اچانک گر کر ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ جس کی وجہ سے گھر والوں میں افراتفری مچ گئی۔ شہر کے محلہ جامع مسجد کا رہائشی محمد ریحان (28) شہر میں قائم ایک موبائل کمپنی میں کام کرتا تھا۔ وہ بدھ کی دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد گھر سے پیدل جا رہا تھا۔ محلہ کابلی چوک کے قریب اچانک چکر آنے سے ریحان سڑک پر گر گیا۔ اس کے بعد وہ بے ہوش ہوگیا۔ اہل علاقہ اسے فوری طور پر علاج کے لیے ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ ریحان کی موت کی خبر ملتے ہی گھر والوں میں کہرام مچ گیا۔ اہلیہ فوزیہ قریشی، والدہ روفی، والد غفران قریشی اور بہن بھائیوں کا براحال تھا روتے ہوئے۔ چھ ماہ قبل اس کی شادی ہوئی تھی۔ اپریل کے شروع میں مراد آباد کے ککھر تھانہ علاقے کے تحت بچپیڑا اعلاقے میں، ایک نوجوان کو چلتی بائک کے دوران اچانک دل کا دورہ پڑا۔ وہ کافی دیر تک درد سے کراہتا رہا لیکن بچ نہ سکا۔ یہ سارا واقعہ وہاں نصب سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگیا۔ جان کی بازی ہارنے والے نوجوان کی شناخت حنظلہ (22) ولد گلزار کے نام سے ہوئی ہے، ککھر تھانہ بھنڈا والی گلی کا رہائشی ہے۔ حنظلہ کسی ضروری کام سے اپنی بلٹ بائیک پر گھر سے نکلا تھا۔ جیسے ہی وہ بچپیڑا مسجد پہنچے تو انہیں اچانک دل کا دورہ پڑا۔ موٹر سائیکل بے قابو ہوکر بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی اور وہ اس کے اوپر درد سے کراہنے لگا۔ نوجوان کی حالت دیکھ کر راہگیروں نے فوراً اس کی مدد کی کوشش کی۔ کچھ لوگوں نے اسے سی پی آر دیا، اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے، لیکن بہت دیر ہوچکی تھی۔ اہل خانہ کو اطلاع دی گئی اور حنظلہ کو سپرد خاک کردیا گیا۔ بدھ کو جب اس واقعے کی ویڈیو وائرل ہوئی تھی۔ پولیس نے لواحقین سے رابطہ کرکے کیس کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ حنظلہ کو کسی قسم کی کوئی بیماری نہیں تھی۔ وہ اپنے والد گلزار کی پیٹنل کے کاروبار میں مدد کیا کرتا تھا۔ حنظلہ اپنے چار بہن بھائیوں میں سب سے بڑی تھیں۔ اس کی دو چھوٹی بہنیں اور ایک چھوٹا بھائی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ دنوں میں ملک بھر میں دل کا دورہ پڑنے سے اچانک موت کے کئی واقعات سامنے آئے ہیں۔ کبھی ڈانس کرتے ہوئے، کبھی دولہا بنتے اور کبھی اسٹیج پر تقریر کرتے ہوئے لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

امروہہ: لوگوں نے فوج کی جانبازی کے پڑھے قصیدے

امروہہ:22 مئی (یواین آئی) تاریخی رام لیلا گراونڈ، منڈی دھنورا سے ہندوستانی مسلح افواج کی بہادری اور جرات کی داستان کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عالمی یکجہتی کی کال دی گئی۔ منڈی دھنورا رام لیلا میدان کو جمعرات کی صبح سے ہی قومی پرچموں سے سجادیا گیا تھا۔ دوسری بار ایم ایل اے راجیو تارا کی کال پر ملٹی نیشنل کمپنیوں کے انتظامیہ اور ملازمین، ڈاکٹروں، گاؤں کے سربراہ، ضلع پنچایت اراکین، رضاکارانہ تنظیموں، سماجی اور کاروباری تنظیموں، اسکول کالج کے طلباء اور دور دراز کے گاؤں والوں سے گراونڈ بھرا ہوا تھا۔ مشہور سماجی کارکن ڈاکٹر بی ایس جندل، راجیو اگروال، اشوک گھروٹیا، سشیل دہلی والے، پردھان مہیپال سنگھ، پردھان نریندر کٹاریا، ڈاکٹر یتندرا کٹاریہ کے ساتھ ساتھ بہت سے بڑے اور چھوٹے رہنما، آریہ سماج، گرام پردھان، ضلع پنچایت کے رکن، پرائمری ٹیچرز اسوسی ایشن، اور بڑی تعداد میں سکھ۔ عیسائی اقلیتی سماج کے معزز افراد موجود تھے۔ برادری کے معززین، چیرمین، مسلم کمیونٹی کے لوگ اس پروگرام میں موجود تھے۔ راجیو ترار نے آپریشن سندور کی کامیابی پر ہندوستانی مسلح افواج کی تعریف کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف عالمی یکجہتی کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ آپریشن سندور صرف ایک فوجی کارروائی نہیں ہے بلکہ یہ دہشت گردی کے خلاف عالمی یکجہتی کا پیغام تھا۔

سلطانپور: کار کی ٹکر سے وکیل کی موت

سلطانپور22 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع سلطانپور کے کوتوالی شہر علاقے میں ایک تیز رفتار کار نے آج صبح وکیل کی بائیک کو ٹکر ماردی۔ جس میں وکیل کی موت ہوگئی جبکہ ان کا بیٹا شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق کوتوالی شہر کے پریاورن پارک کے نزدیک ہنومان مندر پر ایک تیز رفتار کار نے آج صبح وکیل نوین شکلا (45) کی بائیک کو ٹکر ماردی۔ وکیل اپنے بیٹے کو اسکول چھوڑنے جارہے تھے۔ اس حادثے میں ان کا بیٹا شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے نوین شکلا کو مردہ قرار دے دیا۔

پرتاپ گڑھ میں بڑا حادثہ: تین بہنوں سمیت چار لڑکیوں کی ڈوبنے سے موت، چاروں بکولاہی ندی سے مٹی لینے گئی تھیں

پرتاپ گڑھ :22 مئی (پی این ایس) مہیش گنج تھانہ علاقہ کے ڈیہوا جلالپور کے رہائشی اور محلے کی ایک لڑکی کے ساتھ تین بہنیں جمعرات کی صبح تقریباً 10 بجے بکولاہی ندی میں ڈوب کر ہلاک ہوگئیں۔ یہ لڑکیاں گھر اور چولہے پر لپائی کے لئے مٹی لینے گئی تھیں۔ مٹی جمع کرنے کے دوران گہرے پانی میں ڈوب کر اس کی موت ہوگئی۔ حادثہ کی جگہ کنڈا کوتوالی کا چیتی سنگھ پورو اہے۔ ان کے ساتھ آنے والی لڑکی کے شور مچانے کے بعد، گاؤں والے موقع پر پہنچے اور سواتی (13)، سندھیا (11) اور چاندنی (6)، جیت لال کی بیٹیوں اور پرتھو یپال کی بیٹی پریانشی (7) کو بچایا، جوندی میں ڈوب گئی تھیں۔ تب تک اس کی سانسیں رک چکی تھیں۔ اہل خانہ لاش اپنے گھر لے گئے۔ اطلاع ملنے پر مہیش گنج اور کنڈا پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ کچھ دیر بعد نائب تحصیلدار اجے سنگھ بھی محکمہ ریونیو کی ٹیم کے ساتھ

موقع پر پہنچ گئے۔ تین بہنوں سمیت چار لوگوں کی موت سے پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا ہے۔ گاؤں والوں کا یہ بھی الزام ہے کہ کچھ لوگوں نے مٹی بیچنے کے لیے جے سی بی کے ذریعے ندی کی کھدائی کروائی تھی۔ جس کی وجہ سے کئی مقامات پر گڑھے بن گئے ہیں۔ یہ گڑھے لڑکیوں کے لیے جان لیوا ثابت ہوئے۔ اس حوالے سے عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ کنڈا کے ایم ایل اے اور جنستا دل کے قومی صدر رگھوراج پرتاپ سنگھ عرف راجا بھیا نے گاؤں پہنچ کر اہل خانہ کو تسلی دی۔ ایس پی ڈاکٹر انیل کمار نے بھی جائے حادثہ کا دورہ کیا۔

ٹرک بے قابو ہوکر ٹکرائی جس سے ٹرک ڈرائیور کی موقع پر ہی ہوگئی موت

بستی22 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بستی میں پرانی بستی تھانہ علاقے کے ہڑیا اور برج کے نزدیک جمعرات کو گورکھپور جارہی ایک ٹریلر نے اچانک بریک لگادی۔ تبھی اس کے پیچھے سے آرہی ٹرک بے قابو ہوکر اس سے ٹکرا گئی جس سے ٹرک ڈرائیور کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ پرانی بستی تھانہ علاقے کے ہڑیا اور برج کے نزدیک ایک ٹریلر میں ٹرک گھس گیا جس سے ٹرک ڈرائیور راج پال (45) باشندہ کانپور کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد آمد و رفت کچھ وقت کے لئے رک گیا تھا بعد میں سیکورٹی اہلکار کے ذریعہ دوبارہ بحال کرایا گیا۔

ماحولیات تحفظ میں معاشرے کو بھی کردار ادا کرنا چاہئے: یوگی

وزیر اعلیٰ نے بین الاقوامی حیاتیاتی تنوع یوم پر فطرت اور پائیدار ترقی کے ساتھ تال-میل موضوع پر قومی سمینار-5202 کا افتتاح کیا

لکھنؤ:۲۲مئی۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ہماری ویدک رشی سرشٹی کے تحفظ کے لیے ہم سے یہ یقین دہانی چاہتے ہیں کہ ہم انسانوں کے وجود کو برقرار رکھنے کے لیے پوری دنیا کے بارے میں سوچنا ہوگا۔ ہم سب کو حیاتیاتی تنوع کے پورے سرکل کو بچانا ہے جس میں انسان، جانور، پودے، درخت وغیرہ شامل ہیں۔ اسی لیے اتھروویدمیں کہا گیا ہے کہ زمین ہماری ماں ہے اور ہم سب اس کے بیٹے ہیں۔ یہ ایک سلگتا ہوا سوال ہے کہ ہم بیٹے کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں کس حد تک نبھا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں اندرا گاندھی پرتشٹھان میں بین الاقوامی یوم حیاتیاتی تنوع کے موقع پر فطرت کے ساتھ تال-میل اور پائیدار ترقی کے موضوع پر قومی سمینار-2025 کا افتتاح کرنے کے بعد منعقدہ ایک پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے گرین بجٹ اور بائیو ڈائیورسٹی سے متعلق کتابوں کا اجراء کیا۔ بائیو ڈائیورسٹی پر مبنی پینٹنگ، مضمون نویسی اور مباحثہ مقابلوں میں فاتحین طلباء/طالبات کو انعامات سے نوازا گیا اور کاربن کریڈٹ کے شعبہ میں نمایاں کردار ادا کرنے والے ماہرین ماحولیات کو نوازا گیا۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے مختلف ماحولیاتی مصنوعات پر مبنی نمائش کا معائنہ بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندوستان سے زیادہ کوئی دوسرا ملک حیاتیاتی تنوع کی اہمیت کو نہیں سمجھ سکتا۔ سناتن دھرم کے پیروکاروں کے گھروں میں اچھے کاموں پر شانتی پاٹھ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ شانتی پاٹھ نہ صرف وہاں رہنے والے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہے، بلکہ اس کی شروعات گھسو، فلکیات، زمین، خودی، جنگلات شانتی وغیرہ سے ہوتی ہے، یعنی یہ مبارک کام پوری جاندار اور بے جان دنیا کی فلاح و بہبود کے تمنا کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال 1992 میں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے مسئلہ پر عالمی سطح پر بات ہوئی تھی۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے دنیا کو یقین دلایا کہ ہندوستان 2070 تک نیٹ زیرو کے ہدف کو حاصل کرلے گا۔ اس ہدف کو حاصل کرنا صرف حکومت کا کام نہیں بلکہ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہونی چاہئے۔ جب ماحولیاتی تحفظ کے لیے اجتماعی کوششیں ہوں گی تو اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ انسان فطرت کے جتنا قریب رہے گا، اتنا ہی صحت مند محسوس کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے بائیو ڈائیورسٹی بورڈ نے حیاتیاتی تنوع کے تحفظ مہم کو آگے بڑھایا ہے۔ اس قومی سمینار کا انعقاد اسی تناظر میں کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی فطرت اور انسان کی ایک مربوط شکل ہے۔ فطرت اور انسانوں کے درمیان تام-میل کے بغیر ماحولیاتی تحفظ کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ پہلے لوگ کھیتوں میں آگ نہیں لگاتے تھے۔ کٹائی کے بعد، پرالی کا منظم طریقے سے بندوبست کیا جاتا تھا۔ دیہات کا ٹھوس فضلہ کھاد کے گڑھوں میں ڈالا جاتا تھا اور کھاد تیار ہونے کے بعد اسے کھیتوں میں کھاد کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ نالے کا پانی گاؤں کے تالابوں میں نہیں جاتا تھا۔ تالاب صفائی کی علامت تھے۔ لوگ فطرت اور پانی کے ذرائع کی پوجا کرتے تھے۔ ہر وہ مقدس عمل جو انسانی زندگی اور زندہ مخلوق کے لیے موزوں تھا عبادت سے منسلک تھا۔ وہ کون سی مخلوق ہے جس کا تعلق سناتن دھرم کے پیروکاروں نے کسی دیوی یا دیوتا سے نہیں کیا ہے؟ ہماری رشی روایت پیپل، برگد وغیرہ کے درختوں کو کاٹنے سے منع کرتی ہے کیونکہ ان تمام درختوں اور پودوں کو دیوی دیوتاؤں کا مسکن سمجھا جاتا ہے۔ پہلی گھاس گائے کی اور دوسری کتے کی سمجھی جاتی ہے۔ یہ نظام وقت کے ساتھ بدلتا رہا۔ نتیجتاً گندگی کی وجہ سے کئی بیماریاں پیدا ہوئیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان دنوں جانوروں کے رویہ میں اچانک تبدیلی دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ کوئی بھی جنگلی جانور بغیر کسی وجہ کے تشدد نہیں ہوتا۔ ہمیں ان وجوہات پر غور کرنا ہوگا۔ پہلے ہمارے بزرگ کہتے تھے کہ گھر سے چیونٹیاں نکلتی ہیں وہاں آٹا اور چینی ڈالو۔ چیونٹیاں یہ مواد لے کر واپس چلی جاتیں۔ اب جب چیونٹیاں باہر آتی ہیں تو لوگ ان کو کیڑے مار دوا چھڑک کر مار دیتے ہیں۔ ماتا جانکی کی حفاظت کرنے والے جٹایو کو رامائن کا پہلا شہید مانا جاتا ہے۔ آج جٹایو کے تحفظ کے لیے مراکز قائم کرنے پڑ کر رہے ہیں۔ کیمیکل، کھاد اور جانوروں کے لیے استعمال ہونے والی ادویات کے زیادہ استعمال سے ان کی زندگیاں خطرے میں پڑ رہی ہیں۔ فطرت کو پاک کرنے والا گدھ آج اپنے بقاء کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بے قابو ترقی کا ماڈل خودکشی ثابت ہو رہا ہے۔ اس دور میں ہر کام کو مکینائیزڈ کرنا ضروری نہیں ہے۔ ہم پانی کی صفائی کا دیسی طریقہ اپنا کر اسے قدرتی عمل کے ساتھ آگے لے جا سکتے ہیں۔ ان تمام موضوعات پر اس سیمینار میں غور کرنے کی ضرورت ہے۔ مختلف شعبوں کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ تحقیق صرف انسانوں کے لیے نہیں ہے۔ اگر انسان اپنے وجود کی بقاء چاہتا ہے تو اسے حیوانات، پانی کے ذرائع، ماحولیات وغیرہ کے تحفظ کے لیے کام کرنا ہوگا، اس کے علاوہ ماحولیات کی مربوط شکل کے بارے میں بھی عمیق غور و فکر کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے محکمہ جنگلات نے گزشتہ 8 برسوں میں 210 کروڑ سے زیادہ پودکاری کے پروگرام کو آگے بڑھایا ہے۔ اس کے ذریعے ریاست کے جنگلات کے رقبے کو بڑھانے میں مدد ملی ہے۔ یہ ماحولیات اور فطرت کے تئیں ہماری شکر گزاری کی ایک مثال ہے۔ وزیر اعظم کی کوششوں سے نمامی گنگے پروجیکٹ کے بہت اچھے نتائج سامنے آئے ہیں۔ کانپور کو نمامی گنگا پروجیکٹ کا سب سے اہم مقام سمجھا جاتا تھا۔ آج کانپور میں بلا تعطل اور خالص گنگا بہہ رہی ہے۔ جنگلات، ماحولیات، چڑیا گھر اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر مملکت (آزاد چارج) جناب ارون کمار سکسینہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ریاست کی ترقی کے لیے بے مثال کام کیا ہے۔ ریاست میں لا اینڈ آرڈر مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیاتیاتی تنوع جانداروں کے لیے بہت ضروری ہے۔ زمین پر موجود حیوانات، نباتات وغیرہ کا انحصار باہمی ربط پر ہے۔ ہمیں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔ اس موقع پر جنگلات، ماحولیات، چڑیا گھر اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر مملکت جناب کے پی ملک، چیف سکریٹری جناب منوج کمار سنگھ، پرنسپل سکریٹری، جنگلات، ماحولیات، چڑیا گھر اور موسمیاتی تبدیلی، جناب انل کمار، پرنسپل کنزرویٹر آف فاریسٹ، جناب سنیل کمار سمیت دیگر معززافراد موجود تھے۔

ریاست کے لوگوں کو بجلی کی بہتر فراہمی ملنی چاہیے: اے کے شرما

وزیر توانائی نے صارفین سے اپیل کی کہ وہ تعاون کریں اور ایسی صورتحال میں صبر وتحمل سے کام لیں

لکھنؤ: 22 مئی۔اتر پردیش کے شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر جناب اے کے۔ شرما نے محکمہ توانائی کے افسران اور اہلکاروں کو ہدایت دی ہے کہ ریاست کے بعض علاقوں میں طوفان، بارش اور آسمانی بجلی گرنے اور درخت گرنے سے جہاں کہیں بھی بجلی کا نظام اور سپلائی متاثر ہوئی ہے، وہ جنگی بنیادوں پر کام کریں اور فوری طور پر نظام کو بہتر کریں اور سپلائی بحال کریں۔ وزیر توانائی اے کے شرما نے کہا کہ گزشتہ دو دنوں سے ریاست کے کچھ حصوں میں طوفان اور بارش کی وجہ سے بجلی کی سپلائی متاثر ہوئی ہے اور اس کی وجہ سے صارفین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ جہاں کہیں بھی حالات کی وجہ سے ایسے مسائل پیدا ہوئے ہیں وہاں بجلی کی فراہمی سے متعلق کام کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ آج 22 مئی کی رات مسلسل کوششیں کی گئیں اور بجلی کی فراہمی اور نظام کو درست کرنے کے لیے رات بھر حکام سے رابطہ کیا گیا اور انہیں ضروری ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے نظام کو ٹھیک کرنے اور سپلائی کی بحالی کے لیے محکمہ بجلی کے افسران اور ملازمین رات کے اندھیرے میں بھی فیلڈ میں جا کر ٹارچ کی روشنی میں مسلسل کام کر رہے ہیں۔ پچھم آنچل ودیوت وترن نگم لمیٹڈ کی ایم ڈی ایشا دوہان نے رات کے اندھیرے میں علاقوں کا دورہ کیا اور بجلی کے نظام کو درست کیا۔ تمام کارکنوں کو الرٹ اور چوکس رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 21 مئی کو شدید طوفان کی وجہ سے میرٹھ اور ہاپوڑ کے جاگرتی وہار میں 220 کے وی کے دو ٹاور نمبر 85 اور 86 ٹوٹ گئے اور گر گئے۔ ان علاقوں میں 765 میٹر کے متبادل ذرائع سے بجلی کی فراہمی برقرار رکھی گئی ہے۔ جلد ہی ان ٹاوروں کی مرمت کے بعد بجلی کی فراہمی شروع کر دی جائے گی۔ اسی طرح طوفان کی وجہ سے kV220 کے دو ٹاور نمبر 06 اور 07 کو بھی نقصان پہنچا۔ ان علاقوں کو بجلی کی سپلائی 220 کے وی امروہہ کے متبادل ذریعہ سے چلائی جا رہی ہے۔ وزیر توانائی نے کہا کہ خراب موسم اور حالات میں بھی ریاست کے لوگوں کو بجلی کی بہتر فراہمی کی جانی چاہئے۔ اس کے لیے تمام اہلکار پوری لگن کے ساتھ مصروف عمل ہیں۔ انہوں نے صارفین سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ ایسے حالات میں تعاون کریں اور صبر وتحمل سے کام لیں۔ انہوں نے کہا کہ 21 مئی کی صبح تیز آندھی، سمندری طوفان اور موسلا دھار بارش کی وجہ سے لکھیم پور کھیری اور سیتا پور اضلاع کے کچھ علاقوں میں درخت گر گئے، جس کی وجہ سے کھمبے اور لائنیں ٹوٹ گئیں اور بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ محکمہ بجلی کے افسران اور ملازمین نے مسلسل کام کیا اور تمام بجلی گھروں کی سپلائی کو درست کیا۔ لیکن کل شام سے ہی طوفان کی وجہ سے ریاست کے کئی حصوں بشمول دکشناچل کے متھرا اور نوئیڈا، بلند شہر اور مغربی خطہ کے دیگر کئی اضلاع میں بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا ہے۔ اس کے باوجود بجلی کارکنان اس مشکل کام کو جلد از جلد مکمل کرنے اور بجلی کی فراہمی بحال کرنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔

ڈاکٹر عمار رضوی نے کے وکرم راؤ کی یاد میں صحافتی ادارہ کھولنے کے لئے لکھا خط

لکھنؤ:22 مئی. سینئر لیڈر ڈاکٹر عمار رضوی نے سینئر صحافی اور انڈین فیڈریشن آف ورکنگ جرنلسٹ کے صدر ڈاکٹر کے وکرم راؤ کی یاد میں لکھنؤ میں جرنلزم انسٹی ٹیوٹ قائم کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ کو خط لکھا ہے۔ یو پی پریس کلب میں گزشتہ 17 مئی کو ڈاکٹر راؤ کی یاد میں منعقد خراج عقیدت نشست میں ڈاکٹر عمار رضوی نے تجویز کو اتفاق رائے سے پاس کرایا۔ جس کو اتفاق رائے سے قبول کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں یو پی ورکنگ جرنلسٹ یونین کے صدر حسیب صدیقی، یو پی پریس کلب کے صدر رویندر کمار سنگھ اور یونین کی لکھنؤ اکائی کے صدر شیو شرن سنگھ نے بھی وزیر اعلیٰ کو خط لکھا ہے۔

ایم پی راکیش راٹھور کے خلاف معاملے پر ہائی کورٹ نے لگائی روک

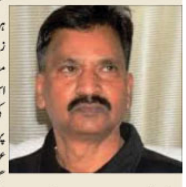

لکھنؤ:22 مئی (یو این آئی) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے جنسی ہراسانی کے الزام میں گرفتار کانگریس ایم پی راکیش راٹھور کے خلاف زیر التواء مجرمانہ معاملے کی کارروائی پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے معاملے کی پوری کارروائی کو لسٹ ہونے کی اگلی تاریخ تک روک دیا اور اس معاملے کو 28 جولائی سے شروع ہونے والے ہفتے میں لسٹ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جسٹس سبھاش ودیارتھی نے راٹھور کی نظر ثانی عرضی پر سماعت کے بعد 20 مئی کو یہ حکم دیا کہ جس میں راٹھور کے ڈسچارج عرضی کو خارج کرنے والے ٹرائل کورٹ کے پانچ مئی کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا۔ عدالت نے معاملے کی اگلی تاریخ تک پانچ مئی کے آرڈر پر بھی روک لگا دیا ہے۔ عدالت نے کہا 'میرا ماننا ہے کہ عبوری راحت دینے کا معاملہ بنتا ہے اور ٹرائل کورٹ کی کارروائی پر روک لگائی جانی چاہئے۔ فریقین کے وکیلوں نے عدالت کے سامنے اپنی دلیلیں رکھیں۔ عرضی گزار کے وکیل نے پیش کیا کہ معاملے کی جانچ پوری کرنے کے بعد ٹرائل کورٹ کے سامنے چارج شیٹ فائل کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد ٹرائل کورٹ نے 16 مئی کو راٹھور پر الزام طے کر دیا۔ فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے وکیل نے دلیل دی کہ ملزم راٹھور کے خلاف مبینہ الزامات نہیں بنتے۔ اس لئے ان کے خلاف الزامات طے کرنے کا حکم قانون کے مطابق نہیں ہے اور اسے منسوخ کیا جانا چاہئے۔ دوسری جانب ریاست کے وکیل نے نظر ثانی عرضی کی مخالفت کی۔ اتر پردیش کے سیتا پور سے کانگریس ایم پی راٹھور کو اس سال 30 جنوری کو گرفتار کیا گیا تھا۔ 17 جنوری کو ان کے خلاف عصمت دری کی ایف آئی آر درج ہونے کے بعد سے وہ فرار تھے۔ گرفتاری ان کے آواس پر ایک پریس کانفرنس کے دوران ہوئی۔ اب راٹھور ضمانت پر ہیں۔ 15 جنوری کو 49 سالہ خاتون نے راٹھور کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ جس میں الزام لگایا تھا کہ انہوں نے چار سال تک عصمت دری کی۔

وقف ترمیمی بل واپس لیا جائے: طالب علی

لکھنؤ:22 مئی. آل انڈیا قومی تنظیم کے صوبائی صدر طالب علی نے وقف ترمیمی بل کو واپس لینے کی مانگ کی ہے۔ ساتھ ہی ذات مردم شماری کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا اقلیتوں کو مناسب حصہ داری، انصاف اور مذہبی اداروں کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ملک کے موجودہ حالات پر خصوصی چرچہ کے لئے آل انڈیا قومی تنظیم نے 25 مئی کو نئی دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب میں نیشنل کونسل کی ایک اہم نشست طلب کی ہے۔ تنظیم کے قومی صدر و رکن پارلیمنٹ اور سابق مرکزی وزیر طارق انور کی صدارت میں ہونے والے پروگرام میں ملک بھر کے کارکنوں کو بلایا گیا ہے۔ آل انڈیا قومی تنظیم کے صوبائی صدر محمد طالب علی کی نمائندگی میں صوبہ کے سبھی منڈلوں سے تقریباً 40 ممبران کو بلایا گیا ہے۔ جس میں خصوصی طور سے ڈاکٹر جیارام ورما امبیڈکر نگر، ایم جمال خان علی گڑھ، ڈاکٹر شہزاد عالم لکھنؤ، محمد ارشاد عرف گڈے نواب لکھنؤ، مولانا اکرم ندوی سدھارتھ نگر، عشرت علی خان لکھنؤ، حمام وحید جون پور، اطہر نعیم کانپور، حکیم سجاد عالم لکھنؤ، دلشاد قریشی کانپور، سراج سیفی غازی آباد، عطیع اللہ صدیقی بستی، نفیس احمد بستی، عرفان قریشی بارہ بنکی، محمد رفیع راعینی گونڈہ، تنویر فاطمہ گورکھپور، محمد مجتبیٰ سہارنپور، سنجے پال قنوج، ڈاکٹر سنجیو اگروال میرٹھ، ڈاکٹر بلقیس بانو ہردوئی، شیبہ خان عرف نسیم خان میرٹھ، حماد نگرامی لکھنؤ، شاکر حسین ایڈوکیٹ قنوج، شاہنواز علی پارشد، وارانسی، جنید فاروقی میرٹھ، قاسم صدیقی علی گڑھ وغیرہ شامل ہیں۔

یوپی کو چائلڈ لیبر سے پاک کرنے کیلئے ایکشن پلان

ایم کے سندرم کی صدارت میں ہوئی میٹنگ

لکھنؤ:22 مئی۔ پرنسپل سکریٹری، لیبر، ایم کے سندرم کی صدارت میں ایک میٹنگ 2027 تک اتر پردیش کو چائلڈ لیبر سے پاک بنانے کے مقصد کے ساتھ محکمہ محنت کے ذریعہ تیار کردہ ریاستی ایکشن پلان کے بارے میں فیصلہ کیا گیا کہ 2027 تک ریاست کو چائلڈ لیبر سے پاک بنانے کا ہدف مختلف محکموں کے تال میل اور تعاون سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ چائلڈ لیبر کے خلاف عالمی دن کے موقع پر 12 جون کو لکھنؤ میں ایک پروگرام منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ چائلڈ لیبر کے خاتمے اور بحالی میں مختلف محکموں کے کردار کے بارے میں بڑے پیمانے پر بیداری پیدا کی جا سکے، جس میں وزیر اعلیٰ کو بھی مدعو کیا جا رہا ہے۔ میٹنگ میں لیبر کمشنر مارکنڈے شاہی نے ریاست میں چائلڈ لیبر کی صورتحال اور مختلف محکموں کے رول کے بارے میں بھی تفصیلات بتائیں۔ مسٹر شاہی نے بتایا کہ موجودہ حکومت کا عزم ہے کہ وہ اتر پردیش کو سال 2027 تک چائلڈ لیبر سے پاک کرے، اس میں محکمہ محنت کے ساتھ ساتھ تعلیم، خواتین اور بچوں کی ترقی، پنچایتی راج، ہوم، صحت، سماجی بہبود، دیہی ترقی، شہری ترقی اور پیشہ ورانہ تعلیم کا اہم رول ہے۔ اپنے پریزنٹیشن میں انہوں نے کہا کہ ایسے بچے اسکولوں میں داخل ہوتے ہیں لیکن اسکول نہیں آتے۔ وہ ممکنہ چائلڈ لیبر کے زمرے میں آتے ہیں۔ اور انہیں اسکول میں رکھنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ محکمہ خواتین بہبود کی سکریٹری محترمہ بی چندرکلا نے محکمہ بہبود خواتین کی چائلڈ سروس اسکیم، اسپانسرشپ اسکیم اور چائلڈ ہیلپ لائن کے بارے میں اطلاع دی۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ 2011 کی مردم شماری کے بعد چائلڈ لیبر سے متعلق ڈیٹا کی عدم دستیابی کی وجہ سے چائلڈ لیبر کے خاتمے کے پروگرام پر عمل درآمد میں مشکلات کا سامنا ہے۔ اس سلسلے میں میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ پنچایت سطح پر چائلڈ لیبر اور کام کرنے والے بچوں کی شناخت کے لیے پنچایتی راج ڈپارٹمنٹ کے ذریعے کام کرنے والے بچوں کا ڈیٹا اکٹھا کیا جائے گا اور محکمہ لیبر اور ایجوکیشن کے ساتھ شیئر کیا جائے گا۔ نیا سویرا اسکیم پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، یونیسیف کے افسر، سید منصور قادری نے تجویز پیش کی کہ اس کی کولٹیٹیو جانچ کے بعد نیا سویرا کو دوبارہ نافذ کرنے کے لیے غور کیا جا سکتا ہے۔ میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری لیبر ایم کے۔ سندرم نے کہا کہ تمام اضلاع میں جلد ہی ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس تشکیل دی جانی چاہئے اور محکمہ پنچایت کی مدد سے گاؤں کی سطح پر ڈیٹا اکٹھا کر کے محکمہ لیبر کے ساتھ شیئر کیا جانا چاہئے۔ جلد ہی یونیسیف کے تعاون سے مختلف محکموں کی تمام اسکیموں کو مرتب کر کے ایک کتابچہ تیار کیا جائے گا جس کے ذریعے بچے مزدور اور ان کے اہل خانہ مستفید ہو سکتے ہیں۔ جناب سندرم نے چائلڈ لیبر سے متعلق پروگراموں میں مزدور تنظیموں کے ساتھ ساتھ غیر سرکاری تنظیموں کے تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر لیبر کمشنر مارکنڈے شاہی، خواتین کی بہبود کی سکریٹری بی چندرکلا، یونیسیف کے تحفظ اطفال کے ماہر منصور قادری، محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر گنیش کمار، اسپیشل سکریٹری اودھیش کمار تیواری، ڈپٹی لیبر کمشنر راکیش دویدی، پنکج رانا، اسٹیٹ کوآرڈینیٹر سید رضوان علی اور تمام متعلقہ محکموں کے افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

بی جے پی کی قوم پرستی ایک دھوکہ ہے

وہ عوام کی دشمن ہے: سوامی پرساد موریہ

لکھنؤ۔ سمودھان سمان اور جنہت ہنکار یاترا کے ساتھ شراوستی پہنچنے والے سوامی پرساد موریہ نے بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی قوم پرستی ایک دھوکہ ہے۔ یہ لوگ ملک کو بیچ رہے ہیں۔ یہ عوام کے دشمن ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کے وزرائے اعظم نے اپنی اپنی ساکھ بچانے کے لیے جنگ بندی کا اعلان کیا۔ ان کی جنتا پارٹی کی سمودھان سمان اور جنہت ہنکار یاترا جمعرات کو یوپی کے شراوستی پہنچی۔ پارٹی صدر سوامی پرساد موریہ بھی یاترا کے ساتھ پہنچے۔ یہاں کٹرا میں انہوں نے پارٹی کارکنوں میں جوش و خروش بھر دیا۔ یہ یاترا 15 مارچ سے سماجی تبدیلی کی تحریک کے عظیم ہیرو کانشیرام کے یوم پیدائش پر نکالی جا رہی ہے۔ کٹرا میں ایک گفتگو میں سوامی پرساد موریہ نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے وزرائے اعظم ملک میں اپنی گرتی ہوئی ساکھ کو بچانے کے لیے کشتی لڑ رہے ہیں۔ شو کے بعد عوام کی خواہش کے خلاف 24 گھنٹے کے اندر جنگ بندی کا اعلان کر دیا گیا۔ ذات پات کی مردم شماری کے سوال پر انہوں نے کہا کہ ذات پات کی مردم شماری ہماری یاترا کا بنیادی مطالبہ ہے۔ وزیر اعظم نے اس کے لیے اعلان تو کیا ہے لیکن ان کے طرز عمل، کردار اور چہرے سے یہ نہیں لگتا کہ وہ کچھ کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے یہ اعلان بہار انتخابات کی ویترنی کو پار کرنے کے لیے کیا ہے۔ جب تک اسے عملی شکل نہیں دی جاتی، ہمیں شک ہے کہ کیا ذات پات کی مردم شماری کرائی جائے گی۔ مدھیہ پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کے فوج پر دیئے گئے بیان پر انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی سوچ بہت خراب ہے۔ فوج اور جوان اپنی جان داؤ پر لگا کر سرحد کی حفاظت کرتے ہیں تو 140 کروڑ لوگ سکون کی نیند سوتے ہیں۔ بی جے پی کے سبھی لیڈر کوئی نہ کوئی بیان دیتے رہتے ہیں۔ ان کی قوم پرستی فطری طور پر ایک فریب اور دکھاوا ہے۔ موریہ نے کہا کہ یہ غدار ہیں، ملک کو بیچ رہے ہیں۔ یہ عوام کے دشمن ہیں۔ اگر وہ قوم پرست ہوتے تو فوج کی عزت کرتے۔ بیان دینے والوں کے خلاف کارروائی نہ کرنا بی جے پی کی رضامندی کو ظاہر کرتا ہے۔ درگاہ میلے پر پابندی کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اسے ویسے ہی جاری رہنے دینا چاہیے تھا۔ حکومت پابندی لگاتی ہے تو وہ ذات پات اور مذہبی مایوسی کا شکار ہے۔ یہ آئین کے خلاف کام کر رہا ہے۔ ان کا یہ عمل قابل قبول نہیں ہے۔ اس کے بعد آئین کے احترام اور مفاد عامہ کی ہنکار یاترا بھنگہ کے لیے روانہ ہوئی۔

اے ایم پی کی سماجی و تعلیمی کوششیں قابل ستائش: مفتی ابوالعرفان میاں

ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (اے ایم پی) ممبئی کے قومی سربراہ عامر ادریسی آج کل تنظیم کے فروغ کے سلسلہ میں لکھنؤ کے دورے پر ہیں۔ اس ضمن میں انہوں نے قاضی شہر مفتی مولانا ابوالعرفان میاں فرنگی محلی سے ملاقات کی اور اے ایم پی کے اغراض ومقاصد نیز اس تنظیم کی سماجی، فلاحی و تعلیمی سرگرمیوں سے ان کو آگاہ کیا۔ مولانا نے اس موقع پر اے ایم پی کے ذریعہ کرائے جا رہے بے لوث کاموں کی ستائش کرتے ہوئے اس تنظیم کی کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ہر ممکنہ تعاون کا یقین بھی دلایا۔ اس موقع پر اے ایم پی کے ذمہ داران سید شعیب و ڈاکٹر عبدالاحد کے علاوہ مولانا عفان عتیق فرنگی محلی و محمد فیضان عتیق ایڈوکیٹ۔

وزیر اعلیٰ یوگی نے ریلوے اسٹیشنوں کی بحالی کے لیے پی ایم مودی کا ادا کیا شکریہ

لکھنؤ:22 مئی (پی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو راجستھان کے بیکانیر سے امرت بھارت اسٹیشن یوجنا کے تحت ملک بھر میں 103 ری ڈیولپڈ ریلوے اسٹیشنوں کا افتتاح کیا۔ اس تاریخی موقع پر اتر پردیش کے 19 ریلوے اسٹیشنوں کی بھی تزئین و آرائش کی گئی ہے۔ یہ ہندوستانی ریلوے کی جدید کاری اور مسافروں کی سہولیات کو بڑھانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ لکھنؤ سے ورچول طور پر اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ اپنے X اکاؤنٹ پر پوسٹ کرتے ہوئے، انہوں نے اسے 'رفتار اور گورو کے کامل امتزاج کی ایک نئی علامت' کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ امرت اسٹیشن نئے ہندوستان کے عزم کو محسوس کریں گے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ امرت بھارت اسٹیشن نہ صرف جدید سہولیات سے آراستہ ہیں بلکہ علاقائی ثقافت اور رابطے کو بھی فروغ دیں گے۔ اتر پردیش کے جن اسٹیشنوں کو اس اسکیم کے تحت نئے سرے سے ڈیزائن کیا گیا ہے وہ ہیں بلرام پور، بریلی سٹی، بجنور، فتح آباد، گولا گوکرناتھ، گووردھن، گووند پوری، ہاتھرس سٹی، عیدگاہ آگرہ، عزت نگر، کرچنا، میلانی، پکھراین، رامگھاٹ ہالٹ، سہارنپور، سہاران پور، سہارن پور، سوہارن پور اجھائی۔ ان اسٹیشنوں کی دوبارہ ترقی یوپی میں ریل مسافروں کے لیے ایک ہموار اور خوشگوار تجربہ کو یقینی بنائے گی۔ اتر پردیش میں دوبارہ تیار کیے گئے اسٹیشنوں نے جدید سہولیات کی شکل میں کئی اختراعات کو شامل کیا ہے جیسے کہ جدید ویٹنگ روم، ایسکلیٹرز، لفٹیں، معذور افراد کے لیے سہولیات، ڈیجیٹل ڈسپلے، سبز توانائی پر مبنی بنیادی ڈھانچہ اور مقامی فن تعمیر کا عکس۔ یہ اسٹیشن نہ صرف مسافروں کی سہولت میں اضافہ کریں گے بلکہ مقامی معیشت کو بھی فروغ دیں گے۔ بیکانیر میں منعقدہ مرکزی تقریب کے بعد، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لکھنؤ میں اپنے ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ کیا۔ انہوں نے کہا، ملک کے تمام 103 امرت اسٹیشن، بشمول اتر پردیش کے 19 امرت اسٹیشن، جو آج وزیر اعظم کے ذریعہ قوم کو وقف کیے گئے ہیں یہ ملک کے لئے ایک خوش آئند مقام ہے۔

ہندی سنستھان میں شعیب نظام کی تصنیف مونوگراف نیر مسعود کی رسم اجرا آج

لکھنؤ۔ ۲۲ مئی۔ اسلوب آرگنائزیشن، کانپور کے زیر اہتمام ممتاز فکشن نگار، محقق، مترجم اور نقاد پروفیسر نیر مسعود کی ادبی زندگی و خدمات پر محمول شعیب نظام کی تصنیف "مونوگراف نیر مسعود" کی تقریب اجرا ۲۳ مئی بروز جمعہ بوقت ۴ بجے شام ہندی سنستھان کے نرالا ہال حضرت گنج میں منعقد ہوگی۔ تقریب کی صدارت پروفیسر انیس اشفاق کریں گے جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر انیس انصاری شرکت کریں گے۔ مہمان اعزازی کے طور پر اطہر مسعود اور ڈاکٹر تمثال مسعود کی شرکت متوقع ہے۔ تقریب کی نظامت کا فریضہ پروفیسر ریشماں پروین انجام دیں گی۔ ساہتیہ اکادمی دہلی کی طرف سے شائع کردہ مونوگراف پر اظہار خیال کرنے والوں میں شاہد اختر، شکیل صدیقی، پروفیسر صبیحہ فاطمہ، پروفیسر ریشماں پروین، ڈاکٹر پروین شجاعت، ڈاکٹر ہارون رشید، محسن خاں، ثمینہ خان، رضوانہ پروین اور محسن قدوائی کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ پروگرام کے کنوینر ظفر احمد غازی اور شاہد اختر نے اس ادبی مذاکرہ میں ارباب ادب سے شرکت کی درخواست کی ہے۔

31 مئی کو سپا منائی گی اہلیہ بائی ہولکر کی سالگرہ

لکھنؤ:22 مئی (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کی ہدایات کے مطابق راج ماتا اہلیہ بائی ہولکر کی 300 ویں یوم پیدائش 31 مئی 2025 کو منائی جائے گی۔ انہوں نے مالوا ریاست پر 30 سال تک مسلسل حکومت کی۔ مالوا کی ملکہ اہلیہ بائی ہولکر ایک مثالی منتظم، ایک انصاف پسند اور مذہبی خاتون تھیں۔ اس نے کاشی وشوناتھ اور سومناتھ جیسے بہت سے اہم مندروں کو دوبارہ تعمیر کیا۔ انہوں نے 18 ویں صدی میں صنعت کاری کو فروغ دینے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز، لکھنؤ یونیورسٹی میں بی بی اے (برنس اینالیٹکس) کورس کو منظوری

لکھنؤ:22 مئی۔22 مئی کو لکھنؤ یونیورسٹی کے انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز کے نئے کیمپس میں منعقدہ گورننگ بورڈ کی میٹنگ میں بی بی اے (برنس اینالیٹکس) کورس کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ میں گورننگ بورڈ کے چیئرمین اور وائس چانسلر پروفیسر آلوک کمار رائے کی صدارت میں اہم تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس اہم میٹنگ میں گورننگ بورڈ کے ممبران ڈاکٹر سندیپ گوئل، محترمہ دتیکا وکرانت دیو اس، پروفیسر پی کے سنگھ، ڈائریکٹر، آئی آئی ایم تروچیراپلی؛ اور یونیورسٹی کے ڈین فیکلٹی آف آرٹس، ڈین فیکلٹی آف کامرس، رجسٹرار، فنانس آفیسر اور کنٹرولر امتحانات موجود تھے۔ اس میٹنگ کو لکھنؤ یونیورسٹی کے انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز کے او ایس ڈی پروفیسر وبھوتی کوچے نے کوآرڈینیٹ کیا۔ گورننگ بورڈ نے بی بی اے (برنس اینالیٹکس) کورس کی سفارش کی اور اسے باضابطہ منظوری دے دی۔ اس کے ساتھ کئی دیگر اہم تعلیمی اور انتظامی تجاویز کو بھی منظوری دی گئی۔

ضلع سینک بندھو کی میٹنگ: ڈی ایم کشی نگر کی ہدایت

کشی نگر:22 مئی (پی این ایس) جمعرات کو کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع سینک بندھو کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ ڈی ایم نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس معاملے میں موصول ہونے والی شکایات کو سنجیدگی اور معیار کے ساتھ حل کریں۔ میٹنگ میں موجود 38 سابق فوجیوں اور بیوہ خواتین نے پانچ شکایات میز پر رکھی۔ یہ زمینی تنازعات اور جی پی ایف کی ادائیگیوں سے متعلق تھے۔ ڈی ایم نے متعلقہ افسران کو ان شکایات کو دور کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں سول ڈیفنس کور کے قیام سے سابق فوجیوں اور حاضر سروس فوجیوں کے مسائل کو حل کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈی ایم نے کہا کہ میٹنگ میں موصول ہونے والی تمام شکایات کو قابلیت کے ساتھ حل کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں اجتماعی مفادات اور مسائل کو اولین ترجیح دی جائے۔ میٹنگ کی نظامت پربھاکر ناتھ تیواری نے کی۔ اس دوران ونگ کمانڈر آلوک سکسینہ، ضلع سماجی افسر سندیپ چودھری، سینئر خزانچی سنیل یادو، پروجیکٹ ڈائرکٹر جگدیش تیواری، ڈی پی آر او آلوک پریہ درشی، ڈاکٹر میجر ایم کے برنوال، کیپٹن شمس الدین انصاری، کیپٹن لال بہادر ترپاٹھی، کیپٹن دیا شنکر پانڈے وغیرہ موجود تھے۔